e-paper www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPO/LW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

روزنامہ
LUCKNOW
اودھنامہ
avadhnama

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۳) شمارہ نمبر (۱۶۰) لکھنؤ پیر ۱۱-مارچ ۲۰۲۴ء، مطابق ۲۹/شعبان المعظم ۱۴۴۵ھ صفحات-۸

Rs.3/- Vol- 23 , Issue, 160 Monday , March 11 2024 Pages -8

سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات میں چاند کی تصدیق، پہلا روزہ آج

ریاض: سعودی عرب میں رمضان المبارک کا چاند نظر آگیا ہے اور ماہ صیام کا پہلا روزہ پیر یعنی کل ہوگا۔ عرب نیوز کی رپورٹ کے مطابق سعودی عرب میں تواتر اور مضبوط کا چاند دیکھا گیا ہے اور ماہ رمضان کا پہلا روزہ یکم رمضان 1445 ہجری 11 مارچ 2024 کو ہوگا۔ کیل اثریہ سعودی حکومت نے لوگوں کو چاند کی تصدیق کرنے کی تلقین کی تھی اور کہا تھا کہ اگر کسی کو بھی چاند نظر آئے، خواہ بنائی سے یا غیر بنائی کے تو وہ اس کی اطلاع مقامی عدالت کو دیں۔ سعودی عرب کے ساتھ متحدہ عرب امارات میں بھی پہلا روزہ پیر کو ہوگا اور اتوار سے تراویح کا آغاز ہوگا۔ تاہم عمان نے ملک میں چاند نظر نہ آنے کا اعلان کیا ہے اور پہلا روزہ 12 مارچ بروز منگل کو ہوگا۔ آسٹریلیا، ملائیشیا، فلپائن اور برونائی نے بھی پہلا روزہ 12 مارچ کو ہی رکھنے کا اعلان کیا ہے۔

دہلی میں نمازیوں کی توہین اور تشدد کے خلاف احتجاج کا اعلان

پٹنہ 10 مارچ (پی آئی آئی) پٹنہ میں ہونے والی سی پی آئی-ایم ایل کی پولٹ بیورو میٹنگ سے پارٹی نے دہلی میں نمازیوں کی توہین اور تشدد کے خلاف 11-12 مارچ کو دو روزہ ملک گیر یوم احتجاج کا اعلان کیا ہے۔ سی پی آئی-ایم ایل کے ریاستی سکریٹری کنہائی نے کہا کہ نفرت اور پولیس کی بربریت اور سیکورٹی ایجنسیوں کی فرقہ واریت پروٹوکول کا مطالبہ پر ملک گیر احتجاج کے ایک حصے کے طور پر پورے ریاست میں ضلع ہیڈ کوارٹرز پر احتجاجی پروگرام ہوگا۔ پٹنہ کے بی پی ایم آئی کو لیبر سے 11 مارچ کو ایک احتجاجی مارچ نکالا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ 8 مارچ 24 کو پولیس نے دارالحکومت دہلی کے اندر لوک میں نماز جمعہ ادا کرنے والے مسلمانوں کی سرعام توہین کی، نماز ادا کرنے والے لوگوں کو لاتیں، دھکے اور مارا پیٹا۔ بی جے پی ملک میں مسلمانوں کے خلاف فرقہ وارانہ نفرت اور تشدد کو مسلسل پھیلا رہی ہے۔

ڈبل انجن کی سرکار میں یوپی کی تصویر اور تقدیر دونوں بدلی

2024 میں جاری سنگ بنیاد کے سلسلے کو کوئی الیکشن کے چشمے سے نہ دیکھے، پی ایم مودی نے اعظم گڑھ میں 34 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کے متعدد ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا

اعظم گڑھ: 10 مارچ۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو کہا کہ ترقی کی بلندیوں کو چھوتے اتر پردیش میں منہ بھرائی کی سیاست کا زہر کمزور پڑنے لگا ہے۔ اعظم گڑھ کے سندری سے 34 ہزار 700 کروڑ روپے کی 782 ترقیاتی پروجکٹوں کا سنگ بنیاد افتتاح کرنے کے بعد ایک عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریاست میں جب سے ڈبل انجن کی حکومت آئی ہے۔ جب سے یوپی کی تصویر اور تقدیر دونوں بدلی ہے۔ یوپی مرکزی کی اسکیمات کو نافذ کرنے میں سب سے اچھا مظاہرہ کرنے والی ریاستوں میں ہے۔ یہ اعداد نہ صرف حقیقت بیان کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیسے جیسے یوپی ترقی کی بلندیوں کو چھو رہا ہے، منہ بھرائی کا زہر بھی کمزور پڑ رہا ہے۔ پچھلے انتخابات میں اعظم گڑھ کے لوگوں نے دکھا دیا کہ جنسے خاندان کے لوگ اپنا گڑھ سمجھتے تھے، اسے بیش بیسے نوجوان نے منہدم کر دیا۔ اس لیے کنبہ پروری والے بہت پریشان ہیں۔ وہ ہر روز مودی کو گالی دے رہے ہیں۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ مودی کا اپنا خاندان نہیں ہے۔ وہ بھول جاتے ہیں کہ مودی کا خاندان ملک کے 140 کروڑ عوام ہیں۔ آج ہندوستان کے نوجوانوں کے آوازیں آرہی ہیں، ہر گوشی کہہ رہا ہے کہ میں ہوں۔ مودی کا پریوار۔ مودی نے اعظم گڑھ، شراوستی، مراد آباد، چترکوٹ اور علی گڑھ میں نئے ایئر پورٹوں کا افتتاح کیا اور لکھنؤ میں چودھری چرن سنگھ بین الاقوامی ہوائی اڈے کے نئے ٹرمینل کے ساتھ ساتھ اعظم گڑھ میں مہارانا پرتاپ سپر اسپورٹس یونیورسٹی کا افتتاح کیا۔ اپنے خطاب میں وزیر اعظم نے ریاست کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی تعریف کی اور کہا کہ پچھلے سالوں میں ڈبل انجن حکومت نے یوپی میں لاکھوں کروڑ روپے کے ترقیاتی کام کئے ہیں۔ اس سے نہ صرف بنیادی ڈھانچہ تبدیل ہوا ہے بلکہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے لاکھوں نئے مواقع بھی پیدا ہوئے ہیں۔ آج یوپی کی ایکسپریس وے اور ایکسپریس وے انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کوریڈور کی وجہ سے یوپی کا ڈنکا بج رہا ہے۔ اتر پردیش میں رام مندر کا صدیوں پرانا انتظار بھی ختم ہو گیا ہے۔ بنارس، متھرا اور کاشی کی ترقی کی وجہ سے یوپی میں سیاحت تیزی سے بڑھی ہے، پوری ریاست اس سے فائدہ اٹھا رہی ہے۔ یوگی نے 10 سال پہلے دی گئی تھی جو آج پوری ہو رہی ہے۔ مودی نے کہا کہ اعظم گڑھ یوپی کی مکمل صفائی میں پیچھے نہیں چھوڑنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اس بار اعظم گڑھ کو یوپی کی مکمل صفائی میں پیچھے نہیں رہنا چاہئے۔ انہوں نے اعظم گڑھ کے لوگوں سے اس بار 400 کو پار کرنے کی اپیل کی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ایک ساتھ اتنے ترقیاتی کاموں کا افتتاح اعظم گڑھ کی تاریخ کا پہلا واقعہ ہے۔ انہوں نے اسے ترقی کا جشن قرار دیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ آج اعظم گڑھ کا ستارہ چمک رہا ہے۔ ایک وقت تھا جب دہلی سے پروگرام منعقد کیا جاتا تھا اور ملک کی دیگر باتیں اس میں شامل ہوتی تھیں لیکن آج یہ پروگرام اعظم گڑھ میں منعقد کیا جا رہا ہے اور ملک کے کونے کونے سے ہزاروں لوگ اس میں شامل ہو رہے ہیں۔ آج صرف اعظم گڑھ ہی نہیں بلکہ پورے ملک کے لئے کئی ترقیاتی پروجکٹوں کا افتتاح یہاں سے ہو رہا ہے۔ جس اعظم گڑھ کو ملک کے پچھڑے علاقوں میں شمار کرتے تھے آج وہی ملک کے لیے ترقی کا نیا پاور ہاؤس بنا رہا ہے۔ آج اعظم گڑھ سے کئی ریاستوں کے لئے تقریباً 34 ہزار 700 کروڑ روپے کے پروجکٹوں کا افتتاح و سنگ بنیاد رکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے الیکشن کے وقت لیڈر عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے اعلانات کرتے تھے، بعد میں کوئی پوچھنے والا نہیں ہوتا تھا۔ تحقیق کرنے پر معلوم ہوا کہ 30-35 سال پہلے ہوا تھا اور پتھر گاڑ دیئے گئے تھے۔ بعد میں پتھر بھی کھو جاتے اور لیڈر بھی غائب ہو جاتے تھے۔ لیکن آج ملک دیکھ رہا ہے کہ مودی دوسری مٹی کا انسان ہے۔ ہم نے 2019 میں جو سنگ بنیاد رکھے تھے آج ان پر عمل درآمد ہو گیا ہے۔ 2024 میں بھی کوئی برائے مہربانی ان ترقیاتی کاموں کو انتخابی چشمے نہ دیکھے۔ یہ میرے ترقی کے اعہد و سنکرپ کا ہم ہے۔ میں 2047 تک ملک کو ترقی یافتہ ہندوستان بنانے کے عزم کے ساتھ تیز رفتاری سے دوڑ رہا ہوں۔ اپنے خطاب کے دوران وزیر اعظم نے اعظم گڑھ کے لوگوں سے جھوٹھ بیری میں بھی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے ریلی میں موجود عوامی جم غفیر کے جوش و ولولہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا آپ کا یہ بیدار اور اعظم گڑھ کی یہ ترقی ذات واد، کنبہ پروری اور ووٹ بینک کے بھروسہ جیسے اندیا اتحاد کی نیند اڑا رہا ہے۔ پورا اپوزیشن نے دہائیوں تک ذات واد اور مفہ بھرائی کی سیاست دیکھی ہے۔ اور گذشتہ دس سالوں سے یہ ساتھ ترقی کی سیاست دیکھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوگی جی کی قیادت میں پچھلے سات سالوں میں اعظم گڑھ نے مزید رفتار پکڑی ہے۔ یہاں کے عوام نے مایاوتی اور شرمت پسندی کے خطرات بھی دیکھے ہیں اور اب یہاں کے لوگ قانون کی حکمرانی بھی دیکھ رہے ہیں۔ وہ شرجو یوپی کے چھوٹے اور پسماندہ شہر کہلاتے تھے، جن کے بارے میں کوئی پوچھتے والا نہیں تھا۔

سابقہ حکومتوں نے اعظم گڑھ کو مافیاؤں کا گڑھ بنا دیا تھا: سی ایم یوگی

اعظم گڑھ: 10 مارچ۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اتوار کو کہا کہ سابقہ حکومتوں نے اعظم گڑھ کو جرائم اور باغیانہ عناصر کی سرگرمیوں کا گڑھ بنا دیا تھا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعہ یہاں کرتی پروجکٹوں کے سنگ بنیاد افتتاح پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے یوگی نے کہا، اعظم گڑھ جو سات سال پہلے جرائم اور باغی کی سرگرمیوں کا گڑھ تھا آج وزیر اعظم اسی اعظم گڑھ میں سنی کی بوچھار کر رہے ہیں۔ وہ یہاں ہزاروں کروڑ روپے کے پراجیکٹ کی سوغات دینے آئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 22 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کے اخراجات سے بنایا گیا پوربانچل ایکسپریس وے اعظم گڑھ کی ترقی کا محور بن گیا ہے۔ اس نے مشرقی اتر پردیش کی معیشت کو ایک نئی شناخت دی ہے۔ اعظم گڑھ سے بامشکل سرف دو گھنٹے میں لکھنؤ پہنچ جاتے ہیں۔ اعظم گڑھ ہوائی اڈے کا افتتاح وزیر اعظم کرنے جا رہے ہیں، اس کے ساتھ ہی ہوائی سروس بھی شروع ہوگی۔ پی ایم کے آشیرواد سے اتر پردیش کو پانچ نئے ہوائی اڈے ملنے جا رہے ہیں، ڈبل انجن والی حکومت نے یہاں بہترین سہولیات فراہم کرنے کی کوشش کی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا تھا کہ پہلی پہنچنے والا ہوائی جہاز سے سفر کرے گا، آج ہی اتر پردیش اور ملک میں نظر آرہا ہے۔ اتر پردیش میں جہاں پہلے صرف دو ایئر پورٹ کام کر رہے تھے، آج اتر پردیش میں 9 ایئر پورٹ کام کر رہے ہیں اور وزیر اعظم آج پانچ نئے ایئر پورٹ کا افتتاح کرنے جا رہے ہیں۔ یوگی نے کہا بابل انجن حکومت نے اعظم گڑھ کے لئے نئی شناخت دینے کے لیے ہر ہر پور میں میڈیکل کالج کے پروگرام کو آگے بڑھایا ہے، جو خود ٹیلی ہندوستان کے دڑن کو مکمل جامہ پہنانے کے لیے مقامی مصنوعات کو ایک ضلع، ایک پروڈکٹ طور پر دنیا میں پہچان دی رہی ہے۔

حکومت نے بدھ اقلیتوں کیلئے 225 کروڑ روپے کے 38 منصوبے شروع کیے

نئی دہلی، 10 مارچ (پی آئی آئی) مرکزی حکومت نے جموں و کشمیر، اتر پردیش، اتراکھنڈ، ہماچل پردیش، سکم اور مرکز کے زیر انتظام علاقے لداخ میں بدھ برادری کی ترقی کے لیے 225 کروڑ روپے کے 38 پروجیکٹوں کا جو ترقی طور پر سنگ بنیاد رکھا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اقلیتی امور کی وزیر اسمرتی ایرانی نے کہا کہ آج ہم نے بدھ مت کی اقلیتوں کی ترقی اور خوشحالی کے لیے 225 کروڑ روپے کا بدھ مت ترقیاتی منصوب وقف کیا ہے۔ وزیر نے دہلی یونیورسٹی میں منسٹر فار ایڈوانسڈ اسٹڈیز ان بدھسٹ اسٹڈیز کو مضبوط بنانے کے لیے 30 کروڑ روپے کی بالی امداد کا مزید اعلان کیا۔ یہ سرکار علمی تعاون، تحقیق کو فروغ دینے، زبان کے تحفظ اور بدھ آبادی کی مہارت کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کرے گا۔ ایرانی نے کہا کہ بدھ مت کے تر تیاقی منصوبے کے تحت اتر پردیش، ہماچل پردیش کے لیے 41 کروڑ روپے کے 10 منصوبے اور سکم کے لیے 43.98 لاکھ روپے کے 10 منصوبے، ہماچل پردیش کے لیے 25.45 کروڑ روپے کے 11 منصوبے، اتراکھنڈ کے لیے 15.14 لاکھ روپے کی تین تجاویز اور 14.50 کروڑ روپے کی دو تجاویز لداخ کے وقف کی گئی ہیں۔ انہوں نے سنٹرل آسٹی ٹیوٹ آف بدھسٹ اسٹڈیز کو 85 کروڑ روپے کی دو تجاویز کے ساتھ تعاون کرنے پر مزید خوشی کا اظہار کیا۔ یہ پروجیکٹ پردھان منتری جن وکاس کاریکرم کے زیر اہتمام نافذ کیے جا رہے ہیں۔

مہاراج گنج ضلع کے اہم لیڈر امن منی ترپاٹھی کانگریس میں شامل

لکھنؤ۔ پوروانچل اور اتر پردیش کے ذریعہ اہل یوگی آدتیہ ناتھ کے ہوم منسٹر کے "مہاراج گنج کے ہیرے" بالکل حصل ہو گئے

حلقہ اسمبلی کے قد آور لیڈر سابق ریاستی وزیر امرمنی ترپاٹھی کے صاحبزادے امن منی ترپاٹھی نے کانگریس میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ وہ کانگریس کے سینئر لیڈر و ریاستی کانگریس کے نگراں اور شرمن پارٹی کے موجودگی میں کانگریس میں شامل ہوئے ہیں۔ امن منی ترپاٹھی نوتن حلقہ اسمبلی کے سابق ایم ایل اے بھی ہیں اور نہ صرف اپنے حلقہ اسمبلی بلکہ پورے مہاراج گنج ضلع کے ایک مقبول لیڈر مانے جاتے ہیں۔ کانگریس کے سینئر لیڈر و یش پانڈے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر امن منی ترپاٹھی کو دلی طور پر کانگریس میں شامل ہونے پر ایک تبصرہ شیئر کیا ہے۔ انہوں نے اس کے ساتھ لکھا ہے کہ "نوتن حلقہ اسمبلی کے سابق ایم ایل اے امرمنی ترپاٹھی رائل کانگریس اور کانگریس پارٹی کی نیائے کی لڑائی میں اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کانگریس پارٹی میں شامل ہوئے۔" امن منی ترپاٹھی اس سے قبل بی ایس پی میں تھے جنہیں گزشتہ اسمبلی انتخابات میں ان کی پارٹی نے ٹکٹ دیا تھا۔ وہ مہاراج گنج پارلیمانی سیٹ پر لڑنے والے عام انتخابات میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں کیونکہ سماج وادی پارٹی کے ساتھ الائنس میں مہاراج گنج کی سیٹ کانگریس کے حصے میں آئی ہے۔

ہریانہ میں بی جے پی کو زبردست جھٹکا!

ایم پی بریجیندر سنگھ نے چھوڑی پارٹی، کانگریس میں شامل

حصار (ایجنسی) ہریانہ کی حصار لوک سبھا سیٹ سے سبراف پارلیمنٹ بریجیندر سنگھ چودھری نے بی جے پی سے استعفیٰ دے کر کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ وہ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے کی رہائش گاہ پر پہنچ کر کانگریس میں شامل ہوئے۔ اس موقع پر کانگریس کے کئی اہم لیڈران موجود تھے۔ ان کے بی جے پی چھوڑ کر کانگریس میں شامل ہونے کو بی جے پی کے لیے ایک بڑا جھٹکا بتایا جا رہا ہے۔ اس سے قبل بریجیندر سنگھ چودھری نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ شیئر کرتے ہوئے اپنے استعفیٰ کے بارے میں معلومات دی تھی۔ انہوں نے اپنے پوسٹ میں لکھا تھا کہ "میں نے سیاسی وجوہات کی وجہ سے بی جے پی کی بنیادی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ میں پارٹی قومی صدر جے پی نڈا، وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امیت شاہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھے حصار سے ممبر پارلیمنٹ کے طور پر خدمت کرنے کا موقع دیا۔" ان کے کانگریس میں شامل ہونے کے بعد ایک پریس کانفرنس کا بھی انعقاد ہوا۔

ہندوستان کا ای ایف ٹی اے بلاک کے ساتھ آزاد تجارت کے معاہدے پر دستخط

نئی دہلی، 10 مارچ (یو این آئی) ہندوستان نے اتوار کو چار رکنی یورپی فری ٹریڈ ایسوسی ایشن (ای ایف ٹی اے) کے ساتھ ایک آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط کیے۔ سرکاری بیان کے مطابق، ای ایف ٹی اے کے ممالک میں آئسلینڈ، لیختن اسٹین، ناروے اور سوئٹزرلینڈ شامل ہیں جو اگلے 15 سالوں میں ہندوستان میں 100 بلین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کریں گے۔ مسٹر گوئل نے تجارتی معاہدے پر دستخط کرنے کے بعد میڈیا کو بتایا کہ اگلے 15 سالوں میں ای ایف ٹی اے ممالک سے ہندوستان میں تقریباً 100 بلین ڈالر کی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) ہونے والی ہے، جس سے ہندوستان میں 10 لاکھ افراد تک پیداواری کی توقع ہے۔ تجارتی معاہدے پر ہندوستان اور ای ایف ٹی اے کے وزیروں 9-10 گھنٹے کی گہری بات چیت کے بعد دستخط کیے گئے، حالانکہ یہ بات چیت تقریباً 16 سال پہلے شروع ہوئی تھی۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ "ہم سے پانچ ممالک کو فائدہ ہوگا۔ ہم سرمایہ کاری، اختراعات اور تحقیق و ترقی کے حوالے سے فائدہ اٹھانے جا رہے ہیں۔ ای ایف ٹی اے ممالک دنیا کے ہر بہر پور میں میڈکل کالج کے پروگرام کو آگے بڑھایا ہے، جو خود ٹیلی ہندوستان کے دڑن کو مکمل جامہ پہنانے کے لیے مقامی مصنوعات کو ایک ضلع، ایک پروڈکٹ طور پر دنیا میں پہچان دی رہی ہے۔

بی جے پی کا اصل مقصد آئین کو ختم کرنا! راہل

نئی دہلی: کرناٹک بی جے پی کو لوک سبھا انتخابات میں 400 سیٹیں ملیں تو ایسا ہوگا کہ ملک کے آئین کو بدل دے گی"! کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے اس سلسلے میں بی جے پی کے ایک رکن پارلیمنٹ کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے بھگوا پارٹی پر حملہ بولا ہے۔ راہل گاندھی نے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا "بی جے پی کے ایک رکن پارلیمنٹ کا یہ بیان کہ انہیں آئین میں ترمیم کے لیے 400 سیٹوں کی ضرورت ہے۔ نریندر مودی اور ان کے سنگھ پریوار کے پوشیدہ عزائم کا مظہر ہے۔" کانگریس کے سابق صدر نے لکھا، "نریندر مودی اور بی جے پی کا آخری مقصد ہمارا صاحب کے آئین کو تباہ کرنا ہے۔ وہ انصاف، مساوات، شہری حقوق اور جمہوریت سے نفرت کرتے ہیں۔ سماج کو تقسیم کر کے میڈیا کو غلام بنا کر، اظہار رائے کی آزادی پر پہرہ لگا کر اور آزاد اداروں کو پابند بنا کر اپوزیشن کو ختم کرنے کی سازش کر کے وہ ہندوستان کی عظیم جمہوریت کو ایک تنگ نظر آمریت میں بدلنا چاہتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "ہم آزادی کی عظیم شخصیات کے خوابوں کے ساتھ ہو رہی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے اور آخری سانس تک آئین سے حاصل کردہ جمہوری حقوق کی جنگ جاری رکھیں گے۔ آئین کا ہر سپاہی، خاص طور پر دلت، آدیواسی، پسماندہ اور اقلیت بیدار ہو جائیں! اپنی آواز اٹھائیں۔ ماندیا (اتحاد) آپ کے ساتھ ہے۔"

سندیش کھالی: سی بی آئی تحقیقات کے خلاف سپریم کورٹ میں سماعت آج

نئی دہلی: (ایجنسی) سندیش خالی میں اڈی ڈی اور ای ایف ایم پر چسٹ کی سی بی آئی تحقیقات کو چیلنج کرنے والی مغربی بنگال حکومت کی درخواست پر سپریم کورٹ پیر کو سماعت کرے گا۔ رپورٹ کے مطابق جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار کی بنچ 11 مارچ کو کیس کی سماعت کرے گی۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے 5 مارچ کو ہماری کردہ ایک حکم میں سی بی آئی کی آزادانہ تحقیقات کا حکم دیا تھا اور مغربی بنگال پولیس کو ہدایت دی تھی کہ وہ حملہ کے کلیدی ملزم شاہجہاں شیخ کو اس دن سی آئی ڈی کی تحویل سے سی بی آئی کے حوالے کرے۔ اس کے خلاف ریاستی حکومت نے عدالت عظمیٰ میں اپیل کی۔ ایس ایل پی کو مرکزی حکومت کی سی بی آئی تحقیق کرنے کا حکم غلط بتایا۔ جسٹس سنجیو کھنہ کی سربراہی والی بنچ کے سامنے فوری فہرست سازی کے لیے معاملے کا ہوا بڑا ذکر کیا گیا جانے کے باوجود ریاستی حکومت کی عرضی کی سپریم کورٹ میں سماعت ہونا باقی ہے۔ دریں اثنا مغربی بنگال کے سندیش خالی معاملے میں گرفتار ملزم شاہجہاں شیخ اور کو بشیر بات عدالت میں پیش ہوا۔

بنگال میں کانگریس اور ترنمول کانگریس کا اتحاد نہیں

ممتا بنرجی نے تمام 42 سیٹوں پر امیدواروں کے نام کا اعلان کیا، فہرست میں سابق کرکٹر یوسف پٹھان سمیت کئی بڑے نام شامل

کلکتہ 10 مارچ (ایجنسی) ترنمول کانگریس نے آج واضح کر دیا کہ لوک سبھا انتخابات میں کانگریس کے ساتھ اتحاد نہیں ہوگا۔ پارٹی نے آج بریگیڈ ریلی میں 42 لوک سبھا حلقوں میں اپنے امیدواروں کے نام کا اعلان کر دیا ہے جس میں چند موجودہ ممبران پارلیمنٹ کو چھوڑ کر نئے چہروں جیسے سابق کرکٹر یوسف پٹھان اور کرتی آزاد کو امیدوار بنایا گیا ہے یا پارٹی نے 16 موجودہ ممبران پارلیمنٹ کو دوبارہ امیدوار بنایا ہے اور 12 خواتین کو میدان میں اتارا ہے۔ کرکٹر یوسف پٹھان بہرام پور لوک سبھا سیٹ سے الیکشن لڑیں گے۔ جب کہ کیرتی آزاد بردوان۔دگاپور سیٹ سے الیکشن لڑیں گے۔ جنیر پات لوک سبھا سیٹ سے، جہاں سندیش کھالی واقع ہے ترنمول کانگریس نے اپنے سابق ممبر پارلیمنٹ حاجی نورالاسلام کو موجودہ امیدوار بنایا ہے۔ کرکٹر یوسف پٹھان بہرام پور لوک سبھا سیٹ سے الیکشن لڑیں گے۔ جب کہ کیرتی آزاد بردوان۔دگاپور سیٹ سے الیکشن لڑیں گے۔ جنیر پات لوک سبھا سیٹ سے، جہاں سندیش کھالی واقع ہے ترنمول کانگریس نے اپنے سابق ممبر پارلیمنٹ حاجی نورالاسلام کو موجودہ امیدوار بنایا ہے۔ لوک سبھا سیٹوں پر اکیلے لوک سبھا انتخابات لڑے گی۔ ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی نے بتایا کہ آسنسول سے لوک سبھا سیٹ کے لئے بی ایم سی کے امیدوار شترگھن سنہا ہوں گے۔ ممتا بنرجی نے اعلان کیا ہے کہ ترنمول کانگریس مغربی بنگال میں اکیلے الیکشن لڑے گی۔ اس کے علاوہ آسام اور میگھالیہ میں بھی الیکشن لڑے گی۔ الیکشن پاور کے ساتھ بنرجی میں پیام مشال ہیں: کوچ بہار (ایس سی) - جگدیش چی بسوئیتا، علی پردوار (ایس سی) - ستیہ جیت بسواس، کوچ بہار (ایس سی) - ہیمنتا بسواس، الپورہ دوار (ایس سی) - ڈیمنڈ بسکھا، جلپائی گوڑی (ایس سی) - ترنل چودھری رائے، دارجلنگ - گوپال لاما، رائے گنج - کرشنا کلیانی، بلورگھاٹ - سابب منترا، مالدہ ناتھ - پرسون بنرجی، مالدہ جنوبی - شاہنواز علی رائے، جنگی پور - خلیل الرحمان، بہرام پور - یوسف پٹھان، مرشد آباد - ابو طاہر خان، کرشن نگر - مہوا موئترا، رانا گھاٹ (ایس سی) - کٹ منی ادھیکاری، بونگاؤں - دھنجیہ داس، بیرک پور - پارتھا بھومک، دم دم - پروفیسر سوگتا رائے، بارا سات - ماکولی گھوش، دیدار، جوئے نگر (ایس سی) - پرتیما منڈل، متھرا پور (ایس سی) - بابی بادر، ڈائمنڈ ہاربر - لکھیتیہ بنرجی، جادھو پور - سیوتی گھوش، کولکاتا جنوبی - مالا رائے، کولکاتا نارتھ - سدیپ بندوپادھیائے، ہاوڑہ - پرسون بنرجی، ایسریا - ساجد احمد، سیرام پور - کلیان بنرجی، بنگی - ریتابا بنرجی، آرام باغ (ایس سی) - مصطفیٰ داس، حملوک - دیبا کلشو بھٹاچاریہ لکھمی - اتم بارک، تمالوک - دیپک ادھیکاری (دیو)، 33 جھاڑگرام (ایس سی) - کالی پادا سورین، مدنی پور - جوین مالیہ، پرلیا - شانتا رام مہتو، بانکورہ - اروپ چکرورتی، بشنو پور (ایس سی) - سجاتا منڈل، بردھمان پوربا (ایس سی) - ڈاکٹر شرمیلا سرکار، بردھمان دوگاپور - کیرتی آزاد آسنسول - شترگھن سنہا، بولپور (ایس سی) - امیت کمار مل، بیر بھوم - شیاما پرساد۔

پنجاب میں کسانوں کا ریل روکو احتجاج، ٹرین خدمات متاثر

مودی حکومت کسانوں کو بچانے کے لیے ایم ایس پی قانون بنائے: ڈیلوال

چنڈی گڑھ: سنیوکت کسان مورچہ (غیر سیاسی) اور کسان مزدور مورچہ کی ریل روکو تحریک کے دوران اتوار کو پنجاب کے مختلف علاقوں میں کسانوں نے ریلوے ٹریک پر احتجاج کیا اور ایم ایس پی کی قانونی ضمانت سمیت متعدد مطالبات کے لیے صدائے احتجاج بلند کی۔ خیال رہے کہ کسان تنظیموں کی کال پر ملک بھر کے کسانوں نے ریل روکو تحریک چلائی، جس کا اثر کئی شہروں میں نظر آیا۔ کسانوں نے اپنے مطالبات پورے نہ کرنے پر مرکزی حکومت کے خلاف نعرے بازی کی۔ ٹرین سروس متاثر ہونے سے مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ مظاہرہ دوپہر 12 بجے شروع ہوا اور شام 4 بجے تک جاری رہا۔ پنجاب میں کسانوں نے امرتسر، لدھیانہ، ترن تارن، ہوشیار پور، فیروز پور، فاضلکا، سنگرور، بٹالہ، موگا اور فتحگڑھ صاحب سمیت 22 اضلاع میں 52 مقامات پر ریلوے ٹریک پر احتجاج کیا۔ کسان لیڈر سرون سنگھ پنڈھیر نے لوگوں سے بڑی تعداد میں احتجاج میں شامل ہونے کی اپیل کی تھی۔ سنیوکت کسان مورچہ میں شامل کسان تنظیمیں، بھارتیہ کسان یونین (ایکتا اگراہاں)، بی کے یو (دکھنا۔دھنیر) اور کرانتی کاری کسان یونین نے بھی ریل روکو تحریک میں حصہ لیا۔

دریں اثنا، کسان رہنما جگجیت سنگھ ڈیوال نے ایک بار پھر مرکزی حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ تمام فصلوں پر کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) کے لیے قانونی ضمانت دے۔ وہ اپنی ذمہ داری سے بھاگ رہی ہے۔ ریل روکو تحریک کا اثر گھنٹے تک جاری رہنے والی ہے جس کا سیدھا اثر ریل ٹریفک پر پڑنے والا ہے۔ مرکز کا مشورہ ایم ایس پی پر دالوں (ارہر، اڑد اور مسور) مکئی اور کپاس کی گارنٹی خریدنا تھا، تاکہ کسانوں کے مطالبات کو پورا کیا جا سکے۔ لیکن اس ڈیوال نے مسترد کر دیا۔

آئین سے متعلق انت ہیگڈے کے بیان پر کانگریس کا سخت حملہ

نئی دہلی: (ایجنسی) بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ انت کمار ہیگڈے نے اس بیان پر تنقید سوال اٹھاتے ہوئے کہ بی جے پی آئین کو تبدیل کرنے کے لیے 400 سیٹیں جیتنے کی ضرورت ہے، کانگریس نے کہا ہے کہ آئین کو دوبارہ لکھنا اور تباہ کرنا بی جے پی اور آر ایس ایس کا ایجنڈا ہے، جس میں ہم انہیں کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ بی جے پی رکن پارلیمنٹ کا بیان ایک بار پھر مودی اور آر ایس ایس کے آمریت کو وسطاً کرنے کے مکروہ ایجنڈے کو بے نقاب کرتا ہے۔ انہوں نے ایکس پر لکھا، مودی حکومت بنی بے پی اور آر ایس ایس خفیہ طور پر آمریت نافذ کرنے کے خواہشمند ہیں، تاکہ وہ ہندوستان کے عوام پر اپنی منوہوادی سوچ مسلط کر سکیں۔ ایس ایس اور بی جے پی کے حقوق چھین سکیں۔ کھڑگے نے کہا، "کوئی انتخابات نہیں ہوں گے یا بھی دکھاوے کے لیے انتخابات کرائے جائیں گے۔ اداروں کی آزادی کم ہو جائے گی۔ اظہار رائے کی آزادی پر قدغن لگائی جائے گی۔ آر ایس ایس اور بی جے پی ہمارے سیکولر تانے بانے اور تنوع میں اتحاد کو تباہ کر دیں گے۔" انہوں نے کہا کہ کانگریس سنگھ پریوار کے ان خفیہ مقاصد کو کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ کانگریس سربراہ نے کہا، "انصاف، مساوات اور آزادی آئین کے مضبوط ستون ہیں اور ان اصولوں میں کوئی بھی تبدیلی بابا صاحب ڈاکٹر امبیڈکر اور ہمارے قابل احترام بانیوں کے تصور کردہ ہندوستان کی توہین ہوگی۔"

غزہ: اسرائیلی حملے میں 13 افراد ہلاک

جنگ بندی کے لیے امریکہ نے نئی تجویز پیش کی ہے: حماس ذرائع

غزہ، 10 مارچ (یو این آئی) غزہ پٹی کے مرکز میں واقع نصرت پناہ گزین کیمپ پر اسرائیلی حملے میں تقریباً 13 خواتین اور بچے مارے گئے۔ الجزیرہ کے نشریاتی ادارے نے اتوار کو بتایا کہ 7 اکتوبر 2023 کو فلسطینی تحریک حماس نے غزہ سے اسرائیل کے خلاف بڑے پیمانے پر راکٹ حملہ کیا اور سرحد کی خلاف ورزی کی جس میں 1200 افراد ہلاک اور 240 کے قریب اغوا ہوئے۔ اسرائیل نے جوابی حملے شروع کیے۔ غزہ پٹی کی مکمل ناکہ بندی کا حکم دیا، اور حماس کے جنگجوؤں کو ختم کرنے اور یرغمالیوں کو بچانے کے بیان کردہ ہدف کے ساتھ فلسطینی سرزمین پر زمینی دراندازی شروع کی۔ مقامی حکام نے بتایا کہ غزہ پٹی میں اب تک تقریباً 30,800 فلسطینی مارے جا چکے ہیں، جن میں زیادہ تر بچے اور خواتین ہیں۔ واضح رہے کہ 24 نومبر کو قطر نے اسرائیل اور حماس کے درمیان عارضی جنگ بندی اور کچھ قیدیوں اور یرغمالیوں کے تبادلے کے ساتھ ساتھ غزہ پٹی میں انسانی امداد کی تقسیم کے معاہدے کی ثالثی کی تھی۔ جنگ بندی میں کئی بار توسیع کی گئی اور کیم دسمبر کو یہ ختم ہوئی۔ حماس نے غزہ میں اب بھی 100 سے زائد یرغمال بنائے ہوئے ہیں۔

فلسطینی تنظیم [حماس] کے ایک ذریعے نے العربیہ کو بتایا کہ اسرائیلی فریق کو ایک امریکی تجویز پیش کی جائے گی جس میں ثبت اور منفی پہلو شامل ہیں۔ ذرائع نے مزید کہا کہ امریکی تجویز میں امدادی کاروائیوں میں سہولت فراہم کرنا، ہسپتالوں اور بیکریوں کی تعمیر اور بجلی کی بحالی شامل ہے۔ واشنگٹن نے تجویز پیش کی کہ اسرائیل اور حماس قیدیوں، بچوں، عورتوں اور بوڑھوں کو رہا کرنے کا عہد کریں۔ امریکی تجویز میں جنوبی غزہ سے اس کے شمال میں بے گھر ہونے والے لوگوں کی بے تدریج واپسی کی شرط بھی رکھی گئی ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے حماس پر رمضان سے قبل غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کو روکنے کا الزام عائد کیا۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان ڈینیئل ہاگاری نے کہا کہ فوج زیر حراست افراد کی واپسی کے لیے غزہ میں اپنی کارروائیاں جاری رکھے گی۔ اسی حوالے سے اسرائیلی انٹیلی جنس کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ رمضان کے مہینے میں جنگ بندی تک پہنچنے کی کم ہوتی امیدوں کے باوجود غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچنے کی کوششیں جاری ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ موساد کے سربراہ ڈیوڈ بارنیا نے اپنے امریکی ہم منصب ولیم برنز سے ملاقات کی اور ایک معاہدے پر بات چیت کی جو یرغمالیوں کی رہائی کا باعث بنے گی۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ وہ غزہ میں انسانی امداد پہنچانے کے لیے ایک عارضی فلوٹنگ پیئر تعمیر کرنے کے لیے امریکی فوج کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ فوج کا کہنا تھا کہ غزہ میں امداد مکمل طور پر اسرائیلی معائنے اور نگرانی کے بعد ملے پہنچائی جائے گی۔ امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل نے حماس کے روحا حسام بدران کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا ہے کہ حماس غزہ میں جنگ کو روکنے کی خواہش مند ہے۔ اسرائیل کے ساتھ وسیع تنازعہ اب بھی ایسے وقت میں موجود ہے جب مذاکرات کا دوبارہ جنگ بندی کی بات چیت شروع کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ حماس کے روحا حسام بدران نے عندیہ دیا کہ اگر طرفہ معاہدہ نہ ہوا تو مغربی کنارے سے غزہ پر بڑے پیمانے پر بمباری ہوگی۔ سات اکتوبر کو حماس کے اسرائیل پر حملے کے بعد غزہ کی پٹی مسلسل اسرائیلی بمباری کی زد میں ہے۔ اسرائیلی بمباری میں اب تک 30,800 سے زائد فلسطینی لقمہ اجل بن چکے ہیں۔ ان میں زیادہ تر خواتین اور بچے ہیں۔

نیتن یاہو کی غزہ جنگ کی اپروچ اسرائیل کو فائدے کے بجائے نقصان پہنچانے کی ہے: جو بائیڈن

واشنگٹن (ایجنسی) امریکی صدر نے یونین آف سٹیٹ خطاب کے بعد جوں جوں اپنی صدارتی انتخاب کے سلسلے میں سرگرمیوں کو تیز کرنا شروع کی ہیں، اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے بارے میں ان کے خیالات میں بزاشمی اور بیزاری کا تاثر پیدا ہو رہا ہے۔ پہلے ان کی ایک بے جانے بوجھے ریکارڈ ہو چکی گفتگو سامنے آئی تھی اب انہوں نے مہم کے دوران کارکنوں کے سوالات اور انٹرویو کے دوران بھی اسی انداز میں بات چیت کی ہے۔ انہوں نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی غزہ میں اسرائیلی جنگ کے بارے میں کہا ہے یاہوکی اپروچ اسرائیل کے فائدے کی نہیں بلکہ اسرائیل کے لیے زیادہ نقصان کی ہے۔ ✖ جو بائیڈن نے یہ بات بفلو کے ورنٹر شو والے اپنے انٹرویو میں کہی ہے۔ اہم بات ہے کہ نیتن یاہو کی جنگی کابینہ میں شامل ان کے اس وقت سب اہم سیاسی حریف بینی گینٹز نے حالیہ دنوں میں وائٹ ہاؤس کا دورہ کر کے نیتن یاہو کی پالیسی کو امریکی حکام کے ساتھ خوب تنقید کا نشانہ بنا کر گئے ہیں۔ خیال رہے بینی گینٹز نے یہ امریکی دورہ نیتن یاہو کی مرضی کے خلاف کیا ہے۔ جو بائیڈن نے اپنے انٹرویو میں غزہ میں انسانی بحران کے مزید سنگین ہونے اور رفح میں اسرائیل کے اگلے جنگی منصوبے کے بارے میں امریکی مسرح لکیر کے حوالے سے متعدد ریمارکس دیے۔ اس جواب میں اسرائیلی لیڈر کے بارے میں خیالات میں بزاشمی اور بیزاری کا تاثر پیدا ہو رہا ہے۔ پہلے ان کی ایک بے جانے بوجھے ریکارڈ ہو چکی گفتگو سامنے آئی تھی اب انہوں نے مہم کے دوران کارکنوں کے سوالات اور انٹرویو کے دوران بھی اسی انداز میں بات چیت کی ہے۔ انہوں نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی غزہ میں اسرائیلی جنگ کے بارے میں کہا ہے یاہوکی اپروچ اسرائیل کے فائدے کی نہیں بلکہ اسرائیل کے لیے زیادہ نقصان کی ہے۔ ✖ جو بائیڈن نے یہ بات بفلو کے ورنٹر شو والے اپنے انٹرویو میں کہی ہے۔ اہم بات ہے کہ نیتن یاہو کی جنگی کابینہ میں شامل ان کے اس وقت سب اہم سیاسی حریف بینی گینٹز نے حالیہ دنوں میں وائٹ ہاؤس کا دورہ کر کے نیتن یاہو کی پالیسی کو امریکی حکام کے ساتھ خوب تنقید کا نشانہ بنا کر گئے ہیں۔ خیال رہے بینی گینٹز نے یہ امریکی دورہ نیتن یاہو کی مرضی کے خلاف کیا ہے۔ جو بائیڈن نے اپنے انٹرویو میں غزہ میں انسانی بحران کے مزید سنگین ہونے اور رفح میں اسرائیل کے اگلے جنگی منصوبے کے بارے میں امریکی مسرح لکیر کے حوالے سے متعدد ریمارکس دیے۔ اس جواب میں اسرائیلی لیڈر کے بارے میں کی جانوں کے نقصان کے بارے میں بھی دیکھنا چاہیے کہ ان اقدامات کے مضمرات بھی ہوں گے ✖ اس لیے میری رائے یہ ہے کہ نیتن یاہو اسرائیل کی مدد کرنے کے بجائے اس کے مخالفوں کو زیادہ نقصان پہنچا رہے ہیں۔ ✖ رفح پر اسرائیل کے امکانی حملے کے بارے میں جو بائیڈن نے فیورا واضح جواب دیا ✖ یا ایک سرخ لکیر ہے۔ ✖ 81 سالہ جو بائیڈن نے فوری طور پر اس میں اضافہ کرتے ہوئے کہا کہ میں بھی اسرائیل کو تنہا چھوڑنے والا نہیں ہوں، اسرائیل دفاع آج بھی اہم ہے۔ انہوں میں اسی بارے میں مزید کہا کہ مگر یہ نیتن یاہو کی اسرح لکیر کیوں بھی نہیں ہے جس کے تحت میں ہتھیاروں کی تمام ترسیل کاٹ دوں یا امریکہ کا آئرن ڈوم ہی دفاعی نظام نہ ہو۔ سرخ لکیر والے سوال کے سامنے ایک بار پھر جو بائیڈن آگئے تو انہوں نے کہا سرکلیر۔۔۔ مراد یہ کہ آپ ایک بار ✖ 30000 فلسطینیوں کو قتل نہیں کر سکتے۔ صدر جو بائیڈن کے لہجے میں تبدیلی کے باوجود ان کی انتظامیہ نے امریکہ کی طرف سے اسرائیل کو بھیجی جانے والی ہزاروں ٹن فوجی امداد میں کٹوتی کرنے کے لیے کارکنوں کے مطالبے کو مسترد کر دیا ہے۔

جو بائیڈن کی برداشت میں کمی کا اظہار ہوتا ہے۔ ایک سوال پر امریکی صدر نے کہا نیتن یاہو کو حماس کے خلاف حق دفاع حاصل ہے، حماس کا تعاقب کرنے کا بھی حق ہے مگر اس اسی دوران معصوم انسانوں

انڈونیشیا: سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے 18 افراد ہلاک

سماترا (ایجنسی) انڈونیشیا کے جزیرے سماترا میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں کم از کم 18 افراد ہلاک ہو گئے جبکہ 5 دیگر افراد لاپتا ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق شدید بارشوں کے نتیجے میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے مغربی صوبے سماترا میں پیسیمار سیتان ریجنسی شدید متاثر ہوا، جس کے سبب تقریباً 46 ہزار افراد عارضی پناہ گاہوں میں منتقل ہونے پر مجبور ہو گئے۔ پیسیمار سیتان ریجنسی میں ڈیزاسٹر ایجنسی کے قائم مقام سربراہ ڈونگ کسمر یزال نے اے ایف پی کو بتایا کہ 11 افراد کی لاشیں ملیں جبکہ 5 لاپتا ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ملبے کی وجہ سے ریسکیو کی جاری کوششوں میں مشکلات درپیش ہیں۔ ڈونگ کسمر یزال کا کہنا تھا کہ سیلاب کا اثر شدید تھا، اہم سڑکوں کو کلیئر کر رہے ہیں، ہماری گاڑیاں ابھی وہاں سے گزر نہیں سکتیں۔ ریجنسی میں اے ایف پی رپورٹر نے بتایا کہ پیسیمار سیتان کے مختلف حصوں میں ہفتہ کی رات سے تک نکلی منقطع تھی۔ نیشنل ڈیزاسٹر مٹیگیشن ایجنسی نے ایک بیان میں بتایا تھا کہ لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں کم از کم 14 گھر تباہ ہو گئے جبکہ 20 ہزار سے زائد مکانات زیر آب آ گئے، اس کے علاوہ 8 پل تباہ ہو گئے۔ سماترا میں پڈنگ پاری مان ریجنسی شدید بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں کم از کم 3 افراد ہلاک ہو گئے۔ انڈونیشیا میں بارشوں کے موسم میں لینڈ سلائیڈنگ کا خطرہ رہتا ہے، اور کچھ جگہوں پر جنگلات کی کٹائی سے مسئلہ مزید بڑھ گیا ہے۔

سعودی سفارتکار نے اسرائیل کی غزہ جنگ کے نتائج، علاقائی پھیلاؤ کے خطرے سے خبردار کر دیا

ریاض (ایجنسی) غزہ پر اسرائیل کے حملے کا کوئی اختتام نظر نہیں آتا جس کے بعد ایک تجربہ کار سعودی سفارت کار نے خبردار کیا ہے کہ یہ تنازع علاقائی دہشت گردی کا باعث بن سکتا ہے اور ہمسایہ ممالک میں پھیل سکتا ہے۔ غزہ میں صحت کے حکام اور اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ سات اکتوبر سے جاری اس حملے۔ اسرائیل جنگ کے تباہ کن اثرات قحط کی صورت میں سامنے آنے کا شدید خدشہ ہے۔ لبنان اور پاکستان میں سعودی عرب کے سابق سفیر ڈاکٹر علی عواض عسیری نے عرب نیوز کے ہفتہ وار ٹاک شو "منظمی پیچیدگی" میں شرکت کے دوران خطرے کی گھنٹی بجا دی۔ انہوں نے جواب دیا ہے "انہوں نے مزید کہا: ہمیں امید ہے کہ غزہ میں جنگ بندی ہوگی۔ رمضان آ رہا ہے۔ اور جو بربریت ہم نے دیکھی ہے وہ کسی کو بھی کسی انسان کو خاص طور پر مسلم دنیا میں خوش نہیں کرے گی۔" علاقائی پھیلاؤ کے خطرات کے بارے میں سوال پر انہوں نے کہا جنگ پہلے ہی اسرائیل کے شمال اور لبنان کے جنوب میں تناؤ کا باعث بن رہی ہے۔ حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان اولے دلہ جاری ہے۔ "انہوں نے مزید کہا: ہمیں امید ہے کہ (جنگ) نہ بڑھے کیونکہ اگر ہمیں یاد ہے تو 2006 کی (اسرائیل-حزب اللہ) جنگ نے لبنان کو تباہ کر دیا تھا۔ اور تمام لبنانی واقعی جنگ نہیں چاہتے۔ وہ امن چاہتے ہیں۔ ان کی معیشت خراب ہے۔ ان کی حکومت خراب ہے۔" اگرچہ لبنان کے شہری امن اور خوشحالی کے سوا کچھ نہیں چاہتے ہیں" تو اسیری نے کہا ملک میں حزب اللہ کی طاقت اور توسیع کے ذریعہ خطے پر ایران کے کنٹرول کی وجہ سے صورت حال پیچیدہ ہے۔ انہوں نے کہا، اس بات پر منحصر ہے کہ ایران کیا چاہتا ہے۔ حزب اللہ ایران سے آنے والے حکم کو سنتا ہے "دہشت گردی کو شکست دینے کے لیے سعودی عرب کی اپنی حکمت عملی پر بحث کرتے ہوئے اسیری نے کہا یہ دیانیا میں اپنی نوعیت کی کامیاب ترین حکمت عملی ثابت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مملکت نے دہشت گردی اور بنیاد پرستی میں اہم کردار ادا کرنے والے تمام عوامل سے نمٹنے کے لیے ایک جامع طریقہ اختیار کیا۔ جس میں فوجی اور غیر فوجی طریقے شامل ہیں" اسیری نے کہا کہ بہت سے ممالک نے بالخصوص عرب دنیا اور جنوبی ایشیا میں سعودی عرب سے سبق لیا کہ کس طرح اندرونی دہشت گردی کا کامیاب پروگرام کو چلانا ہے۔ انہوں نے مزید کہا: ہمیں امید ہے کہ غزہ میں جنگ بندی ہوگی۔ رمضان آ رہا ہے۔ اور جو بربریت ہم نے دیکھی ہے وہ کسی کو بھی کسی انسان کو خاص طور پر مسلم دنیا میں خوش نہیں کرے گی۔" علاقائی پھیلاؤ کے خطرات کے بارے میں سوال پر انہوں نے کہا جنگ پہلے ہی اسرائیل کے شمال اور لبنان کے جنوب میں تناؤ کا باعث بن رہی ہے۔ حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان اولے دلہ جاری ہے۔ "انہوں نے مزید کہا: ہمیں امید ہے کہ (جنگ) نہ بڑھے کیونکہ اگر ہمیں یاد ہے تو 2006 کی (اسرائیل-حزب اللہ) جنگ نے لبنان کو تباہ کر دیا تھا۔ اور تمام لبنانی واقعی جنگ نہیں چاہتے۔ وہ امن چاہتے ہیں۔ ان کی معیشت خراب ہے۔ ان کی حکومت خراب ہے۔" اگرچہ لبنان کے شہری امن اور خوشحالی کے سوا کچھ نہیں چاہتے ہیں" تو اسیری نے کہا ملک میں حزب اللہ کی طاقت اور اور انسانی طریقے سے نمٹنا ہوگا (تاکہ) یرغمالی (حماس کے ہاتھوں) تشدد کا نشانہ نہ بنیں۔ یہ

شی جن پنگ زرداری کے ساتھ مل کر کام کرنے کو تیار

بیجنگ، 10 مارچ (یو این آئی) اپیئن کے صدر شی جن پنگ نے پاکستان کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کی بڑھتی ہوئی تزویراتی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ وہ نومنتخب صدر آصف علی زرداری کے ساتھ کام کرنے کے لیے تیار ہیں۔ جیو نیوز نے رپورٹ کیا کہ چینی صدر نے پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات کی۔ چینی صدر نے بیان دیا ہے وقت میں سامنے آیا ہے جب آصف زرداری آج شام 4 بجے صدر کے عہدے کے حلف لیں گے۔ تقریب میں وزیر اعظم شہباز شریف، تینوں افواج کے سربراہان اور دیگر معززین شریک ہوں گے۔ چیف جسٹس آف پاکستان (سی جے پی) قاضی فائز عیسیٰ مسٹر زرداری کو عہدے کا حلف دلائیں گے۔ مسٹر زرداری نے اپنے حریف پاکستان کے منتخب صدر تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کی حمایت یافتہ سنی اتحاد کونسل (ایس آئی سی) کے خلاف 411 انکیولو ووٹ حاصل کر کے سب سے اوپر کا عہدہ حاصل کیا۔ ایس آئی سی کے امیدوار محمود خان اچکزئی کو 181 ووٹ ملے۔ تاریخی دوسری بار صدارت کے لیے منتخب ہوئے مسٹر زرداری پاکستان مسلم لیگ-نواز (پی ایم ایل این)، متحدہ قومی موومنٹ پاکستان (ایم کیو ایم-پی) اور دیگر اتحادیوں کی حمایت حاصل ہے۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے 398 ارکان میں سے 381 نے صدارتی انتخاب میں ووٹ دیا۔ دریں اثناء جمعیت علمائے اسلام (جے یو آئی-ف)، جماعت اسلامی (جے آئی)، پی ٹی آئی اور گرینڈ ڈیموکریٹک الائنس (جی ڈی اے) سے تعلق رکھنے والے 17 ارکان اسمبلی نے مختلف وجوہات کی بنا پر صدارتی انتخاب میں حصہ نہیں لیا۔ اس کے علاوہ پی ٹی آئی کے شیخ فراز، اعجاز چودھری اور اعظم سواتی نے بھی ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔ جہاں اتحادیوں کی جانب سے تجربہ کار سیاستدان کو اعلیٰ عہدہ حاصل کرنے پر مبارکباد دی جا رہی ہے، پی ٹی آئی نے اس واقعہ کو جمہوریت کے لیے طبوت قرار دیا ہے۔ مسٹر زرداری اس سے قبل 2008 سے 2013 تک پاکستان کے صدر کا عہدہ سنبھال چکے ہیں۔ مسٹر زرداری نے اپنی حریف پاکستان کے منتخب صدر تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے خلاف 411 انکیولو ووٹ حاصل کر کے سب سے اوپر کا عہدہ حاصل کیا۔ ایس آئی سی کے امیدوار محمود خان اچکزئی کو 181 ووٹ ملے۔ تاریخی دوسری بار صدارت کے لیے منتخب ہوئے مسٹر زرداری پاکستان مسلم لیگ-نواز (پی ایم

امریکہ نے غزہ کے نزدیک عارضی بندرگاہ کی تعمیر کے لیے سامان بھیج دیا

واشنگٹن (ایجنسی) امریکہ نے غزہ سے متصل بحر متوسط میں اپنی عارضی بندرگاہ کے لیے سامان امریکہ سے روانہ کر دیا ہے۔ یہ جہاز امریکی صدر جو بائیڈن کے اس اعلان کے بعد روانہ کیا گیا ہے جس میں صدر نے کہا تھا کہ غزہ میں انسانی بنیادوں پر امدادی سامان کی ترسیل کا اہتمام بحری راستوں سے بھی کیا جائے گا۔ امریکی فوج نے اتوار کے روز اس جیٹی رفت کے بارے میں باضابطہ طور پر ایک بیان جاری کیا ہے۔ پچھلے پانچ ماہ سے زیادہ عرصے سے اسرائیل نے غزہ کی تباہ کردہ گرڈ پٹی کو مسلسل محاصرے میں لے رکھا ہے اور زمینی محاصرے کے علاوہ اسرائیل کی طرف سے کھڑی کی گئی رکاوٹوں کی وجہ سے غزہ میں انسانی بنیادوں پر امدادی سامان کی ترسیل تقریباً ناممکن ہو چکی ہے۔ اقوام متحدہ اس صورت حال کو غزہ میں قحط زدگی کے خطرے کے ساتھ دیکھ رہا ہے۔ اس تناظر میں امریکہ نے تقریباً ایک ہفتہ قبل فضائی راستے سے غزہ میں انسانی بنیادوں پر خوراک گرانے کا اہتمام کیا تھا۔ پہلے روز 38000 افراد کے کھانے کا اہتمام کیا تھا۔ بعد ازاں دو روز قبل امریکہ کی طرف سے ایک ایئر ڈراپ کے ذریعے 40000 کھانے غزہ میں گرائے گئے تھے۔ لیکن اب امریکی سینٹ کام نے اعلان کیا ہے کہ امریکی ریاست ورجینیا سے ایک جہاز روانہ کیا گیا ہے۔ یہ جہاز عارضی بندرگاہ کی تعمیر سے متعلق سامان اور لاجسٹک کی دوسری سہولیات کے ساتھ بھیجا گیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ غزہ کے لیے بحری راستے سے امدادی سرگرمیاں شروع کرنے سے پہلے عارضی بندرگاہ بنائی جائے گی۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے اپنے سٹیٹ یونین خطاب میں بھی کہا تھا کہ امریکی بحریہ بھی غزہ میں انسانی امداد کے لیے بروئے کار آئے گی۔ امریکہ اور دوسرے ملکوں کی طرف سے امدادی سامان کی فضائی اور بحری راستے سے تقسیم پر تنقید بھی کی جا رہی ہے کہ یہ سامان اہتمام زمینی راستے سے امدادی سامان کی تقسیم کے نظام کا متبادل نہیں ہو سکتا ہے۔ تاہم امریکہ اس سلسلے میں غیر معمولی کمٹمنٹ دکھا رہا ہے۔ اگرچہ مصنوعی سیارے کے ذریعے بحر متوسط سے غزہ کی پٹی کو تقسیم کرنے والی لیو تھیریٹ شدہ اسرائیلی سڑک کی سامنے آنے والی تازہ تصاویر نے ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ بحر متوسط سے غزہ کی پٹی کو تقسیم کرنے والی سڑک جزئی ہوئی ہو گی۔ تاہم اس بارے میں ابھی یہ کہنا بھی مشکل ہے کہ امریکہ کی نئی عارضی تعمیری جٹی والی بندرگاہ کا استعمال انسانی بنیادوں پر امدادی نوعیت کا ہی رہے گا یا یہ ایک فوجی ضرورت کے ساتھ ساتھ حوثیوں کے حملوں کے دوران اسرائیل کے لیے لاجسٹک کا بھی امکان پیدا کرے گی۔

لیڈی ڈیانا کے بھائی کا بورڈنگ اسکول میں جنسی استحصال کا نشانہ بننے کا انکشاف

لندن (ایجنسی) برطانیہ کی شہزادی لیڈی ڈیانا کے چھوٹے بھائی ارل اسپینسر نے انکشاف کیا ہے کہ انہیں کم عمری میں بورڈنگ اسکول کے دوران جنسی استحصال کا نشانہ بنایا گیا۔ برطانوی نشریاتی ادارے کی رپورٹ کے مطابق 59 سالہ ارل اسپینسر نے اپنی سوانح عمری میں انکشاف کیا کہ انہیں 1970 کی دہائی کے دوران میڈیو ہال نامی نجی اسکول میں ایک خاتون نے زیادتی کا نشانہ بنایا تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ وہ صرف 16 سال کے تھے جب انہیں جنسی استحصال کا نشانہ بنایا گیا۔ اپنی نئی کتاب 'اے ویری پرائیویٹ اسکول' میں ارل اسپینسر نے دعویٰ کیا ہے کہ اسکول میں کام کرنے والے عملے کی ایک خاتون (جسے انہوں نے پیڈوفائل قرار دیا) نے انہیں اور دیگر لڑکوں کو بھی جنسی استحصال کا نشانہ بنایا جب وہ رات کے وقت اپنے ہاسٹل میں تھے۔ ارل اسپینسر نے کہا کہ خاتون ملازم ہر دن ملک تھیم ہے یا ان کا انتقال ہو گیا ہے۔ ارل اسپینسر نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ اسکول کے سابق ہیڈ ماسٹر جان پورچ نے ان پر جسمانی تشدد کیا، بی بی سی کے مطابق جان پورچ کا جنوری 2022 میں انتقال ہو گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ اس واقعے سے آج بھی وہ گہرے صدمے میں ہیں، اس وقت کئی لڑکوں نے اسکول چھوڑ دیا تھا۔ دوسری جانب میڈیو ہال نامی نجی اسکول نے لیڈی ڈیانا کے بھائی کے الزامات پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ اسکول کا معیار اور طریقے 1970 کی دہائی کے بعد سے بہت بدل چکے ہیں، اب بچوں کا خاصہ توجہ سے خیال رکھا جاتا ہے۔

روسی طالب علم کو یوکرین نواز وائی فائی کا نام دینے پر جیل بھیجا گیا

ماسکو، 10 مارچ (یو این آئی) روس کی راجدھانی ماسکو میں ایک طالب علم کو اپنے وائی فائی نیٹ ورک کا نام بدل کر ایف حامی رکھنے پر 10 دن کی جیل کی سزا سنائی گئی ہے۔ بی بی سی نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ اسکوالسٹ یونیورسٹی کے طالب علم نے نیٹ ورک کا نام سلاوا یونیورسٹی رکھا تھا، جس کا مطلب ہے یوکرین کی بنے ہوتا ہے۔ جمعرات کو ماسکو کی ایک عدالت نے طالب علم کو شدت پسند تنظیموں کی علامتیں کی نمائش کا قصوروار پایا۔ یوکرین-روس جنگ کے آغاز کے بعد سے ہزاروں افراد کو روس کے حملے یا یوکرین کی حمایت کرنے پر تنقید کرنے پر جیل یا جرمانہ کیا جا چکا ہے۔ طالب علم کو بدھ کی صبح ماسکو میں گرفتار کیا گیا۔ پولیس افسران کو نیٹ ورک کے نام کی اطلاع ملی تھی۔ حکام نے یونیورسٹی ہاسٹل میں اس کے کمرے کا معائنہ کیا اور اس کا پرسنل کمپیوٹر اور ایک وائی فائی راؤٹر برآمد کیا۔ عدالت نے کہا کہ اس شخص کو اس کے وائی فائی ریچ میں صارفین کی لاتعداد تعداد میں سلاوا یوکرینی نعرے کو فروغ دینے کے لیے نیٹ ورک کا استعمال کرنے کا قصوروار پایا گیا اور اڑتالیس گھنٹے قید کی سزا سنائی گئی۔ اس تنازعہ کو روس میں جنگ کہنے کی بھی اجازت نہیں ہے۔

روس کے علاقے کوسرک میں یوکرین کی گولہ باری سے ایک خاتون ہلاک

ماسکو، 10 مارچ (یو این آئی) روس کے کوسرک علاقے کے ایک گاؤں میں اتوار کو یوکرین کی گولہ باری کی وجہ سے گھر میں آگ لگ جانے سے ایک خاتون کی موت اور اس کا شوہر شدید جھلس گیا۔ کوسرک کے گورنر رومن استاروویٹ نے یہ اطلاع دی۔ مسٹر استاروویٹ نے ٹیلی گرام پر لکھا کہ "یوکرین کی طرف سے کوسرک کے گاؤں کالیا کی کے خلاف فائرنگ کی۔" گولہ باری سے ایک رہائشی عمارت میں آگ بھڑک اٹھی جس سے ایک خاتون کی موت ہو گئی۔ اس کا شوہر بری طرح جھلس گیا تھا اور اس کا علاج چل رہا ہے۔ جس علاقے میں یہ واقعہ پیش آیا ہے وہ قریبی لوگوں سے اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔ میں ٹیموں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں۔ انہوں نے کہا کہ گاؤں میں جزوی طور پر نہیں ہے اور فائر بریگیڈ کے اہلکار موقع پر پہنچ رہے ہیں۔ شہر کے میئر ایوان پچھوڑ کو نے ٹیلی گرام کے ذریعے بتایا کہ یہ بات قابل ذکر ہے کہ انوار کو یوکرین کے فوجیوں کی طرف سے ڈیفینسٹ عوامی جمہوریہ میں ہوبیلوکا پرزوبن سے دھماکے خیز چیز گرانے کے بعد چار افراد زخمی ہو گئے تھے۔ خیال رہے کہ فروری 2022 میں یوکرین میں روسی فوجی آپریشن کے آغاز کے بعد سے روس کا فضائی دفاعی نظام باقاعدگی سے روسی سرزمین پر مختلف بیلسٹک نشانہ بنانے والے یوکرین کے ڈرون کو تباہ کر رہا ہے۔

اسرائیل نے شمالی غزہ میں نئی سڑک کی تعمیر مکمل کر لی

یروشلم، 10 مارچ (یو این آئی) اسرائیل کی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) نے شمالی غزہ میں مشرق سے مغرب تک ایک نئی سڑک کی تعمیر مکمل کر لی ہے۔ آئی ڈی ایف نے اتوار کو بتایا کہ یہ سڑک فوجیوں اور آلات کی نقل و حرکت میں سہولت کے لیے بنائی گئی ہے۔ لیکن کچھ ماہرین کو اندیشہ ہے کہ اسے مکاسب کا ہتھیار استعمال کیا جائے گا اور فلسطینیوں کو شمال میں اپنے گھروں کو واپس جانے سے روکا جائے گا۔ دیگر لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ اسرائیل کے غزہ میں موجودہ فوجی ختم ہونے کے بعد بھی رہنے کے منصوبے کا حصہ ہے۔

انتخابات میں مبینہ دھاندلی کے خلاف پاکستان تحریک انصاف کا ملک گیر احتجاج کا اعلان

اسلام آباد، 10 مارچ (یو این آئی) 8 فروری کے عام انتخابات میں مبینہ دھاندلی کے خلاف پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) نے پارٹی کے بانی عمران خان کی اپیل پر آج ملک گیر احتجاج کا اعلان کیا ہے۔ ڈان نیوز کی رپورٹ کے مطابق ملک گیر مظاہرے کل کا کل گزشتہ روز کی گئی جب رہنما پیٹریاٹ پارٹی آصف علی زرداری دوسری بار ملک کے صدر منتخب ہو گئے تھے۔ پی ٹی آئی کے ترجمان کے مطابق ملک بھی بھی اپنی مرضی کے خلاف ہنڈوں لوگوں کو ملک کے صدر اور وزیر اعظم کے عہدہ پر قبول نہیں کرے گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ پارٹی آج (اتوار کو) عمران خان کی کال پر ملک بھر میں پرامن احتجاج کرے گی تاکہ جعلی شدہ مینڈیٹ کو دوبارہ حاصل کیا جا سکے۔ ایڈیٹ شیب شاہین، جنہوں نے 8 فروری کو اسلام آباد سے قومی اسمبلی کی نشست کے لیے الیکشن لڑا تھا۔ نے ڈان کو بتایا کہ کارکنان دوپہر 2 بجے اسلام آباد کے نذیر پویلیئن اور پیپلز چوک پر جمع ہوں گے اور پھر نیشنل پریس کلب کی طرف بڑھیں گے۔

اومندرورما سمیت کئی لیڈروں ہوئے کانگریس میں شامل

لوک سبھا انتخابات کی تیاریوں کے سلسلے میں ریاستی انتخابی کمیٹی کی میٹنگ

لکھنؤ، 10 مارچ۔ آسنہ لوک سبھا انتخابات کی تیاریوں کے سلسلے میں ریاستی انتخابی کمیٹی کی ایک اہم میٹنگ آج ریاستی کانگریس ہیڈ کوارٹر میں قومی جنرل سکریٹری انچارج اتر پردیش شری اویناش پانڈے کی موجودگی میں اور ریاستی کانگریس صدر سابق صدر کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ وزیر جناب اجے رائے، سکریٹری کم انچارج اتر پردیش شری توقیر عالم بھی موجود تھے۔ اتر پردیش کانگریس کمیٹی میڈیا پارٹمنٹ کے چیئرمین سابق وزیر ڈاکٹر سی پی جی نے معلومات دیتے ہوئے بتایا کہ اس میٹنگ میں الیکشن لڑنے والے امیدواروں کے ناموں پر غور کیا گیا اور الیکشن سے متعلق تیاریوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ انڈیا الائنس ریاست کی تمام 80 سیٹوں پر باہمی تال میل کے ساتھ مضبوطی سے الیکشن لڑے گا۔ ریاستی الیکشن کمیٹی کی میٹنگ میں راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ پرمود تیواری، اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے لیڈر آراد حسن اشرفی، مونا، ایم ایل اے وریندر چودھری، سابق ایم پی ایل پونیا، ظفر علی نقوی، روی پرکاش ورما، ایم اے اعظم، مکل کمشر رمانند، بھی نے شرکت کی۔ انڈیا کانگریس کمیٹی کے سوشل میڈیا چیئرپرسن سیریہ شریف، سابق وزیر سید الدین صدیقی، سجے پھور، سابق ایم ایل اے سید اختر انصاری، سابق ایم ایل سی دیپک سنگھ، سابق ایم ایل اے بھگولی پرساد چودھری، سابق وزیر کمول دوبے، ریاستی نائب صدر وشوا بھوشن سنگھ، ودیت چودھری، سابق وزیر داخلہ مسعود، کیشو چندر یادو، عالی اکرام قریشی، سیوا دل کانگریس کے چیف آرگنائزر ڈاکٹر پرمود پانڈے، اتر پردیش مہیلا کانگریس سنٹرل زون کی صدر منتا چودھری، پوتھ کانگریس ویسٹرن زون کے صدر پارس شکلا، یوتھ کانگریس سینٹرل زون کے کارگزار صدر راکھت تیواری بھی موجود تھے۔ انڈین نیشنل اسٹوڈنٹس یونین (NSUI) سینٹرل زون کے صدر اس رحمان بھی موجود تھے۔

کانگریس صدر اور سابق وزیر شری اجے رائے جی اور قومی سکریٹری کم انچارج کے سامنے کانگریس پارٹی کی بنیادی رکنیت قبول کی۔ اتر پردیش شری توقیر عالم جی۔ اسی تسلسل میں آج بہرائچ ضلع کے رشٹریہ لوک دل کے ضلع صدر ڈاکٹر عظیم اللہ خان کے ساتھ آئے لوگ بھی کانگریس میں شامل ہو گئے۔ اس موقع پر ریاستی کانگریس کے نائب صدر انچارج ایڈمنسٹریشن منسٹر پردیش کمار سنگھ، ریاستی جنرل سکریٹری سمنسٹریشن سنگھ چوہان، میڈیا پارٹمنٹ کے چیئرمین، سابق وزیر ڈاکٹر سی پی جی، وائس چیئرمین منیش سریواستو ہندوی، جترجان انشو اوستھی، چین اور دیگر بھی موجود تھے۔ رات، وکرم پانڈے موجود تھے۔ جالکاری دیتے ہوئے ریاستی کانگریس کے ترجمان انشو اوستھی نے بتایا کہ اس موقع پر ریاستی کانگریس صدر سمراجیہ رائے نے رکنیت لینے آئے لوگوں کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ میں کانگریس کی ترقی تبھی ممکن ہے جب کانگریس کی رکنیت والی۔ جترجان نے بتایا کہ سابق ایم ایل اے اومندورما کے ساتھ ممبر شپ لینے والوں میں سابق چیف انجینئر یو پی پی ایل شری رام ناتھ ورما، کونسلر سانڈی شری ساجد حسین منصوری، سابق منڈی انسپکٹر ہردوئی شری شیو جواز ورما، مونج میڈیا ہری سنگھ، میکڑوں سابق بی ڈی سی ممبران شامل تھے۔ کانگریس کی رکنیت لے لی۔ ڈاکٹر عظیم اللہ خان کے ساتھ ممبر شپ لینے والوں میں سعید احمد، عارف بیگ، عبدالعزیز، صغیر احمد، سمیر خان، آر اے صدیقی، ملک صدیقی (ارمان) محمد زید، محمد آصف وغیرہ شامل تھے۔

آل انڈیا شیعہ حسینی فنڈ کی جانب سے جشن زینب میں سجاد باقر کو امام حسین ایوارڈ

شیعہ کالج میں زینب کا جشن بڑی دھوم دھام سے منایا گیا۔ بفتہ کو آل انڈیا شیعہ حسینی فنڈ کی جانب سے شیعہ کالج کو کدیہ اسٹریٹ کیمپس میں مولانا اعجاز اطہر کی صدارت میں آل انڈیا محفل جشن زینب کا انعقاد کیا گیا۔ جشن کا آغاز جناب ندیم نجفی نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ اس محفل کی نظامت جناب میر نذیر باقری نے کی۔ تقریب کی افتتاحی تقریر میں مولانا حمید الحسن نے جناب زینب کے فضائل بیان کیے۔ اس موقع پر مختلف مذہبی رہنما اور دیگر لوگ موجود تھے۔ اس پروگرام میں آٹھ افراد کو ان کے کام پر حضرت امام حسین (ع) ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اعزاز پانے والوں میں فوٹو جرنلسٹ سجاد باقر، فرخ رضوی، وقار حسین محمد حیدر ایڈووکیٹ، سامی کارکن عطا عباس شامل ہیں۔ اس موقع پر ملک بھر سے شاعروں نے اپنے اشعار پیش کیے

جشن علمدار وفا جشن منایا گیا

لکھنؤ۔ انجمن صدر براعزا کی جانب سے آوارہ کوما ہاؤ مشاہی قبرات خانہ و زینب نگر میں حضرت عباس علیہ السلام کی یاد میں جشن علمدار وفا کا انعقاد کیا گیا۔ سوامی رحمت حسین نقوی نے محفل کو خطاب کیا۔ حضرت عباسؑ کے فضائل بیان کرتے ہوئے سوامی نے کہا کہ علمدار کربلا حضرت عباس (ع) اس قدر حسین تھے کہ لوگ انہیں بنی ہاشم کا چاند کہتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ وفا کا سمندر حضرت عباس تمہارا علی علیہ السلام تھے۔ محفل کی نظامت عمران رضوی نے تلاوت قرآن پاک سے کی۔ محفل میں ظفر، غازی، کمیل، فرحان حسین، فاطر، فیض، حسین عباس، عدنان عباس، امان عباس، کوثر عباس، افسر (رسول پور) ذاہد علی، عمران حسین، افضل، فیضان عباس، سوئمبر دراز، ہبر ماسد رضا مند رعباس، شہنشاہ اور فیصل نے حضرت عباس علیہ السلام کی شان میں اپنے کلام پیش کیے۔

اے ایم یو میں 134 ویں سالانہ ہارس شو کا اہتمام

علی گڑھ: 10 مارچ (پی این ایس) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے رائیڈنگ کلب، گیمز کمیٹی کے زیر اہتمام یونیورسٹی کے اسٹیفنگ گراؤنڈ پر منعقدہ 134 ویں سالانہ ہارس شو، ایکوسٹریا 24' میں گھڑ سواروں نے رفتار اور چستی کے دلکش امتزاج کے ساتھ اپنی گھڑ سواری کی مہارت کا مظاہرہ کیا۔ جس سے حاضرین بخوبی لطف اندوز ہوئے اور انھوں نے سواروں کی مہارت اور گھوڑوں کے ساتھ ان کی ہم آہنگی کو سراہا۔ ہارس شو کا آغاز رائیڈنگ کلب کے کوچ عمران خان شلی کی جانب سے گھوڑوں پر پرچم کشائی سے ہوا۔ اس کے بعد پولو، ہینڈنگ، انفرادی ڈریسنگ، بیم ٹیسٹ، پیکنگ، مارچ پاسٹ، شو جمپنگ، بال اینڈ بکٹ، بال پاکنگ، میڈیکل رائیڈ، ایڈوانس ڈریسنگ، مین ٹیسٹ، کیرٹ کٹنگ اور فیشنی ڈریس کے مقابلے ہوئے جس میں 80 سے زائد طلبہ و طالبات نے اپنے فن اور مہارت کا مظاہرہ کیا۔ اے ایم یو کے قائم مقام وائس چانسلر پروفیسر محمد گلریز، مہمان خصوصی زیڈ آئی شیروانی، بانی اور سی ای او گوکرڈ اگروپ اینڈ ٹیکنیز، مہمانان اعزاز جسٹرار اے ایم یو محمد عمران آئی پی ایس، شجاع الدین خان خسرو اور پروفیسر ایس اجمل رضوی، سکریٹری، یونیورسٹی گیمز کمیٹی نے مختلف زمروں کے 45 فائنین میں انعامات تقسیم کیے۔ پروفیسر گلریز نے میں پہلا انعام جیتا، مارچ پاسٹ میں آتش مبشر کو پہلا انعام ملا، اوپن لیڈر ٹیسٹس میں دیویانی سنگھ کو فائنج قرار دیا گیا اور عبداللہ رئیس نے انفرادی ٹینٹ پیکنگ میں پہلا انعام حاصل کیا۔ چار سالہ عمیرہ کوئینسی ڈریس میں، طارق خان کو پال اینڈ کیٹ میں، پال پاکنگ میں محمد عدی، میڈیکل چیئر (بوائز) میں محمد شعیب، ماؤنٹ اینڈ ڈاسانٹ رائیڈ میں محمد جنید خان، پول ہینڈنگ میں مرزا محمد بیگ، کیرٹ کٹنگ میں ثمیہ عبداللہ، مین ٹیسٹس میں محمد عمیر خان، پول ہینڈنگ (گرلز) میں حوریں علی رضوی اور ٹیم ٹینٹ پیکنگ مقابلے میں ثمیر خان، جنید خان اور جمعت رضا کی ٹیم نے پہلا انعام حاصل کیا۔ جیوری میں اسد یار خان، سابق رائیڈنگ کلب کیپٹن، پروفیسر محمد فرحید خان، شعبہ بزنس ایڈمنسٹریشن اور مسٹر ایس آر کے شیروانی، سابق کپتان، رائیڈنگ کلب شامل تھے۔ واضح رہے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں طلبہ کے لیے ملک کی بات نہیں بلکہ ایشیا کا دوسرا سب سے قدیم تقریباً 21 گھوڑوں پر مشتمل ہورس رائیڈنگ کلب (گلفر سواری کلب) موجود ہے جس کی بنیاد سر سید احمد خان نے سنہ 1889 میں رکھی تھی جہاں طلبہ گھڑ سواری کی تربیت حاصل کرتے ہیں۔ گھڑ سواری کی تربیت کے لیے کلب کا ایک کپتان ہوتا ہے۔

مختلفین کو شاندار پروگرام کے انعقاد کے لیے مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ اے ایم یو کے رائیڈنگ کلب کی اپنی منفرد اور قدیم تاریخ ہے اور یہاں کے طالب علموں نے قومی سطح پر گھڑ سواری کے مقابلوں میں ادارے کا نام روشن کیا ہے۔ مہمان خصوصی زیڈ آئی شیروانی نے طلبہ کی کارکردگی کو سراہا۔ انہوں نے اے ایم یو رائیڈنگ کلب کے لیے 5 لاکھ روپے کے عطیہ کا اعلان کیا۔ اے ایم یو جسٹرار محمد عمران آئی پی ایس، جناب شجاع الدین خسرو اور پروفیسر ایس اجمد علی رضوی نے بھی اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ رائیڈنگ کلب کے صدر ڈاکٹر واصف محمد علی نے مہمانوں کا استقبال کیا جبکہ رائیڈنگ کلب کے کپتان باسل حنفی نے شکریہ ادا کیا۔ رائیڈنگ کلب کے کپتان باسل حنفی نے شو ہینڈنگ

راویندرا لے چار باغ کا لکھنؤ کتاب میلہ اختتام پذیر

ناول چیخ ریلیز اسٹال بولڈرز اور ساتھیوں کا اعزاز

لکھنؤ، 10 مارچ۔ راویندرا لے لین چار باغ میں 2 مارچ سے ادب، فن اور ثقافت کے لیے وقف لکھنؤ کتاب میلہ، ادبی مباحثوں، ریلیز، مہارکبادوں اور شاعری کی تقریبات کے ساتھ اگلے سال کو الوداع کہہ رہا ہے۔ آج کی ریلیز میں کرناٹک مشرا کے ناول چیخ پر بحث ہوئی۔ منتخب سٹال بولڈرز نے سوشیئر حاصل کرنے کے حوالے سے اپنے تجربات بتائے۔ اختتامی تقریب میں کوآرڈینیٹر منوج سنگھ چندیل نے کتاب میلے کو واقعات، مباحثوں اور فروخت کے نقطہ نظر سے ایک اچھا تجربہ قرار دیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ جس طرح نوجوانوں کی بڑی تعداد اس میلے میں دیکھی گئی۔ اچیج پرہان، وید یا نند سنگھ نے اسٹال بولڈرز کو یاد دلائیں دیں۔ کرناٹک مشرا کے ناول گال کو راجیہ سبھا ایم پی برجلال نے

سینئر صحافی ندیم، راجکمار سنگھ، ہندی سنستھان کی چیف ایڈیٹر ڈاکٹر اچیتا دوبے اور قانونی ماہر پروفیسر ڈی این این اس کی موجودگی میں جاری کیا۔ اس موقع پر برجلال نے کہا کہ کتاب لکھتے وقت مصنف کی زبان سادہ ہونی چاہیے اور پڑھنے کا سلسلہ رکنا نہیں چاہیے۔ ایک تحریر کتاب بیچ میں نظر آتی ہے۔ اچیتا دوبے نے کہا کہ کتاب کا پیغام ہے کہ ہمیں چوکنا رہنا چاہیے۔ اس سے قبل صبح لکھنؤ سنستھا کے شعری پروگرام کے بعد آج ثقافتی اسٹیج پر ٹمن کو ساکن اور ساتھیار سمند کے زیر اہتمام مہاتوں ڈاکٹر مردول شرما، ڈاکٹر اچیتا دوبے اور رام پرکاش بنجود نے نوین شکلا نوین کی غزلوں کا مجموعہ کوئی جگنو پیش کیا۔ آئے، راج کشور ٹمن نے کریتی چند سور بھا اور جیوتسنا کیرورتی کی کتاب اپنی نانی کی بال کہانیاں کا اجراء کیا اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ صدر بھولا ناتھ اوجیر نے تنظیم کی سرگرمیوں کی وضاحت کی۔ نوین شکلا کے زیر اہتمام شعری سیمینار میں منتخب مقامی شاعروں جیسے راجندر تیواری کانپور، ڈاکٹر فدا حسین بارابنکی کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر امیت اوستھی وغیرہ نے بھی اشعار سنائے۔ شام میں، اور آج کے دن پر، اپورو ا سنستھا کے زیر اہتمام ایک شام، جو آشیما سنگھ کی صدارت میں 29 سالوں سے کام کر رہی ہے، نیے طبعزاد ناولوں کے ساتھ مل کر مہمان خصوصی پرم شری ڈاکٹر ودیا دھر دیوی، ڈاکٹر۔ ایتا دوبے، سماجی کارکن ورشا ورما، اسٹیشن ڈائریکٹر پرشانت کمار، شاعر سید ضیاء علوی، شیلیندر رسکیہ، مزدور رہنما وجیتی مشرا سماجی کارکن ڈاکٹر ڈاکٹر اومنگ کمنہ کی موجودگی میں مورخ روی بھٹ، راجیش دوروی اسرفی سمان سے نوازا گیا۔ غزل نگار تارا اقبال کو اور ناری شکتی سمان بشریات کی پروفیسر وسما اگنی ہوتری کو دیا گیا۔ یہ میلہ فورس ون بوکس، وشوام فاؤنڈیشن، اور مجیتر برنڈ یو سٹا اور جوائن ہینڈز فاؤنڈیشن وغیرہ کے اشتراک سے منعقد کیا گیا تھا۔

بدایوں کے میدان میں اتریں گے شیو پال یادو کے بیٹے آدتیہ

اپنے والد کے انتخابات کی سنبھالیں گے ذمہ داری

بدایوں: 10 مارچ (پی این ایس) بدایوں میں سماجوادی پارٹی کی انتخابی مہم پیر سے شروع ہوگی۔ ایس پی امیدوار شیو پال سنگھ یادو کے بیٹے آدتیہ تیاری یہاں پہنچیں گے۔ پارٹی رہنماؤں کو انتخابی مہم میں متحرک کریں گے۔ پی ایس پی اور بی جے پی کے امیدواروں کا فیصلہ کیں ہوا ہے۔ مقامی حکام کی نظریں قیادت کے فیصلے پر ٹکی ہوئی ہیں۔ لوک سبھا انتخابات کی بساط بچھائی جانے لگی ہے۔ اس بی نے اپنے سینئر لیڈر شیو پال سنگھ یادو کو بدایوں سے اپنا امیدوار بنایا ہے۔ پی جے پی اور بی ایس پی نے ابھی تک امیدوار کے تعلق سے اپنے کارڈ نہیں کھولے ہیں۔ بدایوں پر مسلمانوں اور یادووں کا غلبہ ہے۔ اس مساوات کی وجہ سے یہ بھی ایس پی کے لیے مضبوط سیٹ مانی جاتی تھی، لیکن گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں پی جے پی نے سابق وزیر اعلیٰ الیش یادو کے کزن اپنے پی ایم سریندر یادو کو ٹکٹ دینے کے لیے سنگھ مشرا مورچہ کو میدان میں اتارا تھا۔ ہم سریندر یادو ہار گئے تھے۔ سنگھ مترا مودریہ ایم پی بن گئیں۔ گزشتہ چند دنوں سے سیاسی حالات بدل رہے ہیں۔ ایم پی سنگھ مترا مودریہ کے والد سوامی پرساد مودریہ ایس پی میں تھے۔ ایس پی میں رہتے ہوئے انہوں نے مرکزی اور ریاستی حکومتوں پر شدید سیاسی حملے کیے۔ تب سے ان کی بیٹی کے ٹکٹ کو لے کر بی جے پی کے اندر شکوک و شبہات ہیں۔ بیکل فہرست میں نام نہ آنے سے شک مزید بڑھ گیا ہے۔ بدایوں سیٹ جیتنے کے لیے ایس پی کے لیے مضبوط سیٹ مانی جاتی تھی، لیکن بی جے پی نے سابق وزیر اعلیٰ الیش یادو کے کزن اپنے پی ایم سریندر یادو کو ٹکٹ دینے کے لیے سنگھ مشرا مورچہ کو میدان میں اتارا تھا۔

www.avadhnama.com
AVADHNAMA
ادارتی صفحہ
اودھنامہ
لکھنؤ پیپر ۱۱-مارچ ۲۰۲۴ء

سیاسی لوگ کسی کا بھلا نہیں کرتے

چناؤ کا موسم.....نفرت کی جگہ ترقی کا نعرہ ☆ گجرات فسادات کے 22 سال.....انصاف ابھی باقی

رشید الدین

لوک سبھا الیکشن 2024 کا بگل الیکشن کمیشن کی جانب سے کسی بھی وقت بج سکتا ہے۔ تمام اہم سیاسی پارٹیاں عوام کے درمیان پہنچ کر اپنے ووٹ کی اڈوانس بکنگ میں مصروف ہیں۔ قومی اور ریاستوں کی سطح پر نوجوٹی کی سیاست عروج پر ہے۔ قدیم دوستوں سے کنارہ کشی اختیار کرتے ہوئے نئے دوست تلاش کئے جارہے ہیں۔ ہر کسی کو اپنی بقاء کی فکر ہے۔ ایک دوسرے پر سبقت کی دوڑ نے غیر معتمدانہ اور غیر جمہوری روایات کو ایجاد کیا ہے۔ بی جے پی کو قومی سطح پر تیسری مرتبہ اقتدار کی فکر ہے تو کانگریس پارٹی انڈیا الائنس کے استحکام میں مصروف ہے تاکہ نریندر مودی کو اقتدار سے دور رکھا جائے۔ بیشتر قومی اور علاقائی پارٹیاں بی جے پی اور کانگریس زیر قیادت اتحاد میں تقسیم ہوچکی ہیں جبکہ بعض دیواری بلی بنے بیٹھے ہیں جس کا پلڑا بھاری ہوگا اس کے ساتھ ہوجائیں گے۔ ایسے موقع پرست قائدین میں بہار کے چیف منسٹر نتیش کمار دوسروں کے پرم کمانڈر کا درجہ رکھتے ہیں اور سیاسی مصریین نے دل بدلو معاملہ میں ان کا نام گنیز بک آف ورلڈز ریکارڈس میں شامل کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ ان الوقت کا لفظ بھی شاید ان کیلئے چھوٹا ثابت ہوگا اور گنتری سے ہٹ کر کسی نئے خطاب کا ایجاد کرنا ہوگا۔ ایسے قائدین اور لمبی پارٹیوں کیلئے کوئی اصول نہیں ہوتے بلکہ صرف اقتداری سپ کیلئے ہوتا ہے۔ عوام کی رائے کی پرواہ کئے بغیر یوگ کسی بڑی پارٹی سے وابستہ ہوجاتے ہیں۔ جیسے جیسے انتخابات قریب آرہے ہیں بی جے پی نے انسانوں کے شکاریوں کو ہر ریاست میں چھوڑ دیا ہے جو مخالف نیتوں سے شکار کرتے ہوئے سیاست کو خرید و فروخت کے بازار میں تبدیل کرچکے ہیں۔ بی جے پی کو اصل خطرہ چونکہ کانگریس سے ہے لہذا ہر چھوٹے لیڈر کو بھی بڑے لیڈر کی طرح استعمال کرتے ہوئے سائنٹیفک گیم کھیلا جارہا ہے۔ الیکشن کمیشن آئندہ ہفتہ کسی بھی وقت الیکشن شیڈول جاری کردے گا جس کے بعد ضابطہ اخلاق کے نفاذ سے حکومتوں کیلئے نئی اسکیمات کے اعلان اور افتتاح پر پابندی لگ جائے گی۔ نریندر مودی حکومت نے شیڈول کی اجرائی سے قبل روزانہ ہزاروں کروڑ کی اسکیمات کے بٹک نیلا کی مہم شروع کی ہے۔ نریندر مودی نے ریاستوں کے طوفانی دورے کا آغاز کردیا ہے جو سرکاری دورہ سے زیادہ انتخابی مہم کی طرح ہے۔ روزانہ 20 تا 30 ہزار کروڑ کے کاموں کا سنگ بنیاد دراصل تجلیل میں جنت دکھانے کی کوشش ہے۔ 10 برسوں میں ان پر انکشاف کا خیال کیوں نہیں آیا؟۔ مودی نے ملک کی تاریخ میں کئی ریکارڈ بنائے ہیں ان میں بیرونی ممالک کے دوروں کے ساتھ اندرون ملک دورے شامل ہیں۔ ایک دن میں کئی ریاستوں میں مہم سے مودی اکثریہ بھول رہے ہیں کہ وہ کس ریاست میں عوام سے مخاطب ہیں۔ نریندر مودی دونوں میعادوں میں الیکشن سے عین قبل ترقی کا انجینڈہ بنا کر کے عادی ہوچکے ہیں۔ پانچ برس تک فرقہ وارانہ ایجنڈہ کے ذریعہ اکثریتی ووٹ بینک مستحکم کیا جاتا ہے اور الیکشن سے عین قبل ترقیاتی پراجکٹس کا اعلان ہوتا ہے۔ سنگھ پرو ار کے پسندیدہ نریندر مودی اپنے ذاتی پرو ار سے محروم ہیں۔ قوم کی فکر کا دعویٰ کرنے والے وزیر اعظم کو خود اپنی شریک حیات کی فکر نہیں۔ ہر ہندو شادی کے دل میں جگہ بنانے کا تو دعویٰ ہے کاش نیتوں میں کیلئے بھی دل میں کوئی جگہ ہوتی جنہیں دور دراز کھو کر بن کھانے کیلئے چھوڑ دیا گیا ہے۔ جس شخص کا کوئی پرو ار نہ ہو وہ مکمل انسان نہیں کہلاتا۔ طلاق ثلاثہ کو ممنوع کرتے ہوئے مودی آزاد خیال خواتین کے بڑے بھائی بن گئے لیکن وہ خواتین کا دکھ درد کیا جانیں گے کیونکہ خود اپنی شریک حیات سے انصاف نہیں کیا۔ ویسے بھی آج کل مسلم خواتین سے ہمدردی کرنے والوں کی کوئی کمی نہیں ہے۔ شرعی قوانین کو ختم کرتے ہوئے آزاد خیال نام نہاد مسلم خواتین کو بی جے پی کی تائید میں فی دی شو میں پیش کیا جارہا ہے۔ بی جے پی کو لوک سبھا چناؤ میں مسلم خواتین کی تائید کے حصول کا دعویٰ ہے۔ حقیقی ہمدردی تو اس وقت ہوگی جب مسلمانوں کی تعلیمی اور معاشی پسماندگی دور کی جائے اور ان کے ساتھ امتیازی سلوک ختم ہو۔ زبانی ہمدردی سے کسی کا پیٹ نہیں بھرتا۔ ایک طرف تلبیق ہنود کے بجیب میں کسی کی کرسی گئی۔ اسکارشپ اور تعلیمی امداد کی اسکیمات کو ختم کردیا گیا۔ مولانا آزاد فائونڈیشن کو بند کرنے کے احکامات جاری کئے گئے۔ مسلمانوں سے ہمدردی کا دعویٰ کرنے والے نریندر مودی کی کابینہ میں کوئی مسلم وزیر نہیں ہے۔ آزاد ہندوستان کی تاریخ میں پہلا موقع ہے جب مرکزی کابینہ مسلم نمائندگی سے محروم ہے۔ واجپائی اور اڈوانی دور میں مسلم پرو مقل رجحانات تھے اور شاہنواز حسین کی صورت میں دکھائی دیتا تھا لیکن نریندر مودی نے ان چہروں کو گوشہ گمنامی کی نذر کردیا۔ ہندوستان کی دوسری بڑی اکثریت اور سب سے بڑی اقلیت کے ساتھ یہ سوتک کیوں برادری کیا جارہا ہے؟۔ سنگھ پرو ار مسلمانوں کو تعلیم سے دور رکھنا چاہتا ہے تاکہ مسلمان ہمیشہ پسماندہ اور غریب رہیں۔ تعلیم سے ہی ایسا جنھیار ہے جس کے ذریعہ مسلمان پسماندگی کا مقابلہ کرسکتے ہیں۔ ہر الیکشن میں غریب اور بھولے بھالے مسلمانوں کا استعمال سیاسی پارٹیوں کیلئے معمول بن چکا ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی دیڑ بھر میں گجرات ماڈل کی برانڈ ایمبیسڈر کا رول ادا کرتے رہے۔ ترقی کے بارے میں نریندر مودی بھلے ہی لاکھ دعوے کریں لیکن گجرات فسادات کا داغ اُن کے دامن سے شاید ہی زندگی میں دھل پائے گا۔ نریندر مودی وزیر اعظم کے عہدہ پر لاکھوں روپئے کے لباس ایک دن میں کئی تبدیل کرتے ہیں لیکن ہر لباس پر گجرات کے مظلوم مسلمانوں کے خون کے دھبے ضرور ہوتے ہیں بھلے ہی عام آنکھوں سے نہ دکھائی دیں۔ گجرات کی تاریخ سے واقف اہل نظر کو یہ داغ ضرور نظر آتے ہیں۔ گجرات فسادات کو 22 سال مکمل ہوگئے اور ہندوستان نے ان فسادات کو اپنی گونا گوں مصروفیات اور مسائل میں شاید بھلا دیا ہے۔ نریندر مودی نے وزیر اعظم کی ذمہ داری سنبھالنے کے بعد روزانہ عوام کو نئے نئے مسائل اور مشکلات سے دوچار کیا۔ ہر شخص اپنی تکالیف اور مسائل میں اس قدر الجھ چکا ہے کہ اسے دوسروں کے درد کا احساس باقی نہیں رہا۔ گجرات فسادات کو عالمی اداروں نے گجرات نسل کشی کا نام دیا تھا آج جبکہ ہزاروں متاثرین انصاف سے محروم ہیں۔ 27 فروری 2002 کو گودھرا میں ٹرین سانحہ سے فسادات کی ابتداء ہوئی تھی۔ فسادات کے 22 سال طویل عرصہ میں آسوت جنم لینے والے بچے آج جوان ہوچکے ہیں جبکہ آسوت کے شفیع دنیا سے رخصت ہوگئے۔ ایک تجزیہ کے مطابق گجرات کی نئی نسل چاہے اس کا تعلق کسی بھی مذہب سے کیوں نہ ہو اُسے فسادات کی ہولناکی کا اندازہ نہیں ہے۔ نریندر مودی نے بقول مہمریں کے گجرات فسادات کے ذریعہ دہلی کا راستہ نکال لیا اور وزیر اعظم کے عہدہ کے تاقابل چیلنج دعویدار بن گئے۔ واجپائی نے مودی کو "راج دھرم" نبھانے کا مشورہ دیا تھا لیکن نریندر مودی گجرات کے نہیں بلکہ سارے ملک میں اپنا نیا تذکرہ "دھرم" نبھا رہے ہیں جو فرقت اور فرقہ پرستی پر مبنی ہے۔ گجرات فسادات کے ہزاروں متاثرہ خاندان آج بھی انصاف سے محروم ہیں۔ انصاف کے انتظار میں کئی متاثرین دنیا سے رخصت ہوگئے۔ گذشتہ دنوں رضا کارانہ تنظیموں نے سروے کیا جس میں افسوسناک پہلو سامنے آیا کہ فسادات میں جن خواتین کی عصمت سے کھلواڑ کیا گیا وہ آج بھی کسی غیر مرد کو دیکھتی ہیں تو خوف طاری ہوجاتا ہے۔ فسادات میں مسلمانوں پر ظلم اور جبر کے جو پہاڑ توڑے گئے اس کی مثال شاید ظلم اور سفاکی کے دور میں پیش کی جاسکتی ہے۔ بلقیس بانو خاندان پر ظلم کرنے والوں کو تعزیر کی حکومت نے سزا کی تکمیل تک ہی رہا کردیا تھا۔ بھلا ہو سپریم کورٹ کا جس نے ملزمین کو دوبارہ جیل بھیجنے کی ہدایت دیتے ہوئے انصاف کے پرچم کو بلند رکھا ہے۔ سابق رکن پارلیمنٹ احسان جعفری کی اہلیہ ذکیہ جعفری انصاف کیلئے عدالتوں کے چکر کاٹ رہی ہیں۔ متاثرین کو حکومت کی جانب سے معاوضہ یا بازآبادکاری اور مسائل میں شاید بھلا دیا ہے۔ نریندر مودی نے وزیر اعظم کی ذمہ داری سنبھالنے کے بعد روزانہ عوام کو نئے نئے مسائل اور مشکلات سے دوچار کیا۔ ہر شخص اپنی تکالیف اور مسائل میں اس قدر الجھ چکا ہے کہ اسے دوسروں کے درد کا احساس باقی نہیں رہا۔ گجرات فسادات کو عالمی اداروں نے گجرات نسل کشی کا نام دیا تھا آج جبکہ ہزاروں متاثرین انصاف سے محروم ہیں۔ 27 فروری 2002 کو گودھرا میں ٹرین سانحہ سے فسادات کی ابتداء ہوئی تھی۔ فسادات کے 22 سال طویل عرصہ میں آسوت جنم لینے والے بچے آج جوان ہوچکے ہیں جبکہ آسوت کے شفیع دنیا سے رخصت ہوگئے۔ ایک تجزیہ کے مطابق گجرات کی نئی نسل چاہے اس کا تعلق کسی بھی مذہب سے کیوں نہ ہو اُسے فسادات کی ہولناکی کا اندازہ نہیں ہے۔ نریندر مودی نے بقول مہمریں کے گجرات فسادات کے ذریعہ دہلی کا راستہ نکال لیا اور وزیر اعظم کے عہدہ کے تاقابل چیلنج دعویدار بن گئے۔ واجپائی نے مودی کو "راج دھرم" نبھانے کا مشورہ دیا تھا لیکن نریندر مودی گجرات کے نہیں بلکہ سارے ملک میں اپنا نیا تذکرہ "دھرم" نبھا رہے ہیں جو فرقت اور فرقہ پرستی پر مبنی ہے۔ گجرات فسادات کے ہزاروں متاثرہ خاندان آج بھی انصاف سے محروم ہیں۔ انصاف کے انتظار میں کئی متاثرین دنیا سے رخصت ہوگئے۔ گذشتہ دنوں رضا کارانہ

سات مرحلوں میں رائے دہی ٹھیک نہیں

پی چدمبرم

الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے مجوزہ ملک سبھا انتخابات کا اعلامیہ اور شیڈول (تواریخ) کا اعلان جاری ہونے جارہا ہے۔ ملک میں لوک سبھا انتخابات کا جو شیڈول جاری کیا گیا تھا اس پر اس لئے تنقید کی گئی تھی کیونکہ اُس وقت ایسا محسوس ہوا تھا کہ ہمارے عزت مآب وزیر اعظم کے اندرون ملک دوروں کو ملحوظ رکھتے ہوئے وہ شیڈول جاری کیا گیا۔ بہرحال شیڈول معقول ہوا یہ معقولیت سے عاری ہوتے ہوئے بہت جلد اس کے بارے میں پتہ چل جائے گا۔ اگر تمام انتخابات کیلئے کئے جانے والے انتظامات کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ اس میں کئی خامیاں اور نقائص ہیں۔ سب سے پہلی خامی یا نقص راے دہی کے مراحل سے متعلق ہے۔ اگر دیکھا جائے تو عام الیکشن کا صرف تین مرحلوں میں انعقاد عمل میں لایا جانا چاہئے۔ تین مرحلوں سے زیادہ مرحلوں میں راے دہی ہونی چاہئے جبکہ ایک ریاست میں ایک دن ایسا محسوس ہوا تھا کہ ہمارے ملک کے اندرون ملک دوروں کو ملحوظ رکھتے ہوئے وہ شیڈول جاری کیا گیا۔ بہرحال شیڈول معقول ہوا یہ معقولیت سے عاری ہے بہت جلد اس کے بارے میں پتہ چل جائے گا۔ اگر تمام انتخابات کیلئے کئے جانے والے انتظامات کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ اس میں کئی خامیاں اور نقائص ہیں۔ سب سے پہلی خامی یا نقص راے دہی کے مراحل سے متعلق ہے۔ اگر دیکھا جائے تو عام الیکشن کا صرف تین مرحلوں میں انعقاد عمل میں لایا جانا چاہئے۔ تین مرحلوں سے زیادہ مرحلوں میں راے دہی نہیں ہونی چاہئے جبکہ ایک ریاست میں ایک دن راے دہی کا انعقاد عمل میں لایا جانا چاہئے۔ اگر ریاستیں بڑی ہوں تو پھر ایک تین یا بلکہ دو مرحلے راے دہی کا انعقاد عمل میں لایا جانا چاہئے۔ سال 2019 میں ملک کی مختلف ریاستوں میں راے دہی کی جو تاریخ اعلامیہ کا اعلان کیا گیا تھا اس کے مطابق 11 اپریل تا 19 مئی تک 39 دنوں تک انتخابی عمل جاری رہا حالانکہ اس کی کسی بھی طرح ضرورت نہیں تھی۔ بہار میں جہاں لوک سبھا کی 40 نشستیں ہیں 7 دو نشستوں) کیلئے بھی سات مراحل میں راے دہی منعقد کی گئی۔ تلنگانہ اور پڈوچیری (39+1) میں بھی بہار اور مغربی بنگال کی طرح ہی نشستوں کی تعداد ہے راے دہی صرف ایک دن ہی منعقد کی جاتی ہے۔ یہاں یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ مدھیہ پردیش میں جہاں پارلیمانی حلقوں کی تعداد صرف 29 ہے آخر اس ریاست میں 4 حلقے تواریخ میں راے دہی کیوں کرائی گئی؟ جہاں تک اتر پردیش کا سوال ہے اس ریاست میں تلنگانہ و دو نشستیں ہیں پھر بھی 7 مراحل میں راے دہی کیوں؟ جب راے دہی کیلئے سات مراحل میں رکھے جانے پر اعتراض کیا جاتا ہے یا سوالات کئے جاتے ہیں تو اس کی وجہ سیکیورٹی بتائی جاتی ہے اور یہ دلیل پیش کی جاتی ہے کہ مسلح پولیس فورس کو ایک ریاست سے دوسری ریاست میں منتقل کرنے اور انتظامات کیلئے تعینات کرنے میں وقت درکار ہوتا ہے۔ اس دلیل میں کوئی جان نہیں ہے کیونکہ جب انتخابات منعقد کروانے سے متعلق اعلامیہ کا جاتا ہے اس اعلان کے ساتھ ہی کسی بھی ریاست میں پولیس اور اے پی ایف کے تمام حلقوں میں تعیناتی عمل میں لائی جاتی ہے اور راے دہی کے دن تک پہلے مرحلہ میں جن حلقوں میں راے دہی ہونی ہے جب دوسرے مرحلہ میں ہم کا سلسلہ جاری رہتا ہے ایسے میں وہاں پولیس اور CAPFs کو لازماً آزاد کرنے کیلئے تعینات کیا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ راے دہی کے پہلے اور بعد میں ایسا نہیں ہوتا کہ ایک حلقہ میں پولیس موجود ہو۔ اس کے علاوہ بی جے پی کے مطابق بہار اور اتر پردیش میں بڑی الجھن سرکار ہے اور دونوں ریاستوں میں اپنا آزاد راے صوتحال بھی بہتر ہے اگر ایسا ہے تو پھر ان ریاستوں میں شدید کا کوئی بھی خوف نہیں ہونا چاہئے؟ الیکشن کمیشن نوع انتخابی شیڈول جاری کرتا ہے کہ راے دہی کی مراحل میں ہوگی اس کے بارے میں شریعہ بے کہ لوک سبھا کے قانون کو مختلف ریاستوں میں مہم چلانے اور ایک ریاست سے دوسری ریاست آنے جانے میں سہولت ہوسکے۔ تاہم کئی مراحل میں راے دہی کے منفی نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ سب سے پہلی بات یہ کہ اگر راے دہی کی تواریخ مختلف ہوں اور تو پھر Silent Periods بھی مختلف ہوتے ہیں اور حلقہ A میں خموشی سماعت Silent days اور راے دہی ہوگی اس دن خصوصی لیڈر پڑھی یا پارلیمانی حلقہ B میں اہم چلا جاتا ہے اور پھر اس کی تقریر ریاستی ریڈیو، اخبارات اور سوشل میڈیا کے ذریعہ پارلیمانی حلقہ A کے راے دہندوں تک پہنچائی جاتی ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ کئی مراحل کی راے دہی، ماہر راے دہی جائزوں (مرحلہ I کے امکانی نتائج سے متعلق) کے یقینی مرحلہ II اور باقی مرحلوں میں اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اکثر ریاستوں میں الیکشن کمیشن آف انڈیا کی نمائندگی کرنے والے چیف الیکشن آفیسر کے بارے میں یہ شکایات عام ہیں کہ وہ مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے مختلف امیدواروں کے ساتھ امتیازی رویہ اختیار کرتے ہیں اور تعاون کا طلب عمل میں لاتے ہیں۔ شمال کے مغربی جنوبی ہندی ریاست تلنگانہ میں 2019 میں عام انتخابات میں چیف الیکشن آفیسر نے پوسٹرس، فلیکس بورڈس، بینائرس وغیرہ کے ڈاون، پنچائیتوں اور بلدیات میں چسپاں کرنے یا لگانے پر پابندی عائد کردی تھی۔ اس نے امیدوار کو فی کس دن میں صرف ایک روڈ شو منعقد کرنے کی اجازت دی۔ سی ای او نے ان مقامات کو کھلی صحرا کردیا تھا جہاں امیدوار راے دہندوں سے خاطب کرنے والے تھے۔ تلنگانہ کے عوام کو اس بات پر حیرت ہوئی کہ دوسری ریاستوں کے ہاؤس اور شوروں میں پوسٹرس چسپاں کرنے اور بینائرس، فلیکس وغیرہ لگانے کی اجازت دی گئی ہے کیونکہ کئی ایک روڈ شو منعقد کرنے کی بھی اجازت دی گئی۔ بہرحال الیکشن کمیشن آف انڈیا کو امتیازی رویہ ترک کرنا چاہئے اور تمام امیدواروں اور تمام ریاستوں کے لئے یکساں اصول و ضوابط نافذ کرنے چاہئے۔ اگر الیکشن کمیشن کسی ریاست میں امیدواروں پر انتخابی مہم چلانے کیلئے متعدد قیدیات عائد کرتا ہے اور کسی ریاست میں امیدواروں کو کھل چھوٹ دیتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ جمہوریت کی جو خوبصورتی ہے وہ متاثر ہوجاتی ہے کیونکہ انتخابات جمہوریت کا تہوار ہوتے ہیں لیکن 2019 میں خاص طور پر تلنگانہ میں عام پر الیکشن آف انڈیا کی پابندیوں کے نتیجہ میں ایسا محسوس ہوا تھا جیسے کسی کی موت کا سوگ منایا جارہا ہو۔ شفاف و منصفانہ انتخابات کا اہتمام الیکشن کمیشن آف انڈیا کا فرض ہے جتنے سے جتنے زیادہ ہوسکے۔ کئی مراحل میں راے دہی دیکھا جائے تو عوام کے ذہنوں میں کئی شکوک و شبہات پیدا کرتا ہے۔ ایسے میں الیکشن کمیشن کو چاہئے کہ وہ سارے ملک میں سات مراحل کے بجائے صرف تین مراحل میں راے دہی کا انعقاد عمل میں لائے۔

سابق مرکزی وزیر داخلہ

مہاراشٹر: بی جے پی کو شندے واجیت پوار پر بھروسہ نہیں، اسی لیے نہیں ہو پارہی سیٹوں کی تقسیم!

نوین کمار

مہاراشٹر میں بکھرا ہوا بی جے پی اتحاد میں لوک سبھا سیٹوں کی تقسیم سے متعلق ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں ہو پایا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ بی جے پی کے پریشر میکانزم کی وجہ سے سیٹوں کا معاملہ بری طرح پھنس گیا ہے۔ جب مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے پی (اجیت پوار) پر سیٹوں کی تقسیم سے متعلق ایفا فارمولہ نہیں قبول پائے تو بھیجا انہیں خالی ہاتھ دہلی لوٹنا پڑا۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کو دہلی بلایا گیا۔ ان دونوں کے ساتھ بھی نہ کسی فارمولے پر اتفاق کر کے تعطل کو دور کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ دراصل بی جے پی نے لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر نئی اندرونی سروے کرائے ہیں۔ ان سروے کے نتائج آنے کے بعد بی جے پی گھبرا گئی ہے۔ کیونکہ سروے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ شندے گروپ کی شیوسینا اور اجیت پوار گروپ کی این سی پی سے زیادہ تر سیٹیں جیتنے کی امید نہیں کی جا رہی ہے۔ بی جے پی کے بڑے سیاسی منصوبے کے تحت مہاراشٹر میں شندے گروپ کو 45 سیٹیں جیتنے کا ہدف بنایا ہے لیکن تین اندرونی سروے نے اس کی نیند اڑا دی ہے اور وہ بے چینی میں مبتلا ہوگئی ہے۔ دوسری جانب شیوسینا (شندے گروپ) 22 سیٹوں پر دعویٰ کر رہا ہے اور این سی پی (اجیت پوار گروپ) بھی خود کو پیچھے نہیں رکھ پا رہا ہے۔ اس دوران شندے گروپ کی شیوسینا اور بی جے پی کے درمیان بھی تنازعہ شروع ہو چکا ہے۔ سیٹوں کی تقسیم کے معاملے میں بی جے پی کے دباؤ کے طریقہ کار (دباؤ حکمت) کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے شندے گروپ کے لیڈر رام داس کدم نے بھی مبینہ پالیسی علی الاعلان کی ہے۔ کدم بی جے پی ان کا گلا گھونٹنے کی کوشش نہ کرے۔ انہوں نے کہا ہے کہ شیوسینا کے پاس اتنی طاقت ہے کہ اس کا نمائندہ انتخابات میں جگہ بنا پا سکتا ہے۔ اس کے جواب میں بی جے پی لیڈر اور نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے کہا کہ کرشنمورتی کے ایک ملاقات 2019 میں ایسا ہے ہونے کے باوجود اس نے ایکناتھ شندے کو نیڑ اعلیٰ بنایا ہے۔ شندے گروپ کے لیڈر سنجے شرسات نے فڈنویس کو مخاطب کر کے جواب دیا اور کہا کہ اگر شندے نے این ڈی اے کی حمایت نہ کی ہوتی تو بی جے پی کے 105 ایم ایل اے اب تک اپوزیشن میں بیٹھے ہوتے۔ واضح رہے کہ شیوسینا (شندے گروپ) کا ہدف بنایا ہے لیکن تین اندرونی سروے نے اس کی نیند اڑا دی ہے اور وہ بے چینی میں مبتلا ہوگئی ہے۔ دوسری جانب شیوسینا (شندے گروپ) 22 سیٹوں پر دعویٰ کر رہا ہے اور این سی پی (اجیت پوار گروپ) بھی خود کو پیچھے نہیں رکھ پا رہا ہے۔ اس دوران شندے گروپ کی شیوسینا اور بی جے پی کے درمیان بھی تنازعہ شروع ہو چکا ہے۔ سیٹوں کی تقسیم کے معاملے میں بی جے پی کے دباؤ کے طریقہ کار (دباؤ حکمت) کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے شندے گروپ کے لیڈر رام داس کدم نے بھی مبینہ پالیسی علی الاعلان کی ہے۔ کدم بی جے پی ان کا گلا گھونٹنے کی کوشش نہ کرے۔ انہوں نے کہا ہے کہ شیوسینا کے پاس اتنی طاقت ہے کہ اس کا نمائندہ انتخابات میں جگہ بنا پا سکتا ہے۔ اس کے جواب میں بی جے پی لیڈر اور نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے کہا کہ کرشنمورتی کے ایک ملاقات 2019 میں ایسا ہے ہونے کے باوجود اس نے ایکناتھ شندے کو نیڑ اعلیٰ بنایا ہے۔ شندے گروپ کے لیڈر سنجے شرسات نے فڈنویس کو مخاطب کر کے جواب دیا اور کہا کہ اگر شندے نے این ڈی اے کی حمایت نہ کی ہوتی تو بی جے پی کے 105 ایم ایل اے اب تک اپوزیشن میں بیٹھے ہوتے۔ واضح رہے کہ شیوسینا (شندے گروپ) بی جے پی کے بڑا سنسم سے پہلے ہی سے واقف ہے۔ اسی لیے امیت شاہ کے سمئی پہنچنے سے ایک دن قبل شندے گروپ کے لیڈر اور وزیر شمبھوراج دیسائی نے اعلان کر دیا تھا کہ 2019 کی لوک سبھا میں شیوسینا نے 22 سیٹوں پر الیکشن لڑا تھا، اس بار بھی شندے گروپ کی شیوسینا کو 22 سیٹیں چاہیے۔ 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی اور شیوسینا (اُدھو ٹھاکرے کی قیادت میں) نے مل کر الیکشن لڑا تھا۔ لیکن آج شیوسینا 2 حصوں میں تقسیم ہے اور شندے گروپ کو شیوسینا بی جے پی کے ساتھ اقتدار میں ہے۔ یہاں اجیت پوار گروپ کے لیڈر چھگن بھجبل نے بھی بی جے پی پر دباؤ ڈالا ہے اور کہا ہے کہ این سی پی کو بھی شیوسینا کے برابر سیٹیں چاہیے۔ این سی پی بھی 4 لوک سبھا سیٹوں پر الیکشن لڑنے کی تیاری کر رہی ہے۔ اس سب کے درمیان بی جے پی کی جانب سے ایک عملی بے کہ بھلے ہی شندے اور اجیت پوار ناخوش ہوں مگر اس بار مہاراشٹر میں بی جے پی کے ممبران پارلیمنٹ کی تعداد 30 سے زیادہ ہونی چاہیے۔ اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے بی جے پی شندے اور اجیت پوار دونوں پر زبردست دباؤ ڈال رہی ہے۔

وہ بزرگ رکشے والا

سہیل انجم

ہمیں دہلی میں جامعہ نگر علاقے کے ذاکر نگر سے اوکھلا موڑ کے پاس واقع سوریہ ہوٹل کے پاس جانا تھا۔ وہاں رکشے سے جاسکتے ہیں لیکن اُدھر بیٹری رکشہ پر پابندی ہے۔ بیٹری رکشاؤں کی بھرمار کی وجہ سے سائیکل رکشاؤں کی قلت ہوگئی ہے۔ لہٰذا کافی دور تک چلنے کے بعد ایک سائیکل رکشا نظر آیا۔ کرتا لنگی میں ملبوس ایک بارہ بلی بڑے میاں دکھائی دیے جو اپنا رکشہ موڑ رہے تھے۔ ہم نے پوچھا کہ کیا وہ جولیہ کی طرف چلنے آمش تک چلیں گے۔ انھوں نے لہجاں بلیں بیٹھیے لیکن وہ تو ہی اسی (کیونی سیفرا) میں ہے۔ ہم نے کہا ہی بلیں وہیں چلنا ہے۔ ذاکر نگر سے نیو فرینڈس کالونی کے اتصال پر چوٹی ہے۔ نیو فرینڈس کالونی کی سڑک ذاکر نگر کی سڑک سے تقریباً نصف فٹ اونچی ہے۔ گویا اِدھر سے جانے پر چڑھان ہے اور اُدھر سے آنے پر اتران۔ لیکن وہ چلنا تھا۔ "ٹھلان" کے نام سے معروف ہے۔ ہم جب بھی سائیکل رکشے سے جاتے ہیں تو اس جگہ اتر جاتے ہیں تاکہ رکشا ڈرائیور کو اوپر جانے کے لیے کھینچنا نہ پڑے۔ جب ہم اس جگہ پہنچے تو ہم نے اترنا چاہا۔ سفید ریش والے بڑے میاں نے کہا کہ بیٹھے رہیے۔ تھوڑا توقف کر کے بولے "ابھی بہت شکتی ہے"۔ ہمیں ان کے اس جملے پر ہنسی آگئی۔ جب نیو فرینڈس کالونی کے سامنے پہنچے تو انھوں نے کہا کہ "میں ستر سے اوپر ہو گیا ہوں مگر اب بھی کافی جان ہے"۔ ہماری عادت ہے کہ ہم سائیکل یا آٹو رکشہ پر بیٹھتے ہیں تو گفتگو کر کے ڈرائیوروں کے حالات اور خیالات جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔ لہٰذا ہم نے بزرگ رکشہ ڈرائیور سے بات کرنا شروع کر دی۔ "آپ کی عمر ستر سے اوپر ہے اور پھر بھی رکشہ چلا رہے ہیں بہت جان ہے؟" "جی ہاں! آج کے جوانوں سے زیادہ طاقت ہے۔" "لگتا ہے آپ نے پرانے زمانے کا اصلی گھی کھایا ہے جبھی تو آپ کی ہڈیوں میں اتنی قوت ہے۔" (ہنستے ہوئے) "ہاں آپ کہہ سکتے ہیں"۔ اماتے میں انھوں نے زوری پیڈل ماری اور رکشہ فراٹے بھرنے لگا۔

آپ کا وطن کہاں ہے۔ "مشرقی پوربیہ، بہار۔" کہاں رہتے ہیں؟ "یہیں ذاکر نگر کے سامنے فرنگی ہے۔" "اچھا! ہم چھوٹے میں رہتے ہیں۔ آپ اکیلے ہیں۔ "نہیں پورا پریوار ہے۔ تین بیٹے ہیں۔ ان کے بھی پریوار ہیں۔ دو بیٹے جاوید نہاری والے کے یہاں کام کرتے ہیں، کھانا بناتے ہیں۔ تیس تیس ہزار روپے تنخواہ پاتے ہیں۔ تیسرا بیٹا بھی کچھ کرتا ہے۔ دو بھی اٹھارہ بیس ہزار کما لیتا ہے۔"

ذاکر نگر کی جاوید نہاری کی دکان یہاں سے لے کر سعودی عرب تک مشہور ہے۔ اس کی ایک شاخ شاہین باغ میں بھی کھل گئی ہے۔ لوگ دور دور سے اس کی نہاری کھانے آتے ہیں۔ صرف اوقات میں انتظار کرنا پڑتا ہے۔ حالانکہ وہاں خاصی کشادہ جگہ ہے۔ اس سے مقابلہ کرنے کے لیے اس کے بالکل بالمقابل ایک بڑا ہوٹل کھل گیا اور وہاں درجنوں ڈشیں، جن میں کشمیری ڈشیں بھی تھیں، تیار کی جانے لگیں۔ لیکن جاوید نہاری کے سامنے اس کا چراغ نہیں جل سکا۔ بالآخر اس کے مالک نے وہ ہوٹل اسی کاروفرقت کر دیا۔ جب ہم 2018 میں عمرہ کرنے گئے اور واپسی پر جدہ ایئرپورٹ کے نزدیک کھانے پینے کے لیے ہماری بس رکی تو بس ڈرائیور ہم لوگوں کے پاس آگیا اور پوچھنے لگا کہ آپ لوگ کہاں سے آئے ہیں۔ اس کو بتایا گیا کہ دہلی سے۔ اس نے پوچھا دلی میں کہاں سے؟ تو عمرے سے ایک ساتھی نے کہا شاہین باغ سے۔ وہ چونک گیا۔ کہنے لگا ارے وہی شاہین باغ جہاں جاوید نہاری کی دکان ہے؟ اس بار جو گھٹنے کی بارہی ہماری تھی۔ ہم نے اس سے پوچھا کہ تم کہاں کے رہنے والے ہو۔ اس نے بتایا وہ راجستھان کا ہے اور شاہین باغ میں جاوید کی نہاری کھا چکا ہے۔

خیر ہم نے بڑے میاں سے گفتگو جاری رکھی۔ آپ کے تینوں بیٹے بیس بیس ہزار کما لیتے ہیں، آپ کیا کماتے ہیں اور کیا رکشہ کر کے؟ بولے "ہاں! رکشہ چلاتا ہے۔ ہم روزانہ سات آٹھ سو کما لیتے ہیں"۔ یعنی آپ بھی کم از کم بیس ہزار روپے ماہانہ کما لیتے ہیں؟ "جی ہاں اتنا تو کما ہی لیتے ہیں"۔ فلیٹ میں رہتے ہیں؟ "جی ہاں! تین کمروں کا کرائے کا فلیٹ ہے۔ دس ہزار روپے ماہانہ کرایہ ہے"۔ پہلے کیا کیا ہوا ہوگا؟ وہ جواب تو تین کمروں کا پندرہ ہزار سے کم میں نہیں ملتا"۔ ہاں پہلے کا لیا ہوا ہے۔ پہلے تو نو ہزار ہی لیتے تھے۔ اب مالک مکان نے ایک ہزار بڑھا دیا۔ اتنے میں ہماری منزل آگئی اور ہم اتر گئے۔ ہم نے ان سے یہ بھی پوچھا تھا کہ آپ کی عمر ستر سے اوپر ہو چکی ہے، آپ کے بچے کیا کہتے کہ ابا آپ رکشہ نہ چلائیں، گھر پر رہیں آرام کریں۔ انھوں نے بتایا

ہدایت ہی ہے مقصد نزول قرآن

ڈاکٹر شجاعت حسین

امت مسلمہ کا مکمل اعتقاد، یقین محکم اور ایمان کامل ہے کہ قرآن مجید کو اللہ تبارک تعالیٰ نے جبرئیل امین کے ذریعہ پیغمبر اکرم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر 23 برس کے عرصہ میں اتارا۔ نزول قرآن کریم کا یہ سلسلہ اس وقت شروع ہوا تھا جب پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ کی عمر مبارک 40 کی تھی اور آپ کی وفات سن 11 ہجری بمطابق 632 عیسوی تک جاری رہا۔

نزول قرآن کریم کے سلسلے میں مفسرین قرآن اور علماء کرام میں اتفاق پایا جاتا ہے کی 23 ویں رمضان المبارک میں قرآن پاک کے نزول کی تاریخ ہے۔ سرکار دو جہاں، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر تجلیل القدر صحائف حضرت ابوذر غفاری رحمہ مروی ہے کہ تاجدار انبیاء، حضرت محمد مصطفیٰؐ نے فرمایا کہ حضرت ابراہیمؑ پر صحیفے تین رمضان، حضرت موسیٰؑ پر تورات چھ رمضان، حضرت عیسیٰؑ پر انجیل 13 رمضان، حضرت داؤدؑ پر زبور 18 رمضان، اور قرآن الحکیم رحمت العالمین، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر 23 رمضان المبارک میں نازل ہوا۔ (تفسیر مظہر، جلد 10، صفحہ 14)

اس طرح قرآن مجید میں سورۃ القدر میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ ہم نے قرآن کو لیلۃ القدر میں نازل کیا۔ لہٰذا نزول قرآن پاک کے مہینہ کا ماہ رمضان المبارک پر علماء کرام اور مفسرین عظام کا اتفاق ہے۔

الامین والصادق حضرت محمد مصطفیٰؐ نے اپنی امت کو اردو کیلنڈر کے مطابق 1434 سال قبل اور انگریزی کیلنڈر کے اعداد و شمار کے مطابق 1392 سال قبل فرمایا کہ میں تمہارے درمیان دو گرانقدر چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں اگر تم اس سے متمسک رہو گے تو ہمیں گمراہ نہ ہو گے۔ وہ ہے ایک اللہ کی کتاب اور دوسری اہلبیت علیہم السلام۔ اس تقرے کو مربوط کرنے کے لیے ارشاد باری تعالیٰ کا حوالہ دیا جا رہا ہے من شاءَ الاعتلال فقد اطاعَ اللہ جس نے رسول کا حکم مانا بے شک اس نے اللہ (ہی) کا حکم مانا۔" (النساء، 4:80)۔ سورۃ الاعراف کی آیت مبارکہ نمبر 158 قارئین کرام کے لیے تحریر کی جاری ہے "فَتُؤْمِنُوا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَکَلِمٰتِہٖ وَاتَّبِعُوْہُ لَعَلَّکُمْ تَہْتَدُوْنَ" اور تم انہی کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پا سکو۔" وامنوا بالله ورسوله النبي الأمي الذي يؤمن بالله وكلماته واتبعوه لعلكم تهتدون "اس رسول کی اتباع میں داخل ہو جاؤ تاکہ تم ہدایت یافتہ ہو جاؤ۔"

ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم جانیں کہ آخر قرآن کریم کیا ہے؟ قرآن حکیم لوگوں کی ہدایت کے لیے دلیلوں کا مجموعہ اور یقین کرنے والوں کے لیے ہدایت و رحمت و شفاء ہے۔ رب العالمین اپنی اس کتاب کی حقانیت پر ہر حقیقت ثابت کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے یہ وہ کتاب ہے کہ اس میں شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔" (البقرہ، آیت مبارکہ نمبر 2) اس کتاب میں فصاحت و بلاغت اور نظم و نسق کے ساتھ اخلاقیات و معاملات و احکام امر بالمعروف و نہی عن المنکر و معاشرت و تمدن کے ساتھ ساتھ روشن گویائی و تاریخی شواہد و حقائق اور عبرت و نصیحت کے انمول موتی بکھرے ہوئے ہیں، تمام ظاہری و خفی علوم کا خزین ہے۔

قرآن مجید اللہ رب ذوالجلال والاکرام کا معجزانہ کلام ہے جو خاتم النبیین، تاجدار انبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ذریعے سے نازل ہوا، جو مصاحف میں مکتوب ہے اور تواتر کے ساتھ ہمارے پاس چلا آ رہا ہے، جس کی تلاوت کرنا عبادت ہے اور جس کا آغاز سورۃ الفاتحہ سے اور اختتام سورۃ الناس پر ہوتا ہے۔ امام جعفر الصادق علیہ السلام نے فرمایا کہ سب سے پہلے سورۃ اقرا، باسم ربک، نازل ہوا اور سب سے آخر میں اذا جاء نصر اللہ (حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ بن محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ، اصول کافی، جلد 5، صفحہ 305)

قرآن کریم کو کئی ناموں کے ساتھ موسوم کیا گیا ہے جیسے الکتاب، الفرقان، التنزیل، الذکر، النور، الھدیٰ، الرحمۃ، احسن الحدیث، الوحی، الروح، الامین، المجید اور الحق۔ ایک راوی نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سوال کیا کہ قرآن و فرقان دو چیزے ہیں یا ایک ہی چیز ہے۔ حضرت نے فرمایا: قرآن پوری کتاب ہے اور فرقان وہ آیات محکم ہیں جن پر عمل واجب ہے۔ (شیخ کلینی علیہ الرحمۃ، اصول کافی، جلد 5، صفحہ 307)

قرآن ناطق، ایک روائی تعبیر ہے جسے پیغمبر اکرم، حضرت علیؑ اور دیگر اہل بیتؑ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس تعبیر کی شہرت حضرت علیؑ کے لئے دوسروں سے زیادہ ہے۔ اس تعبیر کے سبب کو یوں بیان کیا گیا ہے کہ یہ لوگ قرآن کا عملی مجسم ہیں اور قرآن کے ظاہر و باطن تک پہنچنے والے ہیں نیز اس ہدایت کو دوسروں تک بھی پہنچا سکتے ہیں۔

نزول قرآن کریم کا مقصد امت مسلمہ کی ہدایت ہے۔ کیا آج امت مسلمہ ہدایت یافتہ نظر آتی ہے؟ ہر شخص جس میں علم، عقل، ایمان، معرفت اور بصیرت سے مزین ہے وہ بے ساختہ کہے گا، بالکل نہیں۔ اس کی وجہ؟ غور ثانی پڑے گی۔ قارئین کرام کو حضرت محمد مصطفیٰؐ کی ان حدیث پاک کی یاد دہانی کرائی جائے "میں تمہارے درمیان دو گرانقدر چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں جو اس سے متمسک رہے گا وہ کبھی گمراہ نہیں ہوگا۔" وہ دو گرانقدر چیزیں ہیں قرآن صامت اور قرآن ناطق۔ ایک بہت بڑا کردہ اُبھر کر سامنے آیا جس اس حدیث پاک کو پس پشت رکھ کر کہا کہ ہمارے لیے قرآن کافی ہے اور اس نافرمانی و گمراہی کو شدت سے اپنا ایمان قرار دے دیا اور اسی کی پیروی اور تبلیغ کر رہے ہیں۔ اس مقام پر یہ لکھنا ضروری ہے کہ قرآن صامت کا مطلب ہے خاموشی۔ اور ناطق کا معنی و مفہوم ہے بولنا، بولتا ہوا۔ یہ بھی واضح کرنا لازمی ہے کہ قرآن صامت تو پڑھا جا سکتا ہے۔ وہ نہ معنی بتا سکتا ہے اور نہ عمل و ہدایت کا طریقہ۔ قرآن صامت کا معنی اور اس پر عمل قرآن ناطق یعنی آل محمدؐ اہلبیت علیہم السلام لیکن ہو بہو کہ وصال محمد ﷺ کے بعد امت نے آپ علیہم السلام سے رُخ موڑ لیا، نتیجہ گمراہی اور ہدایت سے نابلد ہونا کر دگی۔

ہدایتیں حاصل کرنے کے لیے حدیث رسول اکرمؐ سے واضح ہے، علوم قرآن سے آشنائی جیسے وحی کا ظہور، وحی کے معنی، وحی کے اقسام، نزول وحی کی کیفیت، تنزیل اور تاویل کا فرق، مکی و مدنی سورے، قرآن کو قرآن کہنے کی دلیل، سورۃ کے معنی، آیت کے معنی، سوروں کے اسماء اور ان کے دلائل، قرآن کے سوروں اور آیات کی تعداد، قرآت اور قاریان قرآن، قرآت کی تعریف، حفص کی قرآت، قابل قبول قرآت کا معیار، قرآت کی خصوصیات اور حجیت، قرآن کی قرآت کے بارے میں اہل بیت علیہم السلام کا نظریہ، نص سے شیعوں کا رابطہ، نسخ، اس کی شرائط، اہمیت، حقیقت، اقسام، محکم و متشابہات، متشابہ کی اقسام، تفسیر و تاویل، حروف مقطعات، قرآتی قصے، اس کی خصوصیات، اس کے اہداف، قرآن میں تمثیل، اس ضرب المثل، اعجاز قرآن، قرآن کا تبشیح، اللہ کی صفات، جمال و جلال وغیرہ۔

مندرجہ بالا باتوں کے علاوہ حروف تہجی اور ان کے مخارج، حروف کے صفات، مد و قصر، ادغام و اظہار، نون ساکن اور تنوین، میم، تفخیم و ترقیق، وقف، وقف برسم الخط، تاء تانیث، قطع و وصل، احکام وقف، علامات وقف اور حروف مقطعات کا مطالعہ و تحریر بھی کا مطالعہ لازمی ہے۔

فضل القرآن، فضیلت حامل قرآن، تعلیم قرآن، حفظ قرآن، قرآت قرآن، ترتیل قرآن اور فضیلت قرآن کا وضاحت و فصاحت سے ذکر ہونا چاہیے کیونکہ ان چیزوں کی معلومات بہر حال مفید اور توشۂ آخرت ہے۔ لیکن ایک مضمون میں تفصیلی تحریر ناممکن ہے۔ کم از کم اس بات پر روشنی ڈالی جانی چاہیے کہ جس گھر میں قرآن پڑھا جاتا ہے، رحمت العالمین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا "اپنے گھروں کو تلاوت قرآن سے منور کرو۔ وہ گھر جس میں تلاوت زیادہ ہوگی اس کی نیکی زیادہ ہوگی اور اہل و عیال میں وسعت رزق ہوگی اور اہل آسمان کے لیے اسی طرح روشنی دے گا جیسے اہل دنیا کے لیے ستارے۔"

حیدر کرار، یحییٰ حضرت محمد مصطفیٰؐ امام المتقین، حضرت علیؑ ابن طالبؑ نے فرمایا کہ جس گھر میں قرآن مجید پڑھا جاتا ہے گا اور ذکر خدا کیا جائے گا تو اس میں برکت زیادہ ہوگی اور ملائکہ موجود ہوں گے اور شیاطین دور رہیں گے اور وہ گھر اہل آسمان کے لیے اس طرح چمکے گا جیسے اہل زمین کے لیے ستارے اور جس گھر میں قرآن حکیم نہ پڑھا جائے گا اس کی برکت کم ہو جائے گی، ملائکہ اس گھر سے رخصت ہو جائیں گے اور شیاطین گھر میں داخل ہو جائیں گے۔ (حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ بن محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ، اصول کافی، جلد 5، صفحہ 280-279)

قرآن مجید کے عملی اور اصلاحی پہلو کی جس کے لیے اس کتاب حکیم کو کتاب تربیت بنا کر رب العالمین کی طرف سے تزکیہ نفس اور تعلیم حکمت کے لیے نازل کیا گیا ہے۔ یہ جامع، ہمہ گیر اور آفاقی کلام ہے۔ قرآن حکیم کا ادنیٰ عرفان بھی جن فکروں کو حاصل ہے انھیں اس بات کا بخوبی علم و اندازہ ہے کہ یہ علوم کا بحر بیکراں اور معرفت و ہدایت کا خاتمہ نہیں ہارتا ہوا سمندر ہے جس میں فصاحت کی طغیانی اور بلاغت کی قیامت خیز روانی ہے۔ فصاحت و بلاغت کی تھرتھی ہوئی موجوں کی تہوں میں حقائق و معارف اسلامی اور مطالب و مراد الٰہی کے لعل و گوہر چھپے ہوئے ہیں۔

علی گڑھ موبائل 7060888223

شور ہے اوجِ فلک پر آمد رمضان کا

محمد صدر عالم قادری مصباحی

رمضان المبارک کا بر کتوں والا مہینہ ہم پر سایہ فگن ہو جاچاہتا ہے یہ روزے کی عبادت اور نزول قرآن کریم کا مہینہ ہے۔ قرآن مقدس میں روزے کی عبادت کا تفصیلی ذکر سورۂ بقرہ میں پارہ نمبر ۲ کے چھٹے رکوع میں آیا ہے۔ اس رکوع میں روزے کی فرضیت، حکمت قرآن کریم کے ساتھ تعلق اور اعتکاف جیسے موضوعات کو جمع کر دیا گیا ہے۔ ایک ہی مقام پر کم و بیش تمام مسائل کا ذکر روزے کا منفرد معاملہ ہے۔ رمضان المبارک کا شایان شان استقبال کرنے کے لئے شعبان المعظم سے ہی ذہن کو تیار کریں اور شعبان المعظم کے مہینے سے ہی کثرت سے روزے رکھیں۔ حضرت عائشہ صدیقہ بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم نور مجسم سید عالم ﷺ سب مہینوں سے زیادہ شعبان المعظم کے روزے رکھا کرتے تھے۔ پورے اہتمام و اشتیاق کے ساتھ رمضان المبارک کا چاند دیکھنے کی کوشش کریں اور چاند دیکھ کر یہ دعاء پڑھیں "اللھم اھلہ علینا بالیمن والایمان والسلامۃ والاسلام ربی وربک اللہ ھلال" اے اللہ! اس چاند کو ہمارے لئے ظاہر کر برکت و ایمان کے ساتھ اور سلامتی و ایمان کے ساتھ اے چاند، ہمارا اور تیرا رب اللہ ہے (اور ان کاموں کی توفیق کے ساتھ جو تجھے محبوب اور پسند ہیں)"۔ (ترمذی شریف)

رمضان المبارک کی قدر ہم کس طرح کریں؟: ہمارا شیڈول اور نظام الاوقات کیا ہوگا؟ ہم کس طرح رمضان المبارک کی رحمتوں اور برکتوں کے مہینہ میں نیکیاں و ثمل کمائیں۔ اس کے لئے ہم نے کیا تیاری کی ہے اور کس طرح اس کی تیاری کرنی چاہئے۔ سب سے پہلے ہمیں یہ کام کرنا ہے کہ ہم صدق دل سے توبہ کریں کہ اس سے پہلے جو بھی کوتاہیاں سرزد ہوئی ہوں ان سے اپنے پروردگار کے حضور صدق دل سے توبہ و استغفار کریں اور آئندہ اس سے بچنے کا پابند عہد کریں۔

توبہ کرنا: ایک مسلمان کے لئے زیادہ لائق ہے کہ وہ اپنے ان جملہ گناہوں سے جلد از جلد توبہ کر لیں جو صرف اس کے اور اس کے رب العلمین کے درمیان صینۂ رازمیں خفا ہیں اور ان گناہوں سے بھی جن کا تعلق حقوق العباد سے ہے، تاکہ جب اس ماہ مبارک کی ابتداء ہو تو وہ صحیح اور شرح صدر کے ساتھ خدائے رب ذوالجلال کی اطاعت و فرمانبرداری میں مشغول ہو جائے اور اس کے قلب کو اطمینان و سکون میسر ہو۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ: "یاایھا الذین اٰمنوا توبوا الی اللہ توبۃ نصوحا الخ" اے ایمان والوں اللہ کی طرف ایسی توبہ کرو جو آگے کو نصیحت ہو جائے۔"

(ترجمہ: کنزالایمان۔ سورۃ التحریم، پارہ ۲۸، آیت نمبر ۸)

اور حدیث پاک میں آقائے دو جہاں ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: اللہ تعالیٰ گناہ پر ندامت کرنے والے کو بھی مغفرت سے نوازتا ہے اس سے پہلے کہ وہ توبہ کرے کیونکہ الندامۃ توبۃ اوکماقال صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (رواہ الحاکم) ایک اور مقام پر آپ نے ارشاد فرمایا کہ: اے لوگوں اللہ کی طرف توبہ کرو، میں تو دن میں سو بار توبہ کرتا ہوں۔ (مسلم شریف، ۲۷۰۲)

دعا کا اہتمام کرنا: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب رجب کا مہینہ آجاتا تو حضور اکرم ﷺ خدائے رب ذوالجلال سے عرض و دعا اس طرح کرتے "اللھم بارک لنافی رجب وشعبان وبلغنارمضان" یعنی اے اللہ ہمارے لئے رجب اور شعبان کے مہینے میں برکت عطا فرما اور ہمیں رمضان کا مقدس مہینہ عطا فرما۔ (درمنثور جلد ۱، ص ۳۴۳ مجمع الزوائد، ج ۳، ص ۲۵۵)

بعض اسلاف کرام کے متعلق آتا ہے کہ وہ چھ ماہ تک یہ دعا کرتے اے اللہ! ہمیں رمضان کا مبارک مہینہ عطا فرما، اور پھر دو رمضان کے بعد پانچ ماہ تک یہ دعا کرتے رہتے اے اللہ! ہمارے رمضان المبارک کے روزے کو قبول فرما۔ چنانچہ ہر مسلمان بھائی کو چاہئے کہ وہ اپنے پروردگار سے دعا کرتا رہے کہ اللہ! ہمیں رمضان شریف کے آنے تک جسمانی اور دینی طور پر صحیح رکھ، اور یہ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اپنی اطاعت کے کاموں میں اس کی معاونت فرمائے اور اس کے عمل کو قبول و منظور فرمالے۔ اس عظیم ماہ مبارک کے قریب آنے کی خوشی اور فرحت ہو، کیوں کہ رمضان شریف کے مہینہ تک صحیح سلامت پہنچ جانا اللہ تعالیٰ کی جانب سے تمام مسلمانوں پر بہت عظیم نعمت ہے، اس لئے کہ رمضان المبارک خیر و برکت کا موسم ہے جس میں جنتوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور یہ قرآن کریم کے نزول اور غزوات و معرکوں کا مہینہ ہے جس نے ہمارے اور کفر کے درمیان فرق پیدا کیا۔

رمضان شریف کے احکام و مسائل کا علم حاصل کرنا: ہمارے لئے ضروری ہے کہ روزوں کے احکام و مسائل کا علم سیکھیں، تاکہ رمضان شریف کی فضیلت و اہمیت کا کامل طور پر ہمیں پتہ چل سکے۔ ایسے اعمال جو رمضان شریف میں ہم مسلمانوں کو عبادت کرنے میں رکاوٹ یا مشغول ہونے کا باعث بننے والے ہوں انہیں رمضان شریف سے قبل ہی چھانٹنے میں جلدی کرنی چاہئے۔ گھر میں اہل و عیال اور بچوں کے ساتھ بیٹھ کر انہیں روزوں کی فضیلت و حکمت اور اس کے احکام بتائیں نیز چھوٹے بچوں کو روزے رکھنے کی ترغیب و تشویق بھی دلائیں۔ کچھ دینی کتابیں لائی جائیں اور اسے گھر میں پڑھنے اور پڑھانے کا مکمل اہتمام کیا جائے یا پھر امام مسجد کو ہدیہ دی جائیں تاکہ وہ رمضان شریف میں بعد نماز لوگوں کو پڑھ کر سنائیں۔

رمضان المبارک کے عبادات: رمضان المبارک میں عبادات سے خصوصی شغف پیدا کریں فرض نمازوں کے علاوہ نوافل کا بھی خصوصی اہتمام کریں اور زیادہ سے زیادہ نیکی کمانے کے لئے کمربستہ ہو جائیں۔ کیونکہ یہ عظمت و برکت والا مہینہ خدائے واحد کے شریک کی خصوصی عنایت اور رحمت کا مہینہ ہے۔ شعبان المعظم کی آخری تاریخ کو حضور اکرم نور مجسم سید عالم ﷺ نے رمضان المبارک کی خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا کہ: لوگوں تم پر ایک بہت ہی عظمت و برکت والا مہینہ سایہ فگن ہونے والا ہے، یہ وہ مہینہ ہے جس میں ایک رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس مبارک مہینے کے روزے کو فرض قرار دیا ہے اور قیام اللیل (مسنون تراویح) کو نفل قرار دیا ہے۔ جو شخص اس مہینے میں دل کی خوشی سے بطور خود کوئی نیک کام کرے گا وہ دوسرے مہینوں کے فرض کے برابر اجر عظیم پائے گا اور جو شخص اس مہینے میں ایک فرض ادا کرے گا، اللہ تبارک و تعالیٰ اس کو دوسرے مہینوں کے ستر فرضوں کے برابر ثواب عنایت فرمائے گا۔

حصول تقویٰ: روزہ کا اصل مقصد تقویٰ کا حصول ہے۔ روزہ کی حالت میں بندۂ مومن اللہ تبارک و تعالیٰ کے حکم پر اپنے آپ کو کھانے، پینے اور جائز طریقے پر اپنی جنسی خواہش پورا کرنے سے روکے رکھتا ہے، جس کی بدولت اس کے دل میں ہر وقت اللہ تعالیٰ کے موجود ہونے اور گہرائی کرنے کا احساس پروان چڑھتا ہے، اس طرح وہ اپنے آپ کو نذر کی بھرمار کاموں سے بچائے رکھنے کے قابل بنتا ہے، جن سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔ اگر روزہ کی حالت میں ہم اپنے آپ کو برائیوں اور گناہوں سے نہ بچایا ہمیں تو رمضان کے بعد سال بھر کیسے رکھ پائیں گے؟ محض بھوکا اور پیاسا رہنے سے روزہ کا مقصد ہرگز حاصل نہ ہوگا۔

فضائل روزہ احادیث کی روشنی میں: پورے مہینے کے روزے نہایت ذوق و شوق اور اہتمام کے ساتھ رکھیں اور اگر کسی مرض کی شدت یا شرعی عذر کی بناء پر روزے نہ رکھ سکیں تب بھی احترام رمضان میں اعلانیہ طور پر کھانے سے سختی کے ساتھ پرہیز کریں اور اس طرح رہیں کہ گویا آپ روزے سے ہیں۔

تلاوت قرآن کریم کا خاص اہتمام کرنا: رمضان شریف میں تلاوت قرآن کا خصوصی اہتمام کریں کیونکہ اس مبارک مہینے کا قرآن کریم سے خصوصی مناسبت و تعلق ہے۔ قرآن کریم اسی ماہ مقدس میں لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر نازل کیا گیا اور دوسری آسمانی کتابیں بھی اسی مبارک مہینے میں نازل کی گئیں (۱) حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کو اسی مہینے کی پہلی یا تیسری تاریخ کو صحیفے عطا کئے گئے (۲) حضرت داؤد علیہ السلام کو اسی مہینے کی ۱۲ یا ۱۸ تاریخ کو زبور عطا کی گئی (۳) حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کو اسی مبارک مہینے کی ۶ تاریخ کو توریت شریف عطا کی گئی (۴) اور حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام کو بھی اسی مبارک مہینے کی ۱۲ یا ۱۳ تاریخ کو انجیل عطا کی گئی۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرماتے تھے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی ملاقات کی امید رکھتا ہے اسے چاہئے کہ وہ اللہ کے "اہل" کی عزت کرے صحابۂ کرام نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ کیا اللہ عزوجل کا بھی کوئی اہل ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا ہاں! پوچھا گیا وہ کون ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا دنیا میں اللہ تعالیٰ کے وہ اہل ہیں جو قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں۔ "(درۃ الناصحین بضیاء الواعظین، ص ۳۸، حصہ دوم) اسی لئے اس مبارک مہینے میں زیادہ سے زیادہ تلاوت قرآن مجید کریں۔ قرآن کریم کو ظہر بظہر کر اور سمجھ کر پڑھنے کی حتی المقدور کوشش کریں، کثرت تلاوت کے ساتھ ساتھ سمجھنے اور اس کے جملہ احکامات و مسائل پر مکمل عمل کرنے کا بھی خاص خیال رکھیں۔

صدقہ اور صلہ رحمی پر خصوصی توجہ دینا: اس بابرکت مہینے میں صدقہ اور صلہ رحمی پر بھی خاص توجہ دیں جو مسلمان بھائی حاجت مندہوں ان کی ضرورتوں کو پوری کریں اور کمزوروں، مسکینوں، فقیروں، یتیموں اور بیواؤں کے ساتھ صلہ رحمی بھی کریں (۱) "عن ابی سعید قال قال رسول اللہ ﷺ لان یتصدق المرء فی حیوتہ بدرھم خیرلہ من ان یتصدق بمأۃ عندموتہ" حضرت ابوسعید خدری کہتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ انسان کا اپنی زندگی کے ایام میں ایک درہم صدقہ کرنا مرنے کے وقت سو درہم صدقہ کرنے سے بہتر ہے۔" (ابوداؤد شریف)

(۲) "حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنھما نے کہا کہ رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے صدقۂ فطر اس لئے مقرر فرمایا تاکہ لغو اور بے ہودہ کلام سے روزہ کی طہارت ہو جائے اور دوسری طرف مساکین کے لئے خوراک ہو جائے۔" (ابوداؤد شریف)

(۳) "عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال ان الرحم شجۃ من الرحمن فقال اللہ من وصلک وصلتہ ومن قطعک قطعتہ" (مسلم شریف) "حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا "رحم (رحمٰن) ہی کا ایک شعبہ ہے پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس نے تجھے (یعنی رحم کو) ملایا میں نے بھی اُسے ملایا اور جس نے تجھے کاٹا میں نے بھی اُسے کاٹا۔" ان احادیث طیبہ سے صدقہ و صلہ رحمی کی فضیلت و ضرورت کی طرح ظاہر ہوئی اس لئے اس ماہ مبارک میں صدقہ و خیرات کثرت کے ساتھ کریں، غریبوں، مسکینوں، یتیموں، بیواؤں کی خبرگیری کریں اور ناداروں کی سحری و افطاری کا اہتمام بھی کریں۔ آقائے دو جہاں ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ: نیہ غریبوں اور حاجت مندوں کے ساتھ اظہار ہمدردی بھی ہے اور زبانی ہمدردی بھی، ان کے ساتھ رفتار، گفتار اور سلوک میں نرمی برتیں، ملازمین کو سہولتیں دیں اور حتی المقدور مالی اعانت بھی کریں۔

(۴) حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اکرم نور مجسم سید عالم ﷺ سخی اور فیاض تو تھے ہی مگر رمضان المبارک میں تو آپ ﷺ کی سخاوت بہت ہی زیادہ بڑھ جاتی تھی، جب حضرت جبرئیل امین علیہ السلام ہر رات کو آپ ﷺ کے پاس آتے اور قرآن کریم کی تلاوت کرتے اور سنتے تھے تو ان دنوں میں آپ ﷺ تیز چلنے والی ہوا سے بھی زیادہ فیاض ہوتے تھے۔ اس لئے ہمیں بھی

حضور ﷺ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے اس ماہ مقدس میں کمر دو طریقہ پر فیاضی سے کام لینا چاہئے۔

شب قدر کا احترام اور اس کی عبادتیں: شب قدر تمہاروں پر عنایت، طلب مغفرت اور دعاؤں کی قبولیت کے پروردگار لمحات ہیں اس لئے اس مقدس شب میں زیادہ سے زیادہ توبہ و استغفار کریں، نوافل کا اہتمام کریں، قرآن کریم کی تلاوت، تسبیحات و تہلیلات کا ورد اور اوراد و وظائف و درود پاک کی کثرت کریں، اس مقدس رات کی اہمیت یہ ہے کہ اس مقدس رات میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے کلام مقدس کو نازل فرمایا اور یہ مقدس شب ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ چنانچہ خدائے وحدہٗ لاشریک قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے کہ: "انا انزلناہ فی لیلۃ القدر وما ادرک مالیلۃ القدر لیلۃ القدر خیر من الف شھر تنزل الملئکۃ والروح فیھا باذن ربھم من کل امر سلم ھی حتی مطلع الفجر" بے شک ہم نے (یعنی قرآن کریم کو) شب قدر میں اتارا اور تم نے کیا جانا کیا شب قدر شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر اس میں فرشتے اور جبرئیل اترتے ہیں اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے لئے وہ سلامتی ہے صبح چمکنے تک۔ (ترجمہ: کنزالایمان، سورۃ القدر، نمبر ۳۰)

روزہ کی فرضیت: روزہ کی فرضیت کے بارے میں فرمایا کہ: "یا یھاالذین امنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون" اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے کہ تمہیں پرہیزگاری ملے۔" (ترجمہ: کنزالایمان، سورۃ البقرہ، آیت نمبر ۱۸۳)۔" روزے کی فرضیت کے ذکر کے ساتھ ہی ترغیب و تشویق کے لئے فرمایا کہ روزہ صرف تمہیں پر فرض نہیں کیا گیا بلکہ سابقہ امتوں پر بھی فرض تھا۔ روزہ کا اصل اور حاصل تقویٰ و پرہیزگاری اختیار کرنا ہے۔ تقویٰ آخرت کی کامیابی کی شرط ہے یہ حقیقی کامیابی کی ناگزیر ضرورت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن اللہ جنت کے تذکرہ میں بار بار تقویٰ کا تذکرہ کرتا ہے۔ تقویٰ کی پونجی حاصل کرنے کے لئے دیگر عبادات کے ساتھ ساتھ روزے کی فرضیت فرض کی گئی ہے۔ اگلی آیت کریمہ میں ارشاد فرمایا کہ: "ایاما معدودت فمن کان منکم مریضا اوعلی سفر فعدۃ من ایام اخر وعلی الذین یطیقونہ فدیۃ طعام مسکین فمن تطوع خیرا فھو خیرلہ وان تصوموا خیرلکم ان کنتم تعلمون" (روزے) گنتی کے دن ہیں تو تم میں جو کوئی بیمار یا سفر میں ہو تو اتنے روزے اور دنوں میں اور انھیں اس کی طاقت نہ ہو وہ بدلہ دیں ایک مسکین کا کھانا پھر جو اپنی طرف سے نیکی زیادہ کرے تو وہ اس کے لئے بہتر ہے اور روزہ رکھنا تمہارے لئے زیادہ بھلا ہے اگر تم جانو۔" (ترجمہ: کنزالایمان، سورۃ البقرہ، آیت نمبر: ۱۸۴)

اس رکوع کی حتمۃً کردہ آیات کے بارے میں ایک رائے جو اسلاف کرام کے بہت سے لوگوں کی ہے کہ ان کا تعلق رمضان کے روزے سے نہیں بلکہ ایام بیض کے روزے سے ہے۔ جیسے مرض کے روزوں سے پہلے فرض ہوئے تھے۔ یعنی ہر قمری مہینے کی ۱۳/ ۱۴/ ۱۵ تاریخ کے روزے۔ ان روزوں کی غرض و غایت یہ تھی کہ لوگوں کو روزے کی عبادت سے مانوس کیا جائے، کیونکہ اہل عرب روزے سے مانوس نہیں تھے۔ چنانچہ ان تین دنوں کے حوالے سے یہ بات بڑی مناسب معلوم ہوتی ہے کہ تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں "جو گنتی کے چند دن۔" حضور نبی اکرم نور مجسم سید عالم ﷺ نے ان تین دنوں کے روزوں کی تاکید فرمائی ہے اور بعد میں جب رمضان المبارک کے روزے فرض کر دئے گئے تو ان کی فرضیت ختم ہو گئی مگر اب بھی یہ سنت مؤکدہ کے درجے میں ہے۔

حضور اکرم نور مجسم سید عالم ﷺ نے دوران سفر بعض اوقات روزہ کو ترک بھی فرمایا ہے اور کھا بھی لیا۔ اور دوسری رعایت یہ ہے کہ اگر کوئی روزہ نہیں رکھ سکتا تو ایک مسکین کا کھانا کھلا دے۔ یہ گویا ایک روزہ کا فدیہ ہے۔ جو کوئی اپنی آزاد مرضی سے زیادہ نیکی کا کام کرے یعنی ایک مسکین کے بجائے دو یا چار مسکین کو کھانا کھلا دے تو اس کے لئے اور بہتر ہے۔ مگر یہ بات یاد رکھیں کہ اگر تم پر یہ بات منکشف ہو جائے کہ روزہ رکھنے میں تمہیں خیر و برکت اور ثواب ہے تو تم اسے کبھی نہ چھوڑو گے۔

اب آگے ماہ رمضان المبارک اور اس کے روزوں کی فرضیت کے بارے میں اللہ تبارک و تعالیٰ کلام مقدس میں ارشاد فرماتا ہے کہ: "شھر رمضان الذی انزل فیہ القران ھدی للناس وبینت من الھدیٰ والفرقان فمن شھدمنکم الشھرفلیصمہ ومن کان مریضا اوعلی سفرفعدۃ من ایام اخر یرید اللہ بکم الیسر ولایرید بکم العسر ولتکملوا العدۃ ولتکبرو اللہ علیٰ ما ھدٰکم ولعلکم تشکرون"، رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اترا لوگوں کے لئے ہدایت اور رہنمائی اور فیصلہ کی روشن باتیں تو تم میں جو کوئی یہ مہینہ پائے ضرور اس کے روزے رکھے اور جو بیمار یا سفر میں ہو تو اتنے روزے اور دنوں میں اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پر دشواری نہیں چاہتا اور اس لئے کہ تم گنتی پوری کرو اور اللہ کی بڑائی بولوں پر کہ اس نے تمہیں ہدایت کی اور کہیں تم حق گزار ہو۔"

(ترجمہ: کنزالایمان، سورۃ البقرہ، آیت نمبر 185)

قرآن کریم لوگوں کی رہنمائی کے لئے نازل ہوا اور اس میں ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور وہ حق و باطل کے مابین امتیاز پیدا کرنے والی کتاب مقدس ہے۔ یہ پوری نوع انسانی کے لئے رہنمائی ہے۔ ہدایت ہر شخص کی شدید ضرورت ہے، اللہ تعالیٰ نے ہمیں دنیا میں ایک بڑے امتحان میں ڈالا ہے یہ دنیا دار الامتحان اور دار العمل

ڈبل انجن والی حکومت کی ترجیح ماؤں بہنوں کی فلاح و بہبود ہے

پی ایم مودی نے ورچوئل طور پر چھتیس گڑھ کی مہتاری وندن یوجنا کا افتتاح کیا اور یوجنا کے تحت 655 کروڑ روپے کی پہلی قسط جاری کی

رائے پور، 10 مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج چھتیس گڑھ حکومت کی مہتاری وندن یوجنا کا آغاز کرتے ہوئے 70 لاکھ سے زیادہ خواتین کے کھاتوں میں 655 کروڑ 57 لاکھ روپے کی رقم منتقل کی۔ مودی نے بابا صاحب کے شہر کاشی سے دارالحکومت کے سائنس کالج میدان میں منعقد پروگرام میں ورچوئل طور پر شامل ہوتے ہوئے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ مودی کی گارنٹی ہے کہ چھتیس گڑھ حکومت ہماری ماؤں بہنوں کو بااختیار بنانے کا عہد کرے گی۔ اس موقع پر وزیر داخلہ وشنو دیو سائی اور ان کی کابینہ کے ساتھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ مہتاری وندن یوجنا کے تحت چھتیس گڑھ کی 70 لاکھ سے زیادہ ماؤں بہنوں کو ہر ماہ ایک ہزار روپے دینے کا حکومت نے اپنا وعدہ پورا کیا۔ آج مہتاری وندن یوجنا کے تحت 655 کروڑ روپے کی پہلی قسط جاری کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ڈبل انجن والی حکومت کی ترجیح ماؤں بہنوں کی فلاح و بہبود ہے۔ آج کنبہ کو مستقل مکان مل رہا ہے اور وہ بھی خواتین کے نام پر، جو اب گھر سنبھال رہا ہے اور وہ بھی خواتین کے نام پر۔ جن دھن اکاؤنٹس میں سے 50 فیصد سے زیادہ خواتین کے نام پر ہیں۔ مدرا کے 65 فیصد سے زیادہ قرض خواتین، خاص کر جوان بیٹیوں نے لیے ہیں۔ انہوں نے اپنا کام شروع کر دیا۔

مسز مودی نے کہا کہ پچھلے دس برسوں میں ہماری حکومت نے خواتین کے سیلف ہیلپ گروپوں کے ذریعے 10 کروڑ سے زیادہ خواتین کی زندگیاں بدل دی ہیں۔ ہماری حکومت کی کوششوں سے اب تک ایک کروڑ سے زیادہ لکھ پتی دیدی بن چکی ہیں۔ گاؤں گاؤں اتنی بڑی معاشی طاقت بن چکے ہیں۔ اس کامیابی کو دیکھ کر ہم نے ایک بڑی چھلانگ لگانے کا فیصلہ کیا۔ ہم نے اب تہیہ کر لیا ہے کہ ملک کی تین کروڑ بہنوں کو لکھ پتی دیدی بنانے کا ہدف پورا کریں گے۔ ہم نمو ڈرون دیدی اسکیم پر بھی کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت انتخابات کے دوران چھتیس گڑھ کی خوشحالی کے لیے جو ضمانت دی گئی تھی اسے پورا کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ ہم نے گارنٹی دی تھی کہ 18 لاکھ پکے گھر بنائے جائیں گے۔ مسٹر سائی کی کابینہ نے حکومت سازی کے دوسرے ہی دن اس پر کام شروع کر دیا۔ چھتیس گڑھ کے دھان کے کسانوں کو دسال کے بقایہ بونس کی گارنٹی دی گئی تھی۔ اٹل جی کے یوم پیدائش کے موقع پر چھتیس گڑھ حکومت نے کسانوں کے کھاتوں میں 3716 کروڑ روپے کی بونس رقم منتقل کی ہے۔ ہم نے ضمانت دی تھی کہ ہم کسانوں سے دھان 3100 روپے فی کوئنٹل کے حساب سے خریدیں گے۔ یہ وعدہ پورا ہوا اور 145 لاکھ میٹرک ٹن دھان خرید کر ایک ریکارڈ بنایا گیا۔ خریدی گئی فرق کی رقم اسی ماہ کسان بھائیوں کو ادا کر دی جائے گی۔ اس موقع پر وزیر داخلی سائی نے مہتاری وندن یوجنا شروع کرنے کے لیے مودی سے اظہار تشکر کیا اور کہا کہ آج وہ دن آ گیا ہے جس کا ماؤں اور بہنیں بے صبری سے انتظار کر رہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے ذریعے خواتین کو بااختیار بنانے کی طرف یہ مضبوط قدم اٹھایا گیا ہے۔ چھتیس گڑھ کی قومی آبادی کے خوابوں کو پورا کرنے کی طرف ایک بڑی چھلانگ ہے۔ مسٹر سائی نے کہا کہ مودی جی نے ملک کے سامنے ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کا ہدف رکھا ہے۔ اس کے لیے ترقی یافتہ چھتیس گڑھ بنانا بہت ضروری ہے۔ آپ لوگ جتنے مضبوط ہوں گے، ہمارا ملک اور ریاست اتنی ہی مضبوط ہوگی۔ اس پروگرام سے خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر کشمی راجوارے، وزیر تعلیم برج موہن اگروال اور وزیر زراعت رامو بھاچرا نیم نے بھی خطاب کیا۔

کولہاپور اور جبل پور ہوائی اڈوں کے نئے ٹرمینل عمارت کا افتتاح

بھوپال/کولہاپور، 10 مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو کولہاپور ہوائی اڈے کی نئی ٹرمینل عمارت کے ساتھ ساتھ ملک کی سات ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیے 14 دیگر ہوائی اڈے سے زیادہ کی آمد والے 800.9 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت والے ٹرمینل عمارتوں کا افتتاح کیا۔ مہاراشٹر کے وزیر داخلی ایکناتھ شندے نے جو کولہاپور ہوائی اڈے پر خصوصی طور پر موجود تھے، کولہاپور ہوائی اڈے کی نئی عمارت کا معائنہ کیا اور کہا کہ یہ ہوائی اڈہ ضلع کی سیاحت کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ چھترپتی راجہ رام مہاراج نے 1939 میں کولہاپور ہوائی اڈہ قائم کیا تھا اور آج جبل پور میں ملک کی عمارت کا افتتاح کیا گیا ہے اس سے مسافروں کو ضلع کی ثقافت اور ورثے کی بصری جھلک ملے گی۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ویڈیو کانفرنس کے ذریعے مدھیہ پردیش کے جبل پور کے ڈمنا ہوائی اڈے پر تقریباً 412 کروڑ 24 لاکھ روپے کی لاگت سے نئی ٹرمینل عمارت کا افتتاح کیا۔ جبل پور میں منعقدہ پروگرام میں نائب وزیر اعلیٰ راجندر شکلا، تعمیرات عامہ کے وزیر راکیش سنگھ، راجیہ سبھا کے رکن راہل لوہیا ووید متھلا، سمترا ولیکل، ایم ایل اے سشیل اندو تیواری، اشوک روہانی، اجیملش پانڈے، سنتوش ورنکر، مقامی عوامی نمائندے اور ائرپورٹ اتھارٹی کے افسران موجود تھے۔ نائب وزیر داخلی راجندر شکلا نے کہا کہ ہوائی اڈے کی یہ عظیم الشان عمارت شہر کے لیے ایک بڑا تحفہ ہے۔ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ہوائی اڈوں اور شہراہوں کے رابطے میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ملک معاشی ترقی کی جانب گامزن ہے۔ ملکی معیشت گیارہویں سے پانچویں پوزیشن پر آ گئی ہے۔ ہندوستان جلد ہی ایک عالمی لیڈر کے طور پر قائم ہوگا۔ جبل پور میرا کوشل کا مرکز ہے۔ یہاں رابطے بڑھانے سے ترقی میں تیزی آئے گی۔ چھوٹے شہروں میں بھی ہوائی اڈے کی سہولیات دستیاب ہو رہی ہیں۔ آنے والے دنوں میں ریوا میں بھی فضائی پروازیں شروع ہونے والی ہیں۔ تعمیرات عامہ کے وزیر راکیش سنگھ نے کہا کہ ایک زمانے میں جبل پور کی چھوٹی فضائی پٹی پر گائیں چرتی تھیں۔ جبل پور میں اڑکن، اپاسنی جیٹ، ٹنگ نشر، الائنس ایئر اور انڈیگو کے ذریعہ خدمات انجام دی جاتی ہیں۔ جبل پور ہوائی خدمات کے ذریعے کئی شہروں سے براہ راست جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو خواب انہوں نے 20 سال پہلے دیکھا تھا، جس کے لیے انہوں نے ہمیشہ کوشش کی، آج نظر آ رہا ہے۔ نئی ٹرمینل عمارت میں مقامی ورثے کی جھلک نظر آتی ہے۔

ارون گوئل کے استعفیٰ پر کانگریس نے اٹھائے سوال

اگر آزاد اداروں کی ”منظم تباہی“ نہ روکی گئی تو آمریت کے ذریعے جمہوریت پر قبضہ کر لیا جائے گا: کھڑگے

نئی دہلی، سابق الیکشن کمشنر ارون گوئل کے استعفیٰ ہونے نے کئی سوال کھڑے کر دیئے ہیں۔ ایسی صورت میں یہ سوالات مزید شدید ہو جاتے ہیں جب دو آئندہ سال فروری میں موجودہ چیف الیکشن کمشنر کے ریٹائر ہونے کے بعد ان کی جگہ لینے والے تھے۔ شاید اسی لئے کانگریس نے ان سے پوچھا ہے کہ اس قدر جلد بازی میں استعفیٰ دے کر کلکتہ ہائی کورٹ کے جج کی مانند بی جے پی کے امیدوار کے طور پر لوک سبھا کا الیکشن لڑنے والے تھے؟ کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے ایکس پر اس ضمن میں تین سوالات کیے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ ”کیا انہوں (ارون گوئل) نے واقعتاً چیف الیکشن کمشنر یا مودی حکومت سے اختلاف کی وجہ سے استعفیٰ دیا ہے جو تمام مبینہ آزاد آئینی اداروں کے لیے آگے بڑھ کر کام کرتی ہے؟ کیا انہوں نے اپنے کسی ذاتی وجہ سے استعفیٰ دیا ہے؟ کیا انہوں نے کچھ دنوں قبل کلکتہ ہائی کورٹ کے جج کی مانند بی جے پی کے ٹکٹ پر آئندہ لوک سبھا انتخابات لڑنے کے لیے استعفیٰ دیا ہے؟“ جے رام رمیش نے مزید کہا ہے کہ ”الیکشن کمیشن نے 8 اور 9 دسمبر پر بذاتِ خود ایک بیچ آؤٹ ٹریل (VVPAT) کے معاملے پر ملک کی سیاسی جماعتوں سے ملاقات کرنے سے انکار کر رکھا ہے، جو ای وی ایم ووٹنگ کی ہیرا پھیری کو روکنے کے لیے بہت ضروری ہے۔“ انہوں نے کہا ہے کہ ”پی ایم مودی کا ہندوستان میں ہر گزرتا دن جمہوریت اور جمہوری اداروں کو ایک اضافی دھچکا دے رہا ہے۔“ واضح رہے کہ ارون گوئل کی مدت کار 5 دسمبر 2027 تک تھی اور اگلے سال فروری میں دو موجودہ چیف الیکشن کمشنر اروینہ کمار کے ریٹائر ہونے کے بعد چیف الیکشن کمشنر بننے والے تھے۔

اسی سال فروری میں الوپ چند پانڈے کے ریٹائرمنٹ اور ارون گوئل کے استعفیٰ کے بعد تین رکنی الیکشن کمیشن میں اب صرف ایک رکن رہ گیا ہے۔ ذہن نشین رہے کہ یہ وہی ارون گوئل ہیں جنہوں نے 18 نومبر 2022 کو رضاکارانہ طور ریٹائرمنٹ لے لی تھی اور اس کے اگلے ہی دن انہیں الیکشن کمشنر مقرر کر دیا گیا تھا۔ اس پر کافی تنازعہ کھڑا ہوا اور معاملہ سپریم کورٹ تک پہنچ گیا تھا۔ سپریم کورٹ نے ارون گوئل کی تقرری کی فائل طلب کی تھی اور حکومت سے پوچھا تھا کہ ان کی تقرری میں آخر تاخیر کیوں رہی گئی؟۔

اٹانومی اور سیلف رول کی باتیں کرنے والے لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں: غلام نبی آزاد

سری نگر، 10 مارچ (یو این آئی) جموں و کشمیر کو گزشتہ نازاز پارٹی کے سربراہ غلام نبی آزاد نے تو اور کہا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کا ورد جموں و کشمیر معمول کا عمل ہے اور سیکولر نئی بات نہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کی وجہ سے جموں و کشمیر ریاست بہت پیچھے چلی گئی، ہزاروں نوجوان شہید ہوئے۔ آزاد نے کہا کہ اٹانومی اور سیلف رول کی باتیں کرنے والے سیاستدان پھر آپ کے سامنے سیاسی فتح بیرن کر آئیں گے۔ ان باتوں کا اظہار مسعود نے اتوار کو نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کیا۔ غلام نبی آزاد نے کہا کہ پارلیمانی انتخابات کے فوراً بعد جموں و کشمیر میں اسمبلی چناؤ ہونے چاہئے۔ انہوں نے بتایا کہ دفعہ 370 کی منسوخی کا معاملہ جب پارلیمنٹ میں اٹھایا تو کشمیر کے ممبران پارلیمان نے خاموشی اختیار کی۔ ان کے مطابق اٹانومی اور سیلف رول کی باتیں کرنے والے صرف لوگوں کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ آزاد نے کہا کہ دہشت گردی کی وجہ سے جموں و کشمیر کی ریاست بہت پیچھے چلی گئی، ہزاروں نوجوان شہید ہوئے، بے شمار بیوہ ہو گئیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں امن و امان واپس لوٹ آیا ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے دفعہ ۳۷۰ کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں غلام نبی آزاد نے کہا کہ یہ معمول کا دورہ ہے۔

پارٹی نے ہی پہچان دی لیکن مشکل وقت میں ساتھ چھوڑ رہے ہیں: گہلوت

جے پور، 10 مارچ (یو این آئی) راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے کہا ہے کہ جو لیڈر آج کانگریس چھوڑ رہے ہیں ان کو کانگریس نے پہچان دی اور وہ وزیر بنے اور پارٹی میں بڑے عہدوں پر پہنچے لیکن پارٹی کے مشکل وقت میں انہوں نے کانگریس پارٹی چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں۔ مسٹر گہلوت نے اتوار کو یہاں کانگریس کے سینئر لیڈر لال چند کٹارہ سمیت تقریباً 45 لیڈروں کے بی جے پی میں شمولیت کے بعد اپنے رد عمل میں یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے لوگ کہہ رہے ہیں کہ وہ بی جے پی میں شامل ہو رہے ہیں کیونکہ وہ مرکزی ایجنسیوں کے دباؤ میں ہیں۔ یہ وقت کی دباؤ کے سامنے جھکنے کا نہیں بلکہ جمہوریت کو بچانے اور ملک کے مستقبل کی جنگ لڑنے کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”ہمیں گاندھی خاندان سے تحریک لینا چاہئے جس میں مسٹر راہل گاندھی اور ان کے پورے خاندان کو ای ڈی نے کئی دنوں تک پوچھ گچھ کے بہانے ہراساں کیا، ان کی پارلیمنٹ کی رکنیت منسوخ کر دی گئی، یہاں تک کہ ان کا گھر بھی خالی کرا دیا گیا، لیکن انہوں نے ہر دباؤ کا سامنا کیا۔ بھارت جوڑو نیائے یاترا کے ذریعے ہم ناانصافی، مہنگائی، نفرت اور بے روزگاری کے خلاف عوامی بیداری پیدا کرنے کے لیے پورے ملک کا سفر کر رہے ہیں۔ سیاست میں مقابلہ اسی طرح دلیری سے کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک کا ہر اور ہر باد میں ہے اور ہر شخص بتا کاری فضا محسوس کر رہا ہے۔ اس کشیدگی اور باد کا مقابلہ کرنا ہوگا جو صرف کانگریس پارٹی ہی کر سکتی ہے۔ صرف کانگریس ہی اس ملک کی جمہوریت کو مضبوط اور تحفظ رکھ سکتی ہے۔

سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے اتوار کو راجستھان میں پٹرول پمپ ہڑتال کو وزیر اعظم نریندر مودی کی کھوکھلی ضمانتوں کی اصل حقیقت قرار دیا۔ پٹرول پمپ ہڑتال پر اپنے ردعمل میں مسٹر گہلوت نے کہا کہ عوام کو گمراہ کرنے کے لیے وزیر اعظم نے عوام سے جھوٹ بولا کہ انہوں نے انتخابات جیتنے پر راجستھان میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں کم کرنے کی گارنٹی دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے ان پر بھروسہ کیا اور انہیں ووٹ دیا جب کہ عوام کو نہ تو پٹرول دستیاب ہوا نہ ہی ڈیزل دستیاب ہوا۔ پٹرول پمپس پر ہڑتال سے عوام اور پمپ ڈیلرز کو پریشانی کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کو فوری طور پر وزیر اعظم کی ضمانت کے تحت قیمتوں میں کمی کا اعلان کرنا چاہئے۔ عوام اب جاگ میں پہنچیں گے اور لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو منہ توڑ جواب دیں گے۔

ہندوستان دنیا کا دوسرا سب سے بڑا موبائل فون تیار کرنے والا ملک بن گیا

ہندوستان میں موبائل فون کے پروڈکشن میں اضافے کو نیشنل چیمبر آف کمرس اینڈ انڈسٹری کی ایک رپورٹ میں کمانی کے طور پر بیان کیا جا رہا ہے جب کہ دس سال قبل میں ملک میں فروخت ہونے والے تمام موبائل فون میں سے 78 فیصد درآمد کیے جاتے تھے جو آج 97 فیصد موبائل فون ہندوستان میں تیار کیے جاتے ہیں۔ صنعتی تنظیم انڈیا سیلولر اینڈ الیکٹرانکس ایسوسی ایشن (آئی سی ای اے) کے مطابق مالیت کے لحاظ سے موبائل فون کا پروڈکشن 18,900 کروڑ روپے بڑھ کر مالی سال 2024 میں 4.10 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گیا ہے۔ جس میں 20 گنا سے زیادہ اضافہ درج کیا گیا ہے۔ سال 15-2014 میں ہندوستان سے موبائل فون کی برآمدات محض 1,556 کروڑ روپے تھی جبکہ یہاں سال کے اختتام تک 1,20,000 کروڑ روپے کی تخمینی برآمد کی توقع ہے۔ اس برآمدی مالی بوجھ سے موبائل فون ایک اعلیٰ کے طور پر ہندوستان کی چیزیں سب سے بڑی برآمدی پروڈکٹ بن گئی ہے۔

’طلبہ کی ڈگری پر صرف باپ کا ہی نہیں ماں کا بھی نام ہو‘، دہلی ہائی کورٹ کا اہم فیصلہ

نئی دہلی۔ دہلی ہائی کورٹ نے شناخت کی برابری کو مختلف دستاویزات کی برابری کی طرح اہم قرار دیتے ہوئے طلبہ کی تعلیمی اسناد پر والدین کے ناموں کے اندراج سے متعلق اہم فیصلہ دیا ہے۔ عدالت نے کہا ہے کہ طلباء سے متعلق اہم دستاویز پر جس پر والد کا نام ہوتا ہے، والدہ کا بھی نام درج کیا جائے۔ عدالت نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ تمام یونیورسٹیز کے لیے اس حکم کی پاسداری کرنا ضروری ہوگا اور اس کو کسی طرح کی کوئی بحث نہیں ہونی چاہیے۔ جسٹس سی ہری شنکر نے یہ حکم اگر گریجویٹ رقیقہ کا پرساد کی درخواست پر دیا ہے۔ درخواست گزار کے مطابق اس نے امیتی لاء اسکول دہلی سے 5 سالہ بی اے ایل ایل بی کورس کیا اور اسے جب اس کی ڈگری دی گئی تو اس میں صرف اس کے والد کا نام درج تھا۔ درخواست گزار نے عدالت سے کہا کہ اس کی ڈگری پر اس کے والد اور والدہ دونوں کا نام ہونا چاہیے۔ اس درخواست پر سماعت کرتے ہوئے عدالت نے کہا کہ درخواست گزار نے ایک ایسا موضوع اٹھایا ہے جس کی بنا پر کوئی اہمیت نظر نہیں آتی لیکن اگر اس پر غور کیا جائے تو اس کی سماجی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ اس ضمن میں یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) نے 6 جون 2014 کو ایک سرکلر بھی جاری کیا تھا لیکن اسے نظر انداز کیا جا رہا ہے جس پر عدالت نے افسوس کا بھی اظہار کیا۔ جسٹس ہری شنکر نے کہا کہ یہ فخر اور خوشی کی بات ہے کہ بار میں شامل نوجوانوں میں زیادہ تر لڑکیاں ہیں۔ اس سے بھی زیادہ اطمینان بخش بات یہ ہے کہ آج قانون میں گریجویشن کرنے والوں میں 70 فیصد لڑکیاں ہیں۔ عدالت نے کہا کہ ہمارے ملک میں صدیوں سے موجود صنف کی بنیاد پر مصنوعی تفریق کی سوچ آج تقریباً ختم ہو چکی ہے۔ آج بھی اگر کسی کے ذہن میں کچھ کانٹیں باقی ہیں تو اب وقت آ گیا ہے کہ وہ اپنے اندر بیداری پیدا کریں اور منے سماج کی خوشیوں میں کریں۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ مواقع کی مساوات صنفی مساوات کا ایک اہم پہلو ہے۔ شناخت کی مساوات بھی اتنی ہی ضروری ہے۔ جس طرح ایک بیٹے اور بیٹی کو اپنے والدین کے ناموں کے طور پر شناخت کیے جانے کے مساوی حقوق ہیں، اسی طرح باپ اور ماں دونوں کو ایک اولاد کے سرپرست کے طور پر پہچانے جانے کے بھی برابری کے حق ہیں۔ اس پر عدالت عہدیداران کے کام کو آسان بنانے کے لیے واضح ہدایات جاری کر رہی ہے۔ عدالت نے یو جی سی کے متعلقہ سرکلر کو موجودہ فارمیٹ پر اعتراض ظاہر کرتے ہوئے اسے سادہ اور سیدھا رکھنے کی تجویز بھی پر غور کرنے کے لیے کہا۔ عدالت نے کہا کہ وہ صرف یو جی سی کے سرکلر کی تعمیل کے معاملے میں اسی حد تک حکم دینا مناسب سمجھتی ہے جہاں تک اس میں طلبہ کے تعلیمی استاد و دیگر دستاویزات میں والدین کے ناموں کے اندراج کا ذکر کیا گیا ہے۔

ضبط شدہ کار کو چھوڑنے کے لیے 3 ہفتے کا وقت ملے گا

نئی دہلی۔ آر ٹی او کی گاڑی تنگدار ٹرانسپورٹ نے ضبط کر لی ہے اور آپ اس گاڑی کو واپس لینا چاہتے ہیں تو اس کے لیے آپ کو ضروری چیزوں پر عمل کرنا ہوگا۔ دہلی حکومت کے تنگدار ٹرانسپورٹ نے ضبط کی گئی گاڑیوں کے لیے نئی ہدایات جاری کی ہیں۔ نئی ہدایات کے مطابق ضبط شدہ گاڑیوں کی دستاویزات تین ہفتوں میں جمع کرنا ہوں گے۔ انفورسمنٹ ایجنسی دستاویزات جمع کرانے کے ایک ہفتے کے اندر اپنا فیصلہ دے گی۔ نیوز پورٹل ”اے بی پی“ پر شائع خبر کے مطابق دہلی حکومت کے ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ نے ضبط شدہ گاڑیوں کو واپس حاصل کرنے کے لیے ٹائم لائن جاری کی ہے۔ گاڑی کے مالک کو اس ٹائم لائن کے اندر یہ عمل مکمل کرنا ہوگا۔ گاڑی کے مالک کو گاڑی ضبط کیے جانے کے تین ہفتوں کے اندر تمام ضروری دستاویزات جمع کرانا ہوں گے، جس کے ایک ہفتے کے اندر تنگدار درخواست پر اپنا فیصلہ دے گا۔

اگر گاڑی کا مالک اپنی ضبط شدہ گاڑی کو چھڑوانے کے لیے 3 ہفتوں کے اندر دستاویزات جمع نہیں کرواتا تو اسے اسکریپنگ کے لیے بھیج دیا جائے گا۔ یہ انتظام ان ضبط شدہ گاڑیوں کے لیے ہے جن کی کمپریوری ہو چکی ہے۔

راجستھان میں کانگریس کے کئی سینئر لیڈروں سمیت 1370 لوگ بی جے پی میں شامل

جے پور، 10 مارچ (یو این آئی) راجستھان میں کانگریس کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر لال چند کٹارہ، راجندر یادو کلاڑی لال بیرواں مختلف سیاسی پارٹیوں کے سابق ممبران پارلیمنٹ سابق وزراء اور ایم ایل اے، پردھان، ضلع پرشد کے ممبران اور پنچایت سمیتی ممبران سمیت 1370 لیڈروں نے اتوار کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) میں شمولیت اختیار کی۔ ان لوگوں نے وزیر داخلی گجیندر سنگھ شیکاوت کی موجودگی میں بی جے پی کی رکنیت حاصل کی۔ سابق وزیر داخلی گجیندر سنگھ شیکاوت نے کہا کہ آج بی جے پی میں شامل ہونے والے لیڈروں کا استقبال کرتا ہوں۔ ان کا تجربہ ملک کی ترقی میں مدد کرے گا۔ ان کے شامل ہونے سے بی جے پی کو مضبوطی ملے گی۔ ان کے شامل ہونے سے ریاست کی ترقی میں مدد

پھولوں کی نمائش ہمیں زندگی کی رنگین شکلوں اور اس حقیقت کی یاد دلاتی ہے

تقسیم انعامات کے ساتھ سالانہ نمائش گل اختتام پذیر

علی گڑھ، 10 مارچ: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ لینڈ اینڈ گارڈن کے زیر اہتمام گلستان سید میں منعقدہ پھولوں کی سالانہ نمائش-2024 میں وائس چانسلر لاج اور گلستان سید کی ٹیموں نے الگ الگ زمروں میں تین ٹرافیاں حاصل کیں۔ وائس چانسلر لاج کی ٹیم نے 500 مربع میٹر سے 1000 مربع میٹر کے باغات کے زمرہ میں عمدہ ترین یونیورسٹی گارڈن کے لیے یونیورسٹی رنگ کپ، 250 مربع میٹر سے 500 مربع میٹر تک کے بہت یونیورسٹی گارڈن کے لیے شرمیلی ریکھا ممیوریل رنگ کپ اور کلاس ذی میں عمدہ ترین نمائش کے لیے مسٹر ظفر عالم رنگ کپ حاصل کیا، جب کہ گلستان سید نے 2000 مربع میٹر سے بڑے عمدہ ترین لان کے لیے بیگم ثروت النساء کپ، 1500 مربع میٹر سے 2000 مربع میٹر کے درمیان یونیورسٹی کے عمدہ ترین باغ کے لیے یونیورسٹی رنگ کپ اور کلاس ایف میں عمدہ ترین نمائش کے لیے مسٹر امیب رنگ کپ حاصل کیا۔ پروو وائس چانسلر لاج نے 250 مربع میٹر سے 500 مربع میٹر تک کے بہت یونیورسٹی گارڈن کے لیے یونیورسٹی رنگ کپ اور کلاس سی میں عمدہ ترین نمائش کے لیے آنند چترویدی ممیوریل رنگ کپ حاصل کیا۔ اس کے علاوہ رجسٹرار لاج کو عمدہ ترین نمائش کے لئے یونیورسٹی رنگ کپ اور کلاس سی-4 میں عمدہ ترین گلاب کے لیے مسٹر نیس اسن رنگ کپ دیا گیا۔ شعبہ نباتیات نے 1000-1500 مربع میٹر کے زمرہ میں یونیورسٹی کے عمدہ ترین گارڈن کے لئے ایچ پی بھیاجی رنگ کپ اور گملے میں اگائے گئے منڈر گلکنی کے لئے پروفیسر سہیل احمد ممیوریل رنگ کپ حاصل کیا۔ کلاس ایف 1-ایف 6 میں عمدہ ترین نمائش کے لیے کینیڈی ہال نے سید وقار احمد رنگ کپ حاصل کیا، جب کہ کمانڈنٹ 104 آرمے ایف کو عمدہ ترین ادارہ جاتی گارڈن کے لئے یونیورسٹی رنگ کپ دیا گیا۔ پروفیسر سعدیہ سعید کو عمدہ ترین پرائیویٹ گارڈن کے لئے ڈاکٹر ایم کے گپتا اور محترمہ سدھا گپتا رنگ ٹرافی دی گئی۔ تقسیم انعامات تقریب کے مہمان خصوصی، اے ایم یو رجسٹرار مسٹر محمد عمران آئی پی ایس نے اس موقع پر کہا کہ یونیورسٹی میں سال میں دو بار منعقد ہونے والی سالانہ پھولوں کی نمائش ہمیں زندگی کی رنگین شکلوں اور اس حقیقت کی یاد دلاتی ہے کہ کانٹوں کے بغیر گلاب نہیں ہوتے۔ اگر انسان کو گلاب کا ہار پہننا ہے تو کانٹوں کا ساتھ بھی گوارا کرنا پڑے گا۔ مہمان اعزازی، اے ایم یو پراکٹر پروفیسر ایم، وہیم علی نے کہا کہ یہ نمائش ہمیں یہ پیغام دیتی ہے کہ ہم دنیا کو اس باغ کی طرح ہی خوبصورت بنانے کی کوشش کریں۔ اس موقع پر آرمے ایف 104 کے نئے کمانڈنٹ مسٹر بلدیو سنگھ اور اسسٹنٹ مسٹر کدب سنگھ بھی بطور مہمان اعزازی موجود تھے۔ پروفیسر ذکی انور صدیقی ممبر انچارج، شعبہ لینڈ اینڈ گارڈن نے بتایا کہ دو روزہ نمائش میں 68 اوّل انعامات، 71 دوم انعامات اور 84 حوصلہ افزائی انعامات کے ساتھ مجموعی طور سے 223 انعامات دئے گئے۔ آپ اور ٹرافیاں رجسٹرار مسٹر محمد عمران آئی پی ایس اور پروفیسر ایم، وہیم علی نے تقسیم کیں جبکہ پروفیسر ستیش کمار، پروفیسر انور شہزاد، ڈاکٹر بلال تنمیر، پروفیسر عبدالمنیر، پروفیسر جاوید، پروفیسر سلیمی احمد، پروفیسر مدحت ہاشمی، پروفیسر آفتاب عالم، مسٹر عمیر زیدی، ڈاکٹر فرحان خان، ڈاکٹر بشریٰ غیاث، ڈاکٹر طارق آفتاب، مسٹر شہاب الدین خاں، مسٹر عمران احمد عثمانی اور ڈاکٹر محمد عمران نے فائنس میں انعامات تقسیم کئے۔ ڈاکٹر طارق آفتاب، ایسوسی ایٹ ممبر انچارج، شعبہ لینڈ اینڈ گارڈن نے شکریہ ادا کیا۔

ماہ رمضان المبارک نہایت ہی بابرکت مہینہ ہے: مولانا دانش

آج دیکھا جائے گا ماہ رمضان المبارک چاند

گورکھپور، ماہ رمضان المبارک کا چاند پیر کو شام میں دیکھا جائے گا، یہ اسلامی کیلینڈر کا نواں مہینہ ہے آج اگر چاند نظر آگیا تو آج ہی بعد نماز عشاء تراویح کی نماز ادا کی جائے گی اور کل 12 مارچ سے روزہ رکھا جائے گا اگر چاند نظر نہیں آیا تو تراویح کی نماز کل 12 مارچ اور روزہ 13 مارچ سے شروع ہوگا، چاند کے تعلق سے آخری اعلان علمائے اہلسنت چاند کی شرعی تصدیق کرنے کے بعد ہی کریں گے، اگر کسی کو کہیں چاند نظر آتا ہے تو وہ مفتی شہر اختر حسین مدنی 9956971232، نائب قاضی مفتی محمد اظہر شمسی 9598348521، مفتی معراج احمد القادری مدنی 9573773880 کے نمبروں پر مطلع کر سکتا ہے۔ ماہ رمضان المبارک نہایت ہی بابرکت مہینہ ہے، اس بار رمضان المبارک کا پہلا روزہ سب سے چھوٹا تقریباً 13 گھنٹہ 18 منٹس اور آخری روزہ سب سے بڑا تقریباً 14 گھنٹہ 07 منٹس کا ہوگا، رمضان المبارک رمضان المبارک کو لیکر کافی سرگرمی دیکھنے کو مل رہی ہے چھوٹے چھوٹے بچے بھی رمضان کے روزے رکھنے کے لیے کر رہے ہیں۔ مولانا دانش رضا اشرفی نے بتایا کہ رمضان المبارک کا مہینہ رحمتوں، شعر اور برکتوں والا ہے پہلا رمضان حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی کی یوم ولادت ہے، 3 رمضان المبارک کو حضرت سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا، حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی، 7 رمضان کو حضرت سیدنا عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ، 10 رمضان کو ام المؤمنین حضرت سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا، 13 رمضان المبارک کو ابوالحسن سری سقطی علیہ الرحمہ، 14 رمضان المبارک ام المؤمنین حضرت سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کا عرس ہے، 15 رمضان المبارک حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ کا یوم ولادت ہے، 17 رمضان المبارک ام المؤمنین حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا، حضرت سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا اور حضرت خواجہ سید نصیر الدین محمود چراغ دہلوی کا عرس اور یوم شہادت بدر ہے، 18 رمضان کو حضرت مولانا ریحان رضا خاں کا عرس ہے، 20 رمضان فتح مکہ کی تاریخ ہے، 21 رمضان المبارک کو صحابیوں کے چوتھے خلیفہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ 22 رمضان المبارک کو حضرت امام ابوعبداللہ بن یزید بن ماجہ (صاحب سنن ابن ماجہ) کو حضرت مولانا حسن رضا خاں، حضرت مولانا سید کفایت علی کافی مرادآبادی، 27 رمضان المبارک کو حضرت شیخ بہاؤالدین نقش بندی چشتی اور 29 رمضان المبارک کو حضرت سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کا عرس ہے۔

کتاب میں غیر معمولی لوگوں کو محفوظ کریں

پریاگراج۔ غیر معمولی لوگوں کو کتاب میں محفوظ کرنا بہت اہم کام ہے۔ یہ اس کا مطلب ہے کہ آپ کے شہر اور معاشرے کو سمجھا اور پرکھا جاسکتا ہے۔ اتھ غازی نے اپنی کتاب 21 ویں صدی کے الہ آبادی، بھاگ نو میں دکھائی۔ یہ کتاب میں 126 افراد کو شامل کیا گیا ہے۔ اچھا کام کیا یہ بات سنت گوشنگھ کی اور کیلاش گ کی جالنگر الہ کے گورنر عارف محمد خان اسکول میں منعقدہ پروگرام کے دوران محمد خان نے کہا۔ پروگرام کے دوران جہاں 21 ویں صدی الہ آباد کیتاب کی رونمائی ہوئی، اور اس میں شامل تمام افراد کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ ہوگیا ہنر بائیسنس گورنر نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ شہر پرانا ہے۔ یہ اہم ہے۔ تحریک آزادی میں اس کا خصوصی تعاون رہا ہے۔ مختلف افراد کا مرکزی مرکز الہ آباد ہے۔ انہوں نے کہا کہ عام طور پر پر جو لوگ اداری کام کریٹ ہے، اعلی جوجیمر بھارت حکومتوں اور دگر، پریاگراج کے افتیاز اند گامی۔ ذاتی طور پر، اس نے کتاب میں غیر معمولی لوگوں کی خاص کی۔ یہ بے کام بیشہ یاد رکھا جائے گا۔ جناب عارف محمد کھنے نے کہا بھارت کو کروٹ کرانی جاتی ہے جڑے ہوتے ہیں، جب کہ یونان اور مصر جیسے ملک کے لوگوں کی اپنی ثقافت ہے۔ کو بھولا ہے اپنی ثقافت کو بھول جانا یا چھوڑنا مناسب نہیں۔ یہ کتاب میں لوگوں کو بچایا جاتا ہے، وہ مہذب ہوتے ہیں۔ اس نے اپنے شہر کے غیر معمولی لوگوں کو ان کے کام کی بنیاد پر کتاب میں شامل کیا۔ جاہیں نے مارچ 2023 میں اس کتاب پر اپنا کام شروع کیا، ہمیں اب مکمل کروں گا۔ ہوا لوگوں کی معلومات اکٹھی کرنے کے بعد ہر شخص سے ملنا مشکل ہے۔ سینئر صحافی پرتاپ سوم ڈتی نے کہا کہ یہ ایک اہم کام ہے۔ الہ آباد امیر لوگوں کا شہر ہے، یہاں پدم شری ڈاکٹر..... راج بادیجا جاسلیکٹ وہاں ہیں۔ ڈاکٹر راجیو سنگھ نی امتیاز اتھ غازی اور نیم گنگوشے اس کیری کی اپرائک کریٹ میں کہا کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ اظہر شہاب نے اپنے بیان میں الہ آباد کی میراث کا ذکر کیا۔ پروگرامجس کی صدارت پدم شری ڈاکٹر نے کی۔ راج بادیجا اور ہدایت کار شبھیندر رہنے ہیں۔ نریش کمار صحرانی، پرپھاشنکر شرما، ڈاکٹر ویرندر تیواری، ارچنا جایسوال، نیما موہن سریواستو، اکشرن مالویہ، انیل مناو، شیوانی یادو، دیویندر بیندر سنگھ گاہا، کمل نشور، دیاشنکر پرساد، سلنڈر راور بیلیئے کیمپس کا بھی اہتمام کیا ہے۔

تعلیم کے ذریعہ ہی حاصل ہوسکتی ہے ہر طرح کی ترقی: مدد فاؤنڈیشن

امروہہ۔ مدد فاؤنڈیشن اور اے ایم یو ایلومنائی ایسوسی ایشن کی جانب سے لرنرز وائٹ کوچنگ سینٹر، بجنور روڈ امروہہ میں ایک اسکالرشپ (داخلہ امتحان) کا انعقاد کیا گیا جس میں 25 امیدواروں نے حصہ لیا اور 11 طلباء نے اس اسکالرشپ کا امتحان پاس کیا۔ امتحان میں کامیاب ہونے والے طلباء کو جامعہ ملیہ اسلامیہ اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے 11 ویں کلاس کے داخلے کے لیے مدد فاؤنڈیشن اور اے ایم یو ایلومنائی ایسوسی ایشن کی طرف سے مفت کوچنگ فراہم کی جائے گی۔ پروگرام کی نظامت کر رہے حارث علی نے کہا کہ مدد فاؤنڈیشن کا مقصد بھیڑ تعلیم، صحت اور سماجی بہبود کے لیے خدمات کو انجام دینا رہا ہے اور آگے بھی اسی مقصد کے ذیل میں خدمات جاری رہے گی۔ مدد فاؤنڈیشن کے صدر ومدیر سید علی مفتی عفان صاحب منصور پوری صدر مدارس مدرس جامع مسجد امروہہ نے تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تعلیم کے ذریعے ہی انسان دنیا میں ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتا ہے۔ مدد فاؤنڈیشن نے جہاں کوچنگ کی مدت کے دوران وقتاً فوقتاً آن لائن ٹرائل ٹیسٹ، فوڈ پیکٹ اور آسکین کی تقسیم، آسکین اسٹور اور میڈیکل کیمپس کا بھی اہتمام کیا ہے۔

لائنس کلب انٹرنیشنل امروہہ کے زیر اہتمام اعزازی تقریب منعقد

امروہہ۔ نایاب عباسی پی جی کالج میں لائنس کلب انٹرنیشنل امروہہ کے زیر اہتمام منعقدہ انتظامی افسروں کی اعزازی تقریب میں امروہہ مہوتسو کو شاندار بنانے میں اہم کردار ادا کرنے والے پولیس/انتظامی افسران کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ اس موقعے پر اے ڈی ایم سریندر سنگھ نے کہا کہ امروہہ مہوتسو کے انعقاد میں ہر شریک نے تعاون دیا جس کی وجہ سے پورے ضلع کے سبھی پروگرام میعاری ہو گئے تھے انہوں نے ضلع انتظامیہ کے سبھی سرکاری افسران اور ملازمین کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ مال امروہہ کی محبت تھی جس کی وجہ سے ہمیں ہر جگہ پر کامیابی ملی انہوں نے لائنس کلب اور نایاب عباسی پی جی کالج کے ذریعہ دیے گئے اعزاز کا شکریہ ادا کیا کالج انتظامیہ کے صدر فیروز کمال عباسی کی والدہ ثمانی رکن مجتر مہ نایاب فاطمہ مہتاب امروہوی نے فیروز کمال عباسی اور ان کے والد محمد نفیس عباسی مرحوم کی تعلیمی وسماجی خدمات پر اپنا خصوصی پیش کیا چیئر پرسن ششی مہین نے اپنے خطاب میں کہا کہ انہیں اہل امروہہ کی ایک بار پھر خدمت کا موقع ملا جو انکے لیے ایک امتحان ہے وہ خلوص نیت سے کام کر رہی ہیں انہوں نے جامع مسجد امروہہ کے پاس ہونے والے آپی جماؤ کو روکنے کے لیے خصوصی اقدامات کئے ہیں جس کی وجہ سے جلد ہی یہ مسئلہ پوری طرح حل ہو جائے گا مہمان خصوصی مسز نایاب فاطمہ عباسی اور مہمان ذی وقار آجیہ گپتا نے سب کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگراموں سے آپسی تعاون اور تھاکو فروغ ملتا ہے نیز فیروز کمال عباسی اور ان کے رابطہ بھی ہوتا ہے سریندر عباسی نے پروگرام کی کامیابی پر آرگنائزنگ کمیٹی کی تعریف کی آخر میں فیروز کمال عباسی نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر راجندر سنگھ پھاڑا، ارمنہ زیاد، ڈاکٹر کے ایس مینی، ڈاکٹر اشوتوش گوئل، ڈاکٹر گلفشاں گوئل، ڈاکٹر راجندر سنگھ مینی (کلاؤڈی ہسپتال) ہل یاوہ، قسیم اشرف، فیض الدین صدیقی، ندیم خان، یوگیش جین، کنور دنیت اگروال، وشال گوئل، محمد احمد زیدی، اکلیت بنسل، عدنان مسرور، خرم خان، انجینئر دانش صدیقی، بھنیو سکسینہ، منصور احمد ایڈوکیٹ، خورشید انور، طارق عظیم، اقبال خان، شاہ رخ خان، اطہر رضوی، کالج پرنسپل لیلی حامد، ڈاکٹر نکہت نقوی، مدوانہ فاروقی، ڈاکٹر اگروال، ڈاکٹر انجلی پالھک، عظمیٰ سیفی، ڈاکٹر فرخ صدیقی، ڈاکٹر کیم احمد، ارمان صدیقی، ریشمی زیدی، جنید عالم، راجنا شرما، مسرور حسن خان، وسیم بیگ، خالد نعیم وغیرہ بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے پروگرام کی نظامت شبھان قادری نے کی۔

مرنی پاٹھی کے بیٹے امن منی کانگریس میں شامل

میرٹھ سچ: 10 مارچ (پی این ایس) بھوپال اچل اور اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے بھوم ڈسٹرکٹ گورکھپور سے بالکل متصل نونواحلقہ اسمبلی کے قدآور لیڈر سابق ریاستی وزیر امرمنی ترپاٹھی کے صاحبزادے امن منی ترپاٹھی نے کانگریس میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ وہ کانگریس کے سینئر لیڈر و ریاستی کانگریس کے نگراں اوریش پانڈے کی موجودگی میں کانگریس میں شامل ہو گئے ہیں۔ امن منی ترپاٹھی نونواحلقہ اسمبلی کے سابق ایم ایل اے بھی ہیں اور نہ صرف اپنے حلقہ اسمبلی بلکہ پورے مہراج گنج ضلع کے ایک مضبوط لیڈر مانے جاتے ہیں۔

مولانا شاہد الحسنی ایک شخص نہیں بلکہ آپ گوناگوں صفات کے حامل ایک انجمن تھے: شکیل خان ندوی

قاسم شکیل خان ندوی نے مولانا مرحوم کے ساتھ اپنے تعلقات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے ہمیشہ مولانا کو مکمل طاقت کی تعمیر ترقی کے لیے فکر مند اور جدوجہد کرتے ہوئے پایا اگر یہ حقیقت بہت خوبیوں سے مالا مال تھا تو ایک کمی ہمیشہ محسوس ہوا کرتی اس موقع پر جامعہ مظاہر علوم کے شعبہ رابطہ برائے مفاد عامہ کے صدر مولانا محمد سعد خانی نے ان کا مشتمل کیا بعد ازیں مختلف شعبہ ایسریر بیری شعبہ و کامعاشہ کرایا انہوں نے مولانا مرحوم کی خوشنودی مدح حیات ستودہ کا ایک سبب بھی بطور ہدیہ پیش کیا اس موقع پر ان کے بھرو مولانا رحیم الدین قاسمی، مولانا ظفر محمد چودری عبدالعلم ضلع صدر سابق پانی دیوبند سنگھ خالد، بنگلہ ورڈ نواب انصاری چھتری جابر سید زیدی و حافظ عبدالرحمن وغیرہ موجود تھے۔

مولانا شاہد الحسنی ایک شخص نہیں بلکہ گوناگوں صفات کے حامل ایک انجمن تھے: مولانا کی وفات جامعہ مظاہر علوم کا ہی نہیں عام اسلامی کلچر کا بھی کا بہت بڑا نقصان ہے آپ نے اپنے ساتھیوں سمیت مولانا مرحوم کی قبر کی زیارت اور فاتحہ خوانی کر کے ایصال ثواب کیا، سابق وزیر اعلیٰ اترپردیش اکھلیش یادو نے ''بہت سے روزے دار ایسے ہیں جنہیں ان کے روزے سے بھوک اور پیاس کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا اور بہت سے قائم اللیل ایسے ہیں جنہیں رات کے قیام سے شب بیداری کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم اس ماہ مبارک میں ہر قسم کی برائیوں سے بھی دور رہیں اور اپنی زندگیوں سے برائیوں کے ازالہ کی کوشش کریں، اس ماہ میں ہم غرور و تکبر، جھوٹ، غیبت وغیرہ کو دفع کر دیں اس طرح کی ہر چھوٹی بڑی برائیوں سے دور رہ کر ہر عادت بنالیں کہ ہم آئندہ بھی اپنی پوری زندگی اس کو نہ چھوڑیں اور روح صوم پر عمل نہ کریں اور رکھ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں، نیکی کے دوسرے کام انجام دیتے ہیں، اس مہینے میں نیک اعمال کرنے والوں کو بہت زیادہ اجر ملتا ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ روزہ دار اپنے روزہ کے معمولات میں زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں۔ مولانا اعظم دینی کی صدارت و مولانا رفیق احمد قاسمی کی نظامت میں منعقد ہونے والے جلسہ کا آغاز قاری محمد مدثر دریابادی کی تلاوت و وفاقی آبادی اور فیض عمری نعت پاک سے ہوا۔ اس موقع پر مولانا توفیق مظاہری، قاری مسیح الرحمن مظاہری، حافظ محمد اکرم، حافظ محمد شعبان، مولانا فہیم مظاہری، پروفیسر احتشام الحق، محمد توفیق، معراج راعین وغیرہ موجود تھے۔ جلسہ کا اختتام مولانا سلیم قاسمی کی دعا پر ہوا۔

ڈاکٹر شفیق الرحمن برق آنے والی تمام نسلوں کے لیے مثال ہیں

امروہہ۔ ڈاکٹر شفیق الرحمن برق نے جس سچی سیاست کی داغ بیل ڈالی وہ آئیوالی تمام نسلوں کے لیے مثال ہے انہوں نے یہ ثابت کیا کہ ایسا مدارانہ سیاست کسی بھی دور میں کی جاسکتی ہے اس کے لیے آپ کے اندر حوصلہ اور ہمت ہونے کی ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار نوگاواں سادات کے سابق چیئرمین سید نعیم عباس زیدی نے اتوار کے روز ایک مٹنگ کے ذریعہ مقامی آر ایس ریسورٹ میں منعقدہ جلسہ تعزیت برق وتاج میں اپنا صدارتی خطبہ پیش کرتے ہوئے کیا جہاں سبھی متعمل کے ایم پی ڈاکٹر شفیق الرحمن برق اور تکیم تاج الدین ہاشمی کے اسال ثواب کے لیے ایک تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا تھا انہوں نے کہا کہ آج کی بدعنوان سیاست میں شفیق الرحمن وہ کامل کی بات ہے انہوں نے کہا کہ حکیم تاج الدین ہاشمی کا بہت کم عمری میں انتقال ہاشمی خاندان کے لیے بیحد تکلیف دہ ہے تاج الدین ہاشمی اس خاندان کی روح رواں ہونے کے ساتھ ساتھ ایک خاموش سماجی رکن تھے جنہوں نے ہمیشہ بے سہارا اور نادار لوگوں کی مدد کی خاص طور پر تعلیمی خدمات میں انہوں نے بہت کام کیا اس موقعے پر ڈاکٹر سراج الدین ہاشمی نے کہا کہ انہیں دو زخم ایک ساتھ لگے ہیں جو بہت گہرے ہیں ڈاکٹر برق جہاں ایک صاف شفاف سیاست داں تھے تو دوسری جانب انہوں نے سبھی بھی اپنے اصولوں سے سودا نہیں کیا سابق رکن ڈاکٹر معراج انصاری اور برق صاحب کے فرزند ممتاز الرحمن نے بھی اپنے خیالات پیش کیا جبکہ شفیق الرحمن برق کے پوتے ضیا الرحمن برق نے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ اپنے اخلاق اور ایمان کی بات پر ثابت قدم رہا نیز انہوں نے ہمیں بھی معاملات میں دیانت داری سے کام کرنے کی تلقین کی انہوں نے حکیم تاج الدین ہاشمی کے انتقال کو بونی طب کا بہت بڑا خسارہ بتایا اس موقعے پر صحافی ڈاکٹر مہتاب امروہوی نے ڈاکٹر برق اور حکیم تاج الدین ہاشمی کی سماجی سیاسی اور طبی خدمات پر تفصیل سے روشنی ڈالی مسلم کمیٹی کے صدر سرتاج عالم منصوری، ترجمان منصور احمد ایڈوکیٹ، محمد حسین ایڈوکیٹ، نزاملے میں انصاری، راجیش سیٹھی سمیت دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا جلسے کا افتتاح مزتر الاس بیگ کی تلاوت کلام پاک سے اور انیس امروہوی کی نعت پاک سے ہوا آخر میں دونوں مرحومین کی مغفرت کی دعا کی گئی نظامت حاجی خورشید انور نے کی۔

روزے کا مقصد صرف بھوکا اور پیاسا ہونا نہیں ہے: مولانا سلیم قاسمی

دریاباد، بارہ بنکی: رمضان المبارک کا موسم بہار ہم سب پر کچھ ہی دنوں میں سایہ فگن ہونے والا ہے جس کا پہلا عشرہ رحمت، دوسرا مغفرت اور تیسرا جہنم سے نجات کا ہے۔ اللہ رب العزت نے اپنے بندوں کے گناہوں کو معاف کرنے کیلئے رمضان المبارک جیسا عظیم مہینے کا تحفہ دیا جس میں فرض نفل کا ثواب ستر فرض اور نفل کا ثواب فرض کے برابر کر دیتا ہے مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا محمد سلیم قاسمی استاذ مدرسہ امداد العلوم زید پور نے انجمن فلاح المسلمین ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام علی آباد کے محلہ کنڑہ میں منعقد جلسہ بعنوان استقبال رمضان و اصلاح معاشرہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک نزول قرآن کا مہینہ ہے اس ماہ میں کثرت سے تلاوت قرآن پاک کو اپنا معمول بنانے، قیام الیل کے ذریعہ اپنے رب کے قریب ہونے، دعاؤں اور مناجات کے ذریعہ اپنے رب کو منائیں اور تعلق مع اللہ کو مضبوط کریں ساتھ ہی گناہوں کو ترک کرنے، نشہ آور چیزوں سے بچوں کی حفاظت اور شادی بیاہ میں فضول خرچی سے اجتناب کریں۔ مولانا قاسمی نے کہا کہ روزے کا مقصد صرف بھوکا اور پیاسا ہونا نہیں ہے اگر ہم نے اپنے روزوں کو محض بھوک اور پیاس کی مشقت تک محدود رکھا، ان کی روح کو نہ سمجھا روح صوم پر عمل نہ کیا اور اسے اپنے اوپر طاری کیا، حقیقت صوم کو بھول کر محض صورت کو اپنا لیا تو ایسے روزے داروں کے لیے فرمان رسول ﷺ ہے ''کاش کتنے ہی روزے دار ایسے ہیں جنہیں ان کے روزے سے بھوک اور پیاس کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا اور بہت سے قائم اللیل ایسے ہیں جنہیں رات کے قیام سے شب بیداری کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم اس ماہ مبارک میں ہر قسم کی برائیوں سے بھی دور رہیں اور اپنی زندگیوں سے برائیوں کے ازالہ کی کوشش کریں، اس ماہ میں ہم غرور و تکبر، جھوٹ، غیبت وغیرہ کو دفع کر دیں اس طرح کی ہر چھوٹی بڑی برائیوں سے دور رہ کر یہ عادت بنالیں کہ ہم آئندہ بھی اپنی پوری زندگی اس کو نہ چھوڑیں اور روح صوم پر عمل نہ کریں اور رکھ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں، نیکی کے دوسرے کام انجام دیتے ہیں، اس مہینے میں نیک اعمال

رمضان صبر کے امتحان کا خاص مہینہ ہے: مفتیہ غازیہ

گورکھپور: اتوار کے روز ترکمان پور میں بنام بزم کنیزان عائشہؓ خواتین کی رمضان افطار پارٹی منعقد ہوئی، الہیٰ خاتون نے قرآن پاک کی تلاوت کی، حمد و نعت الٰہی، ماہرہ، فاطمہ، اُم خاتون اور ثنا خان نے پیش کیا، خیلہ وارثی نے صدارت کی، نظامت فلک خاتون نے کیا، خواتین کو روزوں کے فضائل و مسائل بتائے گئے۔ خصوصی مقرر مفتیہ غازیہ خانم احمدی نے کہا کہ رمضان صبر کے امتحان کا خاص مہینہ ہے، ہر عاقل، بالغ، تندرست مسلمان مرد و عورت پر ماہ رمضان کے روزے رکھنا فرض ہے، جو مسلمان روزہ نہیں رکھتا وہ اللہ کی رحمت سے محروم ہوتا ہے، روزہ نہ رکھ کر بندہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتا ہے، روزہ نہ رکھنا بہت بڑا گناہ ہے، رمضان المبارک بڑی رحمتوں اور برکتوں کا مہینہ ہے، اللہ تعالیٰ کے بندے دن میں روزہ رکھتے ہیں اور رات میں خصوصی نماز تراویح پڑھتے ہیں، اس ماہ میں مسلمان زکوٰۃ و فطرہ دے کر غریبوں، یتیموں، مسکینوں اور بیواؤں کی بھرپور مدد کرتے ہیں، رمضان المبارک کا مہینہ سال کے 12 مہینوں میں سب سے خاص ہے جس کا ہر مسلمان سال بھر انتظار کرتا ہے، مسلمان روزے رکھ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں، نیکی کے دوسرے کام انجام دیتے ہیں، اس مہینے میں نیک اعمال کرنے والوں کو بہت زیادہ اجر ملتا ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ روزہ دار اپنے روزہ کے معمولات میں زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں، زکوٰۃ، صدقہ وقت سے ادا کرنے کی کوشش کریں، لوگ اس مہینے میں تمام برائیاں اپنے آپ سے دور کریں، رمضان ہماری تربیت کا مہینہ ہے، روزہ رکھنے سے روزہ دار دوسروں کی بھوک اور پیاس کو محسوس کرتا ہے، روزہ نفس کو کنٹرول کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے، رمضان المبارک میں اللہ تعالیٰ روزہ داروں پر خصوصی رحمتیں نازل فرماتا ہے، اللہ تعالیٰ انہیں پاکیزہ رزق عطا فرماتا ہے، رزق میں زیادتی کر دی جاتی ہے، تمام فرشتے زمین و آسمان میں روزہ داروں کے لیے استغفار کرتے ہیں۔ شفا خاتون نے کہا کہ اس مبارک مہینے کے روزے اللہ پاک نے ایمان والوں پر فرض فرمائے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ کالہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اگر بندوں کو معلوم ہوتا کہ رمضان کیا چیز ہے تو میری اُمت تمنا کرتی کہ کاش! پورا سال رمضان ہی ہوتا' لہذا اپنے دلوں میں اس مبارک مہینے کی قدر و اہمیت کو اُجاگر کریں، روزہ چھوڑنے کے بہانے بنانے کے بجائے روزے رکھیں اور اپنی دنیا و آخرت کو بہتر بنائیں، اگر حقیقی طور پر کوئی مجبوری ہو تو اپنے طور پر یا کسی کے کہنے پر روزہ ترک کرنے کے بجائے صحیح العقیدہ مفتی صاحب یا عالم دین سے پوچھ لیں اور ان کے بتائے پر عمل کریں۔ آخر میں درود و سلام پڑھ کر ملک میں امن و امان کے لیے دعائیں مانگی گئیں، شیرینی تقسیم کی گئی، تقریب میں طالبات خوشی انور، نور جہاں، ساجدہ خاتون، انجم آراء، میکاں، ثمنا، طیبہ نور، کلثوم فاطمہ، ثانیہ خاتون، حنا، ثانیہ خاتون، صبا پروین، صبیحہ خاتون، عاصمہ خاتون سمیت کئی خواتین نے شرکت کی۔

لکھنؤ: آٹھ ہزار نوجوانوں کو ملا جاب آفر

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے منتخب نوجوانوں کو سرٹیفکیٹ دیا

لکھنؤ : 10 مارچ (پی این ایس) لکھنؤ یونیورسٹی کیمپس میں اتوار کو منعقد میگا روزگار میلہ اختتام پذیر ہوا۔ مہمان خصوصی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے روزگار میلے میں منتخب نوجوانوں کو جاب آفر سرٹیفکیٹ دیئے۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ روزگار نوجوانوں کے بہتر مستقبل اور ان کے خاندانوں کے طرز زندگی میں بہتری کا باعث بنے گا۔انہوں نے کہا کہ نوجوان اپنے ساتھ ساتھ اپنے والدین کا بھی خیال رکھیں۔ پروگرام کے اختتام پر ڈپٹی سی ایم برجیش پاٹھک، مرکزی وزیر مملکت کوشل کشور، چیف آرگنائزر تیرج سنگھ وزیر دفاع کے ساتھ اسٹیج پر موجود تھے۔ پروگرام کو راڈیشنر تیرج سنگھ نے بتایا کہ گزشتہ سال پانچ ہزار سے زائد نوجوانوں کو نوکریاں دی گئیں۔ اس بار آٹھ ہزار سے زائد نوجوانوں کو مختلف آسامیوں پر جاب آفر کیا گیا۔ مرکزی اور ریاستی حکومتیں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سرگرم عمل ہیں کہ نوجوانوں کو بہتر روزگار ملے۔ وہ دن دور نہیں جب نوجوان روزگار تلاش کرنے کے بجائے روزگار پیدا کرنے والے بن جائیں گے۔ روزگار میلے میں لکھنؤ سمیت پوری ریاست سے نوجوان جمع ہوئے۔ 8500 سے زائد نوجوانوں نے شرکت کی۔ اس دوران Amazon, Agro, Jio, SBI Card Bajaj, Capital, Flipkart Axis Bank, Hyundai Motor, Indigo, Domino's, Lulu India Shopping Mall, Max Life Shriram Finance, V-Mart کمپنیوں نے حصہ لیا۔ این ایس ڈی سی کے مطابق پہلے دن 8500 سے زائد نوجوانوں نے حصہ لیا۔ ان میں سے 5541 رجسٹرڈ جبکہ 2748 زیادہ امیدواروں کو شارٹ لسٹ کیا گیا۔ اپنی اے ایف آئی ٹی پلیٹ فارم ہولڈرز گریجویشن انٹرمیڈیٹ اور ہائی اسکول سمیت مختلف تعلیمی قابلیت والے نوجوان اس ایونٹ کے لیے رجسٹرڈ ہوئے۔ یہ میلہ Bharti Airtel کے لیے 18 اور 19 تاریخ کو پلیسمنٹ ڈرائیو یونیورسٹی کے طلباء کے لیے، پروراور بھارتی ایئرٹیل جیسی مشہور کمپنیوں میں ملازمت حاصل کرنے کا موقع ہے۔ پلیسمنٹ ڈرائیو کا انعقاد یونیورسٹی کی فیکلٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کے پلیسمنٹ سیل کے ذریعے کیا جائے گا۔ درخواست دینے کی آخری تاریخ 12 مارچ ہے۔ پلیسمنٹ انچارج ڈاکٹر ہانشو پانڈے نے بتایا کہ Wipro HR Services Pvt. لمیٹڈ بی پی او اے کی کام فیملیز بی پی ایچ ایم بی پی ایچ ایم اور بی پی ایس سی (سوائے سفلس آنزز شاریات آنزز اکنامکس آنزز بی ایس سی۔ کیمیڈ سائنس اور بی ایس سی۔ آئی ٹی کے طلباء پچھلی میں کسٹمر سروس کے نمائندے کی پوسٹ کے لیے سالانہ 3.08 لاکھ روپے کا پیکج طلباء کو دیئے گئے لنک پر جا کر درخواست دے سکتے ہیں forms.gle/GUKKMFdKIFAmrBaQ6۔ دورہ میں تیسرے مرحلے کے لیے بھرتی مہم 18 اور 19 مارچ کو Wipro کی فیکلٹی آف انجینئرنگ میں منعقد کی جائے گی۔

اکھلیش یادو سے ملنے پہنچے کانگریس صدر اجے رائے اور اوویناش پانڈے

17 سیٹوں کے ناموں پر ہوئی چرچا

لکھنؤ:10 مارچ (پی این ایس) کانگریس اور ایس پی 2024 کے لوک سبھا انتخابات انڈیا اتحاد کے بینر تلے لڑ رہے ہیں۔ اس اتحاد میں کانگریس کو 17 سیٹیں دی گئی ہیں۔ ایس پی اور اس کے چھوٹے اتحادی باقی سیٹوں پر الیکشن لڑ رہے ہیں۔ کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے اور یوپی انچارج اوناش پانڈے کانگریس کی تیسری ہوئی 17 سیٹوں کے امیدواروں کا فیصلہ کرنے ایس پی آفس پہنچے۔ دونوں نے ایس پی صدر اکھلیش یادو سے ملاقات کی۔ اس سے پہلے کانگریس کے قائدین نے امیدواروں کے انتخاب کے سلسلے میں کانگریس ہیڈ کوارٹر میں میٹنگ کی۔ ماننا جا رہا ہے کہ اکھلیش کے ساتھ ملاقات میں ان سیٹوں پر کانگریس کے امیدواروں کے بارے میں بات ہو سکتی ہے جن سے کانگریس کو مقابلہ کرنا ہے۔ اکھلیش یادو پہلے بھی کئی بار کہہ چکے ہیں کہ دونوں پارٹیاں مل کر فیصلہ کریں گی کہ کون امیدوار ہوگا۔ میٹنگ سے باہر آتے ہوئے کانگریس یوپی انچارج اوناش پانڈے نے کہا کہ دونوں پارٹیوں کے لیڈروں نے تمام 80 سیٹوں پر جیت کے بارے میں بات چیت کی۔ انتخابی مہم اور سخت محنت کے لیے مل کر لڑتے رہیں گے۔ ہماری کوشش ہوگی کہ یوپی کی تمام 80 سیٹوں پر انڈیا الائنس کے امیدواروں کو جتوایا جائے۔ میٹنگ کے بعد اکھلیش یادو نے کہا کہ کانگریس کے ساتھ مزید محکمت عملی بنانے کے لیے آج کوآرڈینیشن کمیٹی کی میٹنگ ہوئی۔ یہ میٹنگیں مستقبل میں بھی ہوتی رہیں گی۔ اس الیکشن میں آئین کے بچاؤ کی طرف ہوں گے تو دوسری طرف توڑنے والے۔ میٹنگ کے بعد ایس پی لیڈر ادے ویر نے بتایا کہ کانگریس ایس پی کوآرڈینیشن کمیٹی کی میٹنگ کل بھی ہوگی۔ اس میں کانگریس کو دی گئی 17 سیٹوں پر تیاریوں کے بارے میں تفصیلی بات چیت ہوئی۔ آج بھی دونوں طرف سے تجاویز کا تبادلہ ہوا۔ اس سے پہلے امیدواروں کے انتخاب کے سلسلے میں کانگریس ہیڈ کوارٹر میں میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں ریاستی الیکشن کمیٹی کے ارکان نے شرکت کی۔ جس میں ریاستی صدر اجے رائے، راجیہ سبھا ممبر پرمود تیواری، سابق ایم پی اپل یونیا، سینئر لیڈر پارٹی کانگریس کی لیڈر آراد ھنا مشرا مونا، اے ایل اے ویر بندر چودھری، سابق ایم پی اظہر علی نقوی، اور سپریم سرٹیفکیٹ میں شرکت کی۔ ماننا جا رہا ہے کہ اس میٹنگ میں امیدواروں کے انتخاب کو لے کر بات چیت ہوئی۔

پھرے ہارے کی ایس پی کی غنڈہ گردی، جیتے گی بی جے پی: کیشو

لکھنؤ:10 مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر کو نشانہ بنا کر سماجوادی پارٹی (ایس پی) صدر اکھلیش یادو کے ذریعہ کئے گئے تبصرے پر حملہ کرتے ہوئے اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ سماج وادی پارٹی (ایس پی) کی غنڈہ گردی کی آبرو لوک سبھا انتخابات میں پھرے ہار ہوگی جبکہ بی جے پی اور اتحاد پارٹیاں سبھی 80 سیٹوں پر اپنا پرچم لہرائے گی۔ موریہ نے اتوار کو اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا ایس پی سربراہ اکھلیش یادو بی جے پی وسیاں میں رہیں کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی نصرف ہندوستان کے بلکہ دنیا کے سب سے مقبول ترین لیڈر ہیں۔ بی۔ جے۔ پی جیتے گی۔ ایس پی کی غنڈہ گردی پھر ہارے گی۔

لکھنؤ:10 مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر کو نشانہ بنا کر سماجوادی پارٹی (ایس پی) صدر اکھلیش یادو کے ذریعہ کئے گئے تبصرے پر حملہ کرتے ہوئے اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ سماج وادی پارٹی (ایس پی) کی غنڈہ گردی کی آبرو لوک سبھا انتخابات میں پھرے ہار ہوگی جبکہ بی جے پی اور اتحاد پارٹیاں سبھی 80 سیٹوں پر اپنا پرچم لہرائے گی۔ موریہ نے اتوار کو اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا ایس پی سربراہ اکھلیش یادو بی جے پی وسیاں میں رہیں کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی نصرف ہندوستان کے بلکہ دنیا کے سب سے مقبول ترین لیڈر ہیں۔ بی۔ جے۔ پی جیتے گی۔ ایس پی کی غنڈہ گردی پھر ہارے گی۔

دوسرے کے کام کو اپنا بتا رہی ہے ڈبل انجن کی سرکار

اکھلیش نے اعظم گڑھ۔مراد آباد ہوائی اڈے کے افتتاح پر بی جے پی کو بنایا نشانہ

لکھنؤ : 10 مارچ (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے کہا کہ اعظم گڑھ اور مراد آباد ہوائی اڈوں کے افتتاح کو لے کر بی جے پی حکومت کو نشانہ بنایا ہے۔ اکھلیش نے کہا کہ اعظم گڑھ ہوائی اڈہ تیجا کی اور سماج وادی پارٹی نے بنایا تھا اس کا افتتاح ہو چکا ہے۔ مراد آباد ہوائی اڈہ بھی تیجا کی اور سماج وادی پارٹی نے بنایا تھا اس کا افتتاح ہو چکا ہے۔ اس پی سربراہ نے کہا کہ ڈبل انجن والی حکومت ہوائی اڈے نہیں بنا سکی۔ رسول آباد میں ایک فضائی پٹی بنائی گئی، حکومت بیٹھے تھی انہوں نے اس پر ہوائی جہاز اتارا آج وہاں پر کی فضائی پٹی پر بسوں الگ کئے گئے ہیں، یہ صرف دکھاوا ہے، جب الیکشن آتے ہیں تو دکھانے کے لیے کہ کچھ کام دکھانا ہی پڑے گا۔ ...وہ دوسروں کے کام کو اپنا کہہ رہے ہیں۔ آپ کو بتا تے چلیں، وزیر اعظم نریندر مودی مہاراجہ سہیل دیو اسٹیڈیم تک 31.10 کروڑ روپے کی چار لین سڑک۔ یونیورسٹی ہیلی پیڈ، اعظم نند مہارا شمر، مدھیہ پردیش، دہلی کرناٹک کے پروجیکٹ بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ پردھان منتری گرامین سڑک یوجنا کے تحت 3702 کروڑ روپے کی 744 سڑکوں کا سنگ بنیاد اور افتتاح بھی شامل ہے۔ یونیورسٹی اسٹیڈیم تک 34.700 کروڑ روپے کے کل 782 پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ اس میں ریلوے کے 11 سول پل کے 15 جدید شیشے کے آشیانہ، ہاؤسنگ اور شہری اور دیہی کے 746 اور ریاستی شعبے کے دو منصوبے شامل ہیں۔ سنگ بنیاد رکھنے اور افتتاحی منصوبوں میں اعظم گڑھ، اتر پردیش میں 108.06 کروڑ روپے کی تعمیر شدہ مہاراجہ سہیل دیو اسٹیڈیم کی چہار دیواری آج وہاں پر کی فضائی پٹی پر بسوں الگ کئے گئے ہیں، یہ صرف دکھاوا ہے، جب الیکشن آتے ہیں تو دکھانے کے لیے کچھ کام دکھانا ہی پڑے گا۔ ...وہ دوسروں کے کام کو اپنا کہہ رہے ہیں۔ آپ کو بتا تے چلیں، وزیر اعظم نریندر مودی

ہندوستان کا پہلا زکوٰۃ پر مبنی کراؤڈ فنڈنگ پلیٹ فارم

انڈیا زکوٰۃ ڈاٹ کام اے ایم پی کا ایک کامیاب پروجیکٹ ہے: مولانا خالد رشید فرنگی محلی

لکھنؤ 10 مارچ ۔ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلز کے فیک ٹیپ پروفیکٹس کے تحت انڈیا زکوٰۃ ڈاٹ کام نامی پلیٹ فارم کے ذریعہ گزشتہ چار سالوں میں مستحقین کے لئے 000,65 سے زیادہ عطیات سے تقریباً اٹھارہ کروڑ روپیہ کی رقم جمع کی گئی جس سے 6000 سے بھی زیادہ ضرورت مندوں کو فائدہ حاصل ہوا ہے۔ اس فیک ٹیپ پروجیکٹ کے چار سال مکمل ہونے کے موقع پر شہید بارہ دری عیدگاہ پیش باغ میں ایک پروگرام مولانا خالد رشید فرنگی محلی کی زیر صدارت منعقد ہوا جس کے مہمان خصوصی سہیل صدیقی ڈائریکٹر جمعہ المساجد گروپ دہلی تھے۔ پروگرام کی شروعات قاری محمد عارق کی تلاوت کلام پاک سے ہوئی۔ پروگرام کی نظامت اسے ایم پی وطنی زون کے ہیڈ سید شعیب نے کی۔ ہیڈ اسے ایم پی اتر پردیش شاہین اسلام نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ امریکہ سے آئے ہوئے عاضرین کو اسے ایم پی کے سینئر ممبر شہنشاہ انصاری نے تنظیم کے 16 سالہ سفر پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے عاضرین کو اسے ایم پی کے ذریعہ کئے جا رہے فلاحی کاموں سے روشناس کرایا۔ انڈیا زکوٰۃ ڈاٹ کام کی پروجیکٹ کا آرڈینیٹر عاکشہ محمود نے اپنے پریزینٹیشن میں انڈیا زکوٰۃ ڈاٹ کام کے پروجیکٹ کی تفصیل پیش کیا۔ مہمان خصوصی سہیل صدیقی نے تعلیمی ایکسپلیٹس کے ذریعے مستقبل کے کمیونٹی لیڈروں کی ضرورت مندوں کی مدد کئے جانے کی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس پلیٹ فارم کی کمیونٹی کی فلاح کے لیے اپنی مشاورتات کے 4 سال مکمل کر لئے ہیں۔ یہ ہندوستان کا پہلا زکوٰۃ پر مبنی کراؤڈ فنڈنگ پلیٹ فارم ہے۔ اور اس پلیٹ فارم کو 2020 میں رمضان سے ٹھیک پہلے ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلز نے شروع کیا تھا۔ انڈیا زکوٰۃ کمزور طبقات کے لئے امید اور تعمیری کرن بن کر ابھرا ہے۔ اے ایم پی اتر پردیش کی سکریٹری ڈاکٹر سنبل شکیل نے مہمان خصوصی کا تعارف پیش کیا۔ مہمان خصوصی سہیل صدیقی نے تعلیمی ایکسپلیٹس کے ذریعے مستقبل کے کمیونٹی لیڈروں کی تشویش کرنے پر زور دیتے ہوئے اپنا پر مغز پریزینٹیشن پیش دیا۔ انہوں نے مسلمانوں کو درپیش سماجی، اقتصادی چیلنجز پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے ان رکاوٹوں کو دور کرنے میں تعلیم کے کردار پر زور دیا۔ انہوں نے رمضان 30 ماہی تعلیمی تحریک کے مشن، وژن اور کامیابیوں کی تفصیلات پیش کیں، جو اس سمت کام کر رہی ہے۔ سہیل صدیقی نے کہا کہ اس ادارے نے آئی آئی ٹی بے ای او اور میڈیکل کے لئے نیٹ امتحان میں کمزور طبقات کے ذہین بچوں پر انتہائی کارآمد تجربہ کیا جس کے بہترین نتائج برآمد ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہونا چاہئے کہ ہم تم ہلت سے بہترین طلباء کا انتخاب کریں اور تعلیم کا ذریعہ بنا کر ہندوستان کا پہلا زکوٰۃ پر مبنی کراؤڈ فنڈنگ پلیٹ فارم کا اشتہار